

قد أفلح من تزكى

تزکیہ نفس و اصلاح باطن

ضرورت، اہمیت، طریقہ کار

مکاتیب (۱)

حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندوی

جمع و ترتیب

محمد زید مظاہری ندوی

استاد حدیث دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

ناشر

ادارہ افادات اشرفیہ دو بگا ہردوئی روڈ لکھنؤ

تفصیلات

تزکیہ نفس و اصلاح باطن	نام کتاب
حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندویؒ	مکاتیب
محمد زید مظاہری ندوی	مرتب
۲۴۰	صفحات
ایک ہزار	تعداد
۱۴۳۱ھ	سن اشاعت
	قیمت

ملنے کے پتے

دیوبند سہارنپور کے جملہ کتب خانے

ندوی بکڈپو، ندوہ لکھنؤ

مکتبۃ الفرقان، نظیر آباد لکھنؤ

مکتبہ اشرفیہ، ہردوی

فہرست تزکیہ نفس و اصلاح باطن

۳۳ بیعت اور اس کے متعلقات	باب ۱
۵۶ زمانہ طالب علمی میں اصلاحی تعلق	فصل:
۵۸ شیخ کی وفات کے بعد	فصل:
۶۳ خط کے ذریعہ عورتوں کو بیعت	فصل:
۶۷ شیخ اور اس کے متعلقات	باب ۲
۸۵ اصلاح نفس کا طریقہ	باب ۳
۹۵ باطنی امراض و رذائل اور ان کے علاج	باب ۴
۱۰۶ نیک کام میں کاہلی اور سستی کا علاج	فصل:
۱۱۱ بدزگاہی کا علاج	فصل:
۱۳۶ وساوس و خطرات اور ان کا علاج	فصل:
۱۴۴ نماز میں خشوع	فصل:
۱۴۹ اذکار و معمولات	باب ۵
۱۹۰ مختلف احوال و کیفیات	باب ۶
۲۲۸ خوابات اور ان کی تعبیرات	باب ۷

فہرست تزکیہ نفس و اصلاح باطن

- ۲۳ تقریظ مفکر السلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ
- ۲۶ مکتوب گرامی محی السنہ حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحبؒ
- ۲۷ مقدمہ الکتاب

باب ۱

- ۳۳ بیعت اور اس کے متعلقات اصلاح قلب و تزکیہ نفس کی اہمیت
- ۳۴ تزکیہ نفس کتاب سنت کی مدد سے
- ۳۵ تزکیہ نفس کا طریقہ
- ۳۶ بیعت کی حقیقت
- ۳۶ کامیابی و ناکامی کا معیار
- ۳۷ سب سے بڑی کامیابی
- ۳۷ شیخ کی ضرورت
- ۳۸ بیعت کا ثبوت حدیث پاک سے
- ۳۹ شیخ کامل کی پہچان
- ۴۰ رہبر کی ضرورت
- ۴۱ بیعت ضروری نہیں اصلاح ضروری ہے
- ۴۱ اصلاحی تعلق قائم کرنے میں جلد بازی نہ کیجئے
- ۴۲ بیعت سے فائدہ ہونے کی شرط
- ۴۳ باطنی اصلاح اور روحانی فیض کیسے ہو

- ۴۳ باطنی فیض زندوں سے حاصل کیجئے
- ۴۴ بیعت سے پہلے ربط و مناسبت ضروری ہے
- ۴۴ اپنے علاقہ کے بزرگوں سے اصلاحی تعلق قائم کیجئے
- ۴۵ قریب رہنے والے شیخ سے بیعت ہونا زیادہ مفید ہے
- ۴۶ بیعت سے پہلے مناسبت ضروری ہے
- ۴۶ عوام کس سے بیعت ہوں
- ۴۷ بیعت ہونے سے پہلے ضروری کام
- ۴۷ جن سے بیعت کا ارادہ ہے ان کے پاس کچھ دن قیام کیجئے پھر بیعت کا فیصلہ کیجئے
- ۴۸ محض خواب کی بنا پر بیعت کا فیصلہ نہ کیجئے
- ۴۹ بیعت سے پہلے قضاء عمری پوری کر لیجئے
- ۴۹ خط کے ذریعہ بیعت
- ۵۰ بیعت میں جلدی نہ کریں
- ۵۳ بیعت کے لئے استخارہ
- ۵۳ استخارہ کا طریقہ
- ۵۴ اصلاحی تعلق ایک ہی سے رکھیے
- ۵۴ ستر برس کی عمر میں اصلاحی تعلق
- ۵۵ بیعت کے لئے جب آئیے یہ خط ساتھ لائیے
- فصل
- ۵۶ زمانہ طالب علمی میں اصلاحی تعلق
- ۵۶ زمانہ طالب علمی میں بیعت مناسب نہیں

فصل

- ۵۸ شیخ کی وفات کے بعد
- ۵۸ تجدید بیعت ضروری نہیں
- ۵۹ شیخ کے بعد اب کس سے اصلاحی تعلق قائم کروں
- ۶۰ اب بیعت کی ضرورت نہیں
- ۶۱ ان ہی سے بیعت ہو جائیے
- ۶۱ میں کیوں درخواست کروں کہ فلاں صاحب بیعت کر لیں
- ۶۲ جن سے بیعت ہیں ان ہی سے اصلاحی باتیں پوچھئے

فصل

- ۶۳ خط کے ذریعہ عورت کو بیعت
- ۶۳ عورت کو بیعت کے لئے سفر کی ضرورت نہیں
- ۶۴ خط کے ذریعہ بیعت اور ابتدائی معمولات
- ۶۵ ایک محترمہ کو خط کے ذریعہ بیعت اور معمولات و ہدایات

باب ۲

- ۶۷ شیخ اور اس کے متعلقات مجبوری کی وجہ سے شیخ کی خدمت میں حاضری نہ ہو سکے تو کوئی حرج نہیں
- ۶۷ خط ادھی ملاقات ہے
- ۶۸ بزرگوں کی صحبت میسر نہ ہو تو کیا کریں
- ۶۹ استفادہ کے لئے رمضان میں آنا ہے تو قرآن سنا کر اور کچھ دن گھر رہ آئیے

-
- ۶۹ شیخ کے پاس رمضان میں آنا ضروری نہیں
- ۷۰ کسی بزرگ کے یہاں رمضان گزارنا ضروری نہیں دین کا کام کرنا ضروری ہے.....
- ۷۰ کسی بزرگ اور شیخ کی تعریف میں مبالغہ نہیں کرنا چاہئے.....
- ۷۱ کسی بزرگ اور شیخ کی محبت و عقیدت میں غلو نہیں ہونا چاہئے.....
- ۷۲ ایسے الفاظ و القاب سے احتراز کیجئے.....
- ۷۲ اصل تعلق اللہ اور اس کے رسولؐ سے ہونا چاہئے.....
- ۷۳ اصل محبت تو اللہ و رسولؐ ہی کی ہونا چاہئے.....
- ۷۳ اصل تصور و استحصال صرف اللہ ہی کا ہونا چاہئے.....
- ۷۴ بالقصد شیخ کا تصور نہ کریں.....
- ۷۴ یہ ایمان کی کمزوری نہیں ہے.....
- ۷۵ بڑوں کی بے جا ناراضگی سے کچھ نقصان نہیں ہوگا ایک مشورہ.....
- ۷۶ بزرگان دین کی اولاد کا ادب.....
- ۷۶ نیک بندوں کی سچی محبت ذریعہ نجات ہے.....
- ۷۷ اللہ واسطے جو تعلق ہوتا ہے اس کی قدر ہوتی ہے.....
- ۷۷ بزرگوں سے اصرار کرنا بے ادبی ہے.....
- ۷۸ بزرگوں کی شان میں بے ادبی کا وبال.....
- ۷۹ کسی بزرگ کی بددعا سے پوری نسل اور خاندان برباد ہو جانے کا حل اور اس کا علاج.....
- ۸۰ شیخ کی ناراضگی کے وقت کیا کرنا چاہئے.....

- ۹۰ مرید کے لئے ضروری ہدایات و آداب
- ۹۱ ہر شخص کے لئے چند اہم نصیحتیں
- ۹۲ ایک اصلاحی خط کا جواب
- ۹۳ علم و عمل میں ترقی اور اصلاح باطن کا نسخہ العمل
- ۹۴ اہم نصیحت

باب

- ۹۵ باطنی امراض و رذائل اور ان کے علاج
- ۹۵ بد اخلاقی اور رذائل کیسے دور ہوں
- ۹۶ حسد کا علاج
- ۹۶ حسد کا علاج
- ۹۷ کبر و عجب کا علاج
- ۹۸ اپنی تعریف پر خوش ہونا
- ۹۸ عجب و ریا کا علاج
- ۹۹ بدگمانی کا علاج
- ۹۹ بدگمانی و بدزبانی کا علاج
- ۱۰۰ ناچ گانا باجا چھا لگنے اور اس کی طرف دل مائل ہونے کا علاج
- ۱۰۱ انبیاء علیہم السلام، ازواج مطہرات اور اولیاء کرام کی بابت گندے خیالات اور وساوس کا علاج
- ۱۰۱ گندے خیالات اور وساوس سے بچنے کی دعا
- ۱۰۲ گناہ کے وساوس اور گندے خیالات کا علاج



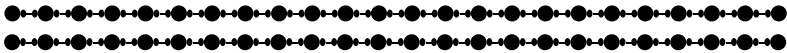
- ۱۰۲ غصہ کا علاج.
- ۱۰۲ غصہ کا علاج.
- ۱۰۳ تیزی اور غصہ کا علاج.
- ۱۰۳ دل میں کسی کی حقارت آئے اس کا علاج.
- ۱۰۴ چغلی کا علاج.
- ۱۰۴ غیبت کا علاج.
- ۱۰۵ فضول گوئی اور جھوٹ کا علاج.

فصل

- ۱۰۶ نیک کام میں کاہلی و سستی کا علاج.
- ۱۰۶ نماز باجماعت میں سستی کا علاج.
- ۱۰۷ کاہلی و سستی کا علاج.
- ۱۰۸ اچھے اعمال میں جی نہیں لگتا.
- ۱۰۸ تہجد میں آنکھ نہیں کھل پاتی کیا کروں.
- ۱۰۹ تہجد کی ترغیب اور کاہلی کا علاج.
- ۱۰۹ عبادت میں جی نہ لگنے کا علاج اور اہم نصیحتیں.
- ۱۱۰ نماز میں سستی اور وساوس کا علاج.
- ۱۱۰ معمولات ذکر وغیرہ میں سستی کاہلی کا علاج.

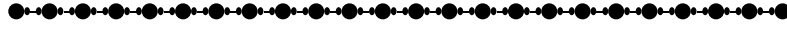
فصل

- ۱۱۱ بدزگاہی کا علاج اور ہر گناہ سے بچنے کا طریقہ.
- ۱۱۱ ایک بری عادت چھوڑنے کا طریقہ.



- ۱۱۲ ایسے آدمی کا مرجانا ہی بہتر ہے۔
- ۱۱۳ بدنگاہی و عشق و مجازی کا علاج۔
- ۱۱۴ بدنگاہی کا آسان علاج۔
- ۱۱۴ بدنگاہی سے بچنا مشکل نہیں ہے۔
- ۱۱۵ نگاہ اٹھانا اور نیچی رکھنا دونوں آپ کے اختیار میں ہیں۔
- ۱۱۶ نگاہ کی حفاظت آپ کے اختیار میں ہے چاہیں تو بچ سکتے ہیں۔
- ۱۱۶ سفر میں عورتوں پر بار بار نگاہ پڑتی ہے۔
- ۱۱۷ سفر میں پہلی نگاہ ہی میں فاسد خیالات آجاتے ہیں۔
- ۱۱۸ بدنگاہی کا مرض کیسے چھوٹے۔
- ۱۱۸ نگاہ خود نہیں اٹھتی اٹھانے سے اٹھتی ہے عورتوں کی طرف رغبت بہت ہے کیا کروں۔
- ۱۱۹ نفسانی خواہشات کو مغلوب کرنے کی دعا۔
- ۱۱۹ لذات نفس میں بری طرح مبتلا ہوں کیا کروں۔
- ۱۲۰ گناہ ہو گیا اب کیا کروں۔
- ۱۲۰ گناہ کر ڈالا اب کیا کروں۔
- ۱۲۱ توبہ کے بعد بھی گناہ بار بار ہو جاتا ہے کیا کروں۔
- ۱۲۲ جب گناہ کا شدید تقاضا ہو۔
- ۱۲۲ عشق اور ناجائز خواہش کا علاج۔
- ۱۲۲ زنا کا علاج۔
- ۱۲۳ نکاح سے گناہوں سے حفاظت رہتی ہے۔
- ۱۲۳ بدنگاہی کا علاج نکاح ہے۔

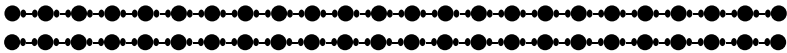
۱۲۴ ایک لڑکی سے عشق ہو گیا
۱۲۵ محلہ کی لڑکیوں سے پردہ کیجئے
۱۲۵ ایک لڑکے سے عشق ہو گیا کیا کروں
۱۲۶ ناجائز محبت اور غلط تعلق ختم کرنے کی دعا
۱۲۶ جس پر نفسانی خواہش کا غلبہ ہو
۱۲۷ تنہائی میں نفس و شیطان کا غلبہ
۱۲۷ جب خواہش کا غلبہ ہو
۱۲۸ گناہوں کی طرف میلان اور گندے خیالات کا علاج
۱۲۸ شیطان پیچھا نہیں چھوڑتا کیا کروں
۱۲۹ بد رنگاہی کے مرض سے نجات نہیں ملتی کیا کروں
۱۲۹ معاشی پریشانی اور ہر وقت بدکاری اور زنا کا خیال
۱۳۰ اختلاط سے پرہیز کیجئے
۱۳۰ جب کسی گناہ کا تقاضا ہو
۱۳۱ گناہ کبیرہ اور بد رنگاہی کا علاج
۱۳۱ نفس قابو میں آنے کے لئے وظیفہ
۱۳۲ گندے خیالات کا علاج
۱۳۳ سینما بد رنگاہی اور ہر طرح کے گناہوں کا علاج
۱۳۳ مشرت زنی کی عادت کیسے چھوٹے
۱۳۴ چندا ہم نصیحتیں
۱۳۵ نگاہ نیچی کر کے چلا کیجئے
فصل	
۱۳۶ نیک کام میں وساوس و خطرات



- ۱۳۷ وساوس کی شکایت
- ۱۳۷ وسوسہ کب اور کیوں زیادہ آتے ہیں
- ۱۳۷ وساوس کیسے ختم ہوں
- ۱۳۸ وساوس کیسے ختم ہوں
- ۱۳۹ وساوس و خطرات کی وجہ سے موت کی تمنا
- ۱۳۹ کفر کا وسوسہ
- ۱۴۰ ریا و نمود کا وسوسہ
- ۱۴۰ توحید و رسالت کے متعلق وساوس کا علاج
- ۱۴۱ اللہ تعالیٰ کی قدر میں شبہ اور وسوسہ کا علاج
- ۱۴۱ وسوسہ کے وقت پڑھنے کی دعاء
- ۱۴۱ اپنے مرجانے کے وسوسہ کا علاج
- ۱۴۲ نماز میں وساوس
- ۱۴۲ نماز میں وساوس و خطرات کا علاج
- ۱۴۳ گندے خیالات اور گناہوں کا وساوس کا علاج

فصل

- ۱۴۴ نماز میں خشوع
- ۱۴۴ عمل مقصود ہے کیفیات مقصود نہیں
- ۱۴۵ نماز میں جی نہیں لگتا، فجر کی نماز میں آنکھ نہیں کھلتی
- ۱۴۵ غیر اختیاری امور پر توجہ نہ کیجئے
- ۱۴۵ عبادت میں جی نہیں لگتا مزہ نہیں آتا



- نماز میں دھیان نہیں جمتا۔ ۱۴۶
- عبادات میں خشوع نہیں تب بھی قابل قدر ہیں۔ ۱۴۶
- نماز میں اللہ کے سوا کسی کی طرف دھیان نہیں جانا چاہئے۔ ۱۴۷
- نماز میں خشوع کی کیفیت نہ ہونے پر افسوس اور حضرت کا جواب ۱۴۷
- نماز میں خشوع پیدا کرنے کا طریقہ۔ ۱۴۸
- نماز میں دل نہیں لگتا۔ ۱۴۸

باب ۵

- اذکار و معمولات اپنے مصلح و شیخ ہی سے ذکر کا طریقہ دریافت کیجئے۔ ۱۴۹
- جن سے بیعت ہوں ان سے ذکر پوچھئے۔ ۱۴۹
- شیخ سے پوچھئے بغیر کسی کے کہنے سے معمولات میں کمی بیشی نہ کیجئے۔ ۱۵۰
- ہر شخص کی رائے پر عمل کرنے میں نقصان ہے۔ ۱۵۱
- بغیر شیخ کی اجازت کے ذکر نہ کرنا چاہئے۔ ۱۵۱
- بغیر کسی مرشد کے از خود ذکر و شغل کرنے کا نقصان۔ ۱۵۲
- کسی شیخ کے بغیر اپنی مرضی سے اور ادو وظائف کرنے کا انجام۔ ۱۵۲
- درود شریف کی کثرت کیجئے۔ ۱۵۳
- طریقت میں خود رانی اور اعتراض محرومی کا باعث ہے۔ ۱۵۴
- مبتدی کے لئے۔ ۱۵۵
- ذکر اور معمول۔ ۱۵۵
- کتابوں میں لکھے ہوئے معمولات ہر شخص کے لئے نہیں ہیں۔ ۱۵۶
- معمولات کی تعیین فارغ وقت کے لحاظ سے۔ ۱۵۶

- ۱۵۷ مبتدی کے لئے دستور العمل
- ۱۵۷ ایک مرید کو ہدایت
- ۱۵۸ قضاء عمری پڑھنے کا طریقہ
- ۱۵۹ بیعت کے بعد کی پہلی منزل
- ۱۵۹ برائے مبتدی
- ۱۶۰ سب سے زیادہ ضروری چیز
- ۱۶۰ مرید کو تنبیہ
- ۱۶۱ عام لوگوں کے لئے ضروری معمولات
- ۱۶۱ اللہ تعالیٰ کو کس نام سے یاد کیا جائے
- ۱۶۲ مبتدی کے لئے وظیفہ اور معمولات
- ۱۶۲ چار تسبیحات دونوں وقت پڑھا کیجئے
- ۱۶۲ وقت کی کمی ہو تو ایک ہی وقت تسبیحات پوری کر لیں
- ۱۶۳ چار تسبیحات میں ترتیب نہیں
- ۱۶۳ مبتدی و سالک کے لئے ضروری نصائح اور دوازدہ تسبیحات
- ۱۶۴ بارہ تسبیحات اور دیگر معمولات
- ۱۶۵ نوافل میں بھی مخصوص سورتوں کو پڑھنے سے فضیلت حاصل ہو جائے گی
- ۱۶۶ بارہ تسبیحات کی تلقین اور ضروری نصیحتیں
- ۱۶۶ جی نہ لگے تب بھی بارہ تسبیحات پڑھئے
- ۱۶۷ بارہ تسبیحات ایک وقت کافی ہیں
- ۱۶۷ ایک مدرس و عالم دین کے لئے اتنے معمولات کافی ہیں

- ۱۶۸ دینی کام کرنے والے کے لئے اتنے معمولات کافی ہیں
- ۱۶۸ معمولات پورے نہیں ہوتے اور عبادت میں جی نہیں لگتا
- ۱۶۹ معمولات کی پابندی نہیں ہوتی تو بیعت کیوں ہوئے تھے
- ۱۷۰ معمولات میں سستی کیوں ہوتی ہے
- ۱۷۰ معمولات کی پابندی کیوں نہیں ہوتی
- ۱۷۱ ذکر میں حضوری نہ ہو تب بھی لگے رہئے فائدہ ہوگا
- ۱۷۱ ذکر میں جی نہ لگے تب بھی کرنا چاہئے
- ۱۷۲ ذکر کرتے رہئے جی لگے یا نہ لگے
- ۱۷۲ ذکر وغیرہ میں جی لگنے کا مراقبہ
- ۱۷۳ ذکر میں جی نہ لگنے کا بہانہ
- ۱۷۳ ذکر میں یکسوئی حاصل نہ ہونے کا علاج
- ۱۷۳ سکون قلب کے لئے ذکر
- ۱۷۴ ذکر کی تعداد میں بھول ہو جاتی ہے
- ۱۷۴ ذکر میں نیند آنے کا علاج
- ۱۷۴ ٹھہل ٹھہل کر ذکر کرنا
- ۱۷۵ ذکر کتنی آواز سے کروں
- ۱۷۵ ذکر بالسر یا بالجمہر
- ۱۷۶ زیادہ زور سے ذکر کرنا اور ضربیں لگانا مناسب نہیں
- ۱۷۷ وقت کی پابندی ضروری ہے
- ۱۷۷ تمباکو کو کھا کر ذکر نہ کیجئے

- ۱۷۷ ذکر و اشغال کے وقت شیخ کا نہیں اللہ کا تصور رکھئے
- ۱۷۸ ذکر میں حضور قلبی
- ۱۷۸ ذکر میں رقت مطلوب نہیں
- ۱۷۹ کیفیات مقصود نہیں
- ۱۷۹ تسبیحات کیوں چھوٹ جاتی ہیں
- ۱۸۰ تسبیحات پوری نہیں ہوتیں آپ ہی کا نقصان ہے
- ۱۸۰ وظائف کا نافع
- ۱۸۱ معمولات پر پابندی کی اہمیت اور تاکید اور چند نصیحتیں
- ۱۸۲ معمولات کی قضاء نہیں
- ۱۸۲ معمولات کے لئے وقت مقرر ہو تو بہتر ہے
- ۱۸۳ عذر کی وجہ سے معمولات کا نافع مضر نہیں
- ۱۸۳ خالی اوقات میں ان کتابوں کا مطالعہ کریں
- ۱۸۳ تعلیم و تعلم کی وجہ سے ذکر کا نافع
- ۱۸۴ بیماری کی وجہ سے معمولات کا نافع
- ۱۸۵ سفر کی وجہ سے معمولات کا نافع
- ۱۸۵ سفر میں بھی معمولات پورے ہو سکتے ہیں
- ۱۸۵ معمولات میں نافع کی تلافی
- ۱۸۶ معمولات کا نافع ہو جائے تو دوسرے وقت پورا کر لیا کریں
- ۱۸۶ اس کی فکر کیجئے کہ اپنے اوپر کسی کا حق نہ رہے
- ۱۸۷ بجائے حزب الحمر کے مناجات مقبول پڑھنا زیادہ بہتر ہے

- ۱۸۷ بجائے دعائے گنج العرش کے مناجات مقبول پڑھا کیجئے۔
- ۱۸۷ رمضان المبارک میں قرآن زیادہ پڑھئے۔
- ۱۸۸ تلاوت قرآن پاک میں حضور قلب نہیں ہوتا۔
- ۱۸۸ تلاوت میں بہک جاتا ہوں۔
- ۱۸۹ معمولات میں اضافہ اپنی طرف سے نہ کیجئے۔
- ۱۸۹ ایک اصلاحی خط۔

باب ۶

- ۱۹۰ مختلف احوال و کیفیات
- ۱۹۰ احوال و کیفیات مقصود نہیں۔
- ۱۹۰ اہم چیز یہ ہے کہ ہماری ذات سے کسی کو تکلیف نہ ہو۔
- ۱۹۱ عبادت میں حلاوت نصیب نہیں سکون بھی حاصل نہیں۔
- ۱۹۱ کیفیت حاصل نہ ہونے سے کوئی نقصان نہیں۔
- ۱۹۲ کیفیات مقصود نہیں۔
- ۱۹۲ ترقی برابر ہوتی ہے گو کسی کیفیت کا احساس نہ ہو۔
- ۱۹۳ اثرات کا محسوس ہونا ضروری نہیں۔
- ۱۹۳ پابندی کیجئے قلب جاری ہونے کے پیچھے نہ پڑیئے۔
- ۱۹۴ اتنے دن سے ذکر رہا ہوں لیکن دل جوں کا توں ہے۔
- ۱۹۴ معمولات پورا کر لینے کے بعد زائد وقت میں کیا کرنا چاہئے۔
- ۱۹۵ قلب جاری نہیں ہوتا۔
- ۱۹۵ قلب کی حالت اچھی نہیں۔

۱۹۶	حالت قبض و بسط
۱۹۷	انسان کے حالات یکساں نہیں رہتے
۱۹۷	روحانی قبض کا علاج
۱۸۹	تہجد کی پابندی نہیں ہو پاتی
۱۹۹	نماز میں جی نہ لگے تب بھی پڑھتے رہئے
۱۹۹	تہجد کا ناناہ اور معمولات میں کوتاہی کیوں ہو جاتی ہے
۲۰۰	قابل رشک اور اچھی حالت
۲۰۰	اصل تصوف
۲۰۱	ترقی کے لئے معمولات کی پابندی ضروری ہے
۲۰۱	کیفیات اور غیبی آواز ترقی کا معیار نہیں
۲۰۲	اللہ تعالیٰ سے قرب اور اس کی محبت و نسبت پیدا کرنے کا طریقہ
۲۰۳	نفس کی موافقت یا مخالفت
۲۰۳	مطلوب نفس کشی
۲۰۴	مراقبہ وغیرہ اپنے شیخ ہی سے دریافت کرنا چاہئے
۲۰۴	مراقبہ موت
۲۰۴	گناہ کرتے کرتے قلب سخت ہو گیا کیا کروں
۲۰۵	مصیبتوں پر صبر بھی ترقی کا ذریعہ ہے، چندرا ہم نصائح
۲۰۶	مصیبت دور ہوگی اللہ کا شکر ادا کیجئے
۲۰۶	پریشان کن حالات میں دعاء کی ترغیب
۲۰۷	دعاء مانگنا فائدہ سے خالی نہیں

- ۲۰۷ دعاء قبول نہ ہونے پر اللہ تعالیٰ سے شکوہ.
- ۲۰۸ خطرناک حالت
- ۲۰۹ عمل میں رسوخ و پابندی کے بغیر ترقی نہیں ہو سکتی.
- ۲۰۹ خلاف سنت زندگی گزارنے کا نقصان
- ۲۱۰ حالات یکساں نہیں رہتے مایوسی کی کوئی بات نہیں
- ۲۱۰ عادت کے خلاف کوئی آواز آنا کوئی تعجب اور پریشان کن بات نہیں
- ۲۱۱ اعمال کی ترغیب
- ۲۱۲ اصلاح نفس کے لئے ایک عورت کے خط کا جواب
- ۲۱۲ ایک مرید کا حال
- ۲۱۳ آخرت کی فکر کیسے پیدا ہو
- ۲۱۳ اللہ سے ڈرنے کا مطب
- ۲۱۴ مجوزہ معمولات اور اتباع سنت کا اہتمام کیجئے
- ۲۱۴ وظائف کے پیچھے نہ پڑیئے
- ۲۱۵ عملیات کے پیچھے نہ پڑیئے، زندگی سنت کے مطابق گزارئیئے
- ۲۱۵ انکشف کا مطالعہ
- ۲۱۶ حضرت تھانوی کے مواعظ اور ان کتابوں کا مطالعہ کیجئے
- ۲۱۶ فیوض یزدانی کا مطالعہ ہر ایک کے لئے نہیں
- ۲۱۷ دعاء آپ بھی کیجئے
- ۲۱۸ اصلاحی خط لکھنے کے سلسلہ میں ایک ہدایت
- ۲۱۸ دوسروں کے حالات نہ دیکھا کریں

- ۲۱۸ ایک اجازت یافتہ کا خط
- ۲۱۹ سلسلہ کی ٹوپی
- ۲۲۰ خلافت اور شجرہ کی تحقیق
- ۲۲۰ شجرہ کی درخواست پر
- ۲۲۱ شجرہ کے متعلق ایک صاحب کے اشکال کا جواب
- ۲۲۲ ختم خواجگان
- ۲۲۳ فارغ ہونے والے ایک طالب علم کو نصیحت
- ۲۲۴ ایک عورت کو نصیحت
- ۲۲۴ ایک سالک کو نصیحت
- ۲۲۵ ہر ایک کے لئے ایک نصیحت
- ۲۲۵ لگے رہنے انشاء الہ کامیابی ہوگی
- ۲۲۶ درخواست دعاء
- ۲۲۶ مبارک حالت
- ۲۲۷ عورت کو اپنے پیر کی خدمت میں سفر کر کے جانا مناسب نہیں
- ۲۲۷ خط بھی شوہر کو دکھلانے کے بعد ہی ڈالنا چاہئے

باب

- ۲۲۸ خواب کس سے بیان کرنا چاہئے
- ۲۲۹ خواب کی تعبیر اور معمولات اپنے شیخ ہی سے پوچھئے
- ۲۲۹ خواب میں اللہ تعالیٰ کی زیارت
- ۲۳۰ اتباع سنت کی برکت سے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ..

-
- ۲۳۲ خاص حالت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت اور اس کی تعبیر.....
- ۲۳۲ کسی امتی کی شکل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنا.....
- ۲۳۳ کسی بزرگ ہستی کو خواب میں دیکھنا.....
- ۲۳۳ ایک خواب کی تعبیر.....
- ۲۳۴ پریشان کن خوابات اور حضرت والا کی ہدایت.....
- ۲۳۴ خواب میں کسی بزرگ کی لڑکی سے نکاح ہونا.....
- ۲۳۴ خواب میں اپنے بیٹے کو ذبح کرنا.....
- ۲۳۵ خواب میں سانپ کو دیکھنا.....
- ۲۳۵ خواب میں کھجور کھانا.....
- ۲۳۶ ایک خواب کی تعبیر.....
- ۲۳۶ خواب میں خنزیر کا گوشت کھانا.....
- ۲۳۷ خواب میں جسم سے پاخانہ نکلتے دیکھنا.....
- ۲۳۷ ایک خواب کی تعبیر.....
- ۲۳۷ خواب میں والدہ کا گوشت چری سے کاٹ کر کھانا.....
- ۲۳۸ خواب میں کسی بزرگ کا نصیحت کرنا یا ڈانٹنا.....
- ۲۳۹ خواب میں کسی سے بیعت ہونا.....
- ۲۳۹ خواب میں بچے کا مر جانا اور پھر زندہ ہو جانا.....
- ۲۴۰ خواب میں اکابر کی زیارت.....
- ۲۴۰ خواب میں بیت اللہ شریف کا طواف کرنا.....

تمت

تقریظ

مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی (رحمۃ اللہ علیہ)

الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى۔

اما بعد۔

اہل علم اور اہل نظر جانتے ہیں جن کی دعوت و اصلاح کی تاریخ، اہل اللہ بزرگان دین، مشائخ و مصلحین امت کے فیوض و برکات اور ان کی اصلاحی و تربیتی کارناموں پر نظر ہے کہ ان کی اصلاح و تربیت کے وسائل ان کے ارشادات و رہنمائی اور ان کے فیوض و برکات کے شیوع و انتشار اور بقاء و حفاظت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ان کے وہ افادات و ملفوظات تھے جو انہوں نے اپنی مجالس عمومی و خصوصی میں ارشاد فرمائے یا وہ مکتوبات تھے جو ان حضرات نے بعض مخلص عقیدت مندوں اور طالبین حق و معرفت کے رسائل و عرائض کے جواب میں لکھے یا لکھوائے، ملفوظات مکتوبات کے ان مجموعوں کی فہرست اتنی طویل ہے کہ ایک مختصر تعارفی و تمہیدی مقالہ میں پیش نہیں کی جاسکتی۔ یہاں پر صرف ایک مجموعہ کا نام لکھا جاتا ہے۔ جو حضرت محبوب الہی خواجہ نظام الدین اولیاء کے ملفوظات پر مشتمل ہے، اور اس کا بلیغ و معنی خیز نام ”فوائد الفوائد“ ہے۔

ان ملفوظات اور کسی حد تک ان مکتوبات کی خصوصیت میں تنوع، حقیقت پسندی، امراض اور کمزوریوں کا تعین اور ان کی تشخیص، ان کے علاج اور ازالہ کے طریقے کی طرف صحیح رہنمائی، کلمو الناس علی قدر عقولہم (لوگوں کے فہم و دانش اور ان کے ذہنی سطح کے مطابق تفہیم و موعظت کی کوشش) شامل ہے (ان ملفوظات و مکتوبات کو سامنے رکھ کر ایک سلیقہ مند انسان اس وقت کی زندگی اور معاشرہ

کی صحیح تصویر پیش کر سکتا یا دیکھ سکتا ہے، اسی طرح وہ نفس، اخلاق و معاملات اور انفرادی و اجتماعی زندگی کے بہت سے ایسے عیوب اور کمزوریوں سے واقف اور ان کے ازالہ و علاج کے ان قابل عمل طریقوں سے آگاہ ہو سکتا ہے جن کو وہ اخلاق اور تصوف و سلوک کی دقیق عمیق اور قابل قدر و احترام کتابوں کے صفحات و مضامین سے حاصل نہیں کر سکتا۔

ہمارے اس عہد قرب و جوار اور علم و واقفیت کے دائرہ میں (بلا کسی تعلق و تصنع کے لکھا جاتا ہے) مولانا سید صدیق احمد صاحب مظاہری بانی جامعہ عربیہ ہتورا (ضلع باندہ) کی ذات انہیں ربانی علماء اور مربی و مصلح شیوخ میں ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے اخلاص و للہیت، جذبہ اصلاح و تبلیغ، فہم سلیم، حقیقت شناسی اور حقیقت بینی اور راہِ خدا میں جفا کشی و بلند ہمتی کے اوصاف سے متصف فرمایا ہے۔ اور اظہار حق اور صحیح مشورہ کی جرأت بھی عطا فرمائی ہے۔

آپ کی مجالس میں صحیح طریقہ کی رہنمائی، نفسانی اور قلبی بیماریوں اور کمزوریوں کی نشان دہی، معاشرہ میں پھیلے ہوئے عیوب، خلاف شرع اور خلاف سنت طریقوں اور رواجوں کی مذمت اور ان کے ازالہ کے عزم اور جدوجہد کی دعوت، بزرگان سلف اور عہد کے مستند اور جلیل القدر مشائخ و مصلحین کے اقوال و حکایات اور طریق عمل کا بیان اور ان کی شوق انگیز اور ایمان خیز واقعات و مشاہدات ملتے ہیں، جن کو مولانا کی مجالس میں شرکت اور تعلیم و تربیت سے استفادہ کا موقع ملا ان کو ان مضامین و بیانات کی افادیت اور اثر انگیزی کا انداز ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ فاضل عزیز مولوی محمد زید صاحب نے ان افادات و ملفوظات کو جمع کرنے کی کوشش کی ہے، یہ ایک قابل قدر اصلاحی و تربیتی ذخیرہ تھا جو ان کے مجالس کے ملفوظات و مکتوبات میں پھیلا ہوا تھا، اس کا اندیشہ تھا کہ یہ پیش

قیمت ذخیرہ یا تو امتداد زمانہ کے نذر ہو جائے یا خطوط و مکاتیب کے صفحات میں محدود رہ جائے۔

مولانا محمد زید مظاہری ندوی صاحب قارئین معاصرین، مدارس کے فضلاء طلباء، طالبین حق اور اپنی اصلاح و تربیت کے خواہش مندوں کے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ایک مجموعہ میں ان کو جمع کر دیا ہے، جس کا نام ”علمی و اصلاحی ملفوظات و مکتوبات“ (مجالس صدیق) رکھا ہے۔ اس قابل قدر ذخیرہ میں تنوع بھی ہے اور وحدت بھی، وسعت بھی اور مقصد و نتیجہ کی ترکیز بھی، اس سے فضلاء و طلباء مدارس دینیہ، ملت کے مختلف طبقات کے افراد اور انفرادی و اجتماعی اصلاح کا کام کرنے والے اور ترکیہ نفس کے خواہشمند فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سعی کو قبول فرمائے۔ جامع ملفوظات و مکتوبات کو جزائے خیر دے۔ اور قارئین کو اس سے پورے استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔ واللہ لا یضیع اجر المحسنین۔

ابوالحسن علی ندوی

۲۴ صفر ۱۴۱۷ھ

مکتوب گرامی

محی السنۃ حضرت مولانا الشاہ ابرار الحق صاحب (رحمۃ اللہ علیہ)

حامداً و مصلياً و مسلماً

اما بعد! علمی دینی حلقوں میں حضرت مولانا قاری سید صدیق احمد صاحب باندویؒ کی شخصیت محتاج تعارف نہیں ہے۔ بلاشبہ مولانا کے قابل قدر کارناموں کے پیش نظر اس کی ضرورت تھی کہ ان کی تبلیغی و تعلیمی اور اصلاحی خدمات، قرآن پاک کی تعلیم کے لئے مکاتیب کے قیام کی مساعی، ضعف بیماری کے باوجود دین حق کی اشاعت و حفاظت کے لئے مسلسل شبانہ روز جد جہد اور ان کی زندگی کی نمایاں خصوصیات و اوصاف سے موجودہ آنے والی نسلوں کو واقف کرایا جائے تاکہ وہ اپنی اپنی زندگیوں میں اس سے روشنی حاصل کر سکیں، جس کے لئے یہ بہترین ذریعہ ہے، اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمائے اور امت مسلمہ کے لئے مفید اور نافع بنائے۔ آمین۔

والسلام

ابرار الحق

مقدمۃ الكتاب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تزکیہ نفس و اصلاح قلب جس کو عرف میں تصوف کہتے ہیں اتنا عظیم الشان اور ضروری کام ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر امتنان و احسان کے موقع پر اس کا ذکر فرمایا کہ ہم نے تم کو ایسا نبی عطا کیا ہے جو تمہارے قلوب کا تزکیہ کرتا اور اس کے طریقے بتلاتا ہے، اس اہم کام کو نبی کی بعثت کے مقاصد میں شمار فرمایا گیا ہے چنانچہ ارشاد ہے:

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ -

ترجمہ: حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر احسان کیا جبکہ ان میں ان ہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے ہیں اور ان کو کتاب و حکمت اور ہم کی باتیں بتلاتے ہیں۔ (بیان القرآن)

اس ضروری کام سے غفلت اور لاپرواہی کے نتیجہ میں جو نقصان سامنے آتا ہے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے واضح الفاظ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”کہ انسان کے جسم میں ایک ایسا گوشت کا ٹکڑا کہ جب وہ درست رہتا ہے تو پورا جسم درست ہوتا ہے اور اگر وہ بگڑ جاتا ہے تو پورا جسم بگڑ جاتا ہے سن لو! اور وہ ٹکڑا انسان کا دل ہے۔ (مسلم شریف ص ۲۸ ج ۲)

نیز ایک حدیث میں آپ نے ارشاد فرمایا دو بھوکے بھڑیئے جن کو بکریوں

کے ریوڑ میں آزاد چھوڑ دیا جائے وہ بکریوں کو اتنا نقصان نہیں پہنچاتے جتنا کہ انسان کو مال و جاہ کی حرص (یعنی مال کی ہوس اور بڑا بننے کی فکر اور اس کی چاہت) اس کے دین کو نقصان پہنچاتی ہے۔ (ترمذی، مشکوٰۃ مظاہر حق ص ۲۴ ج ۶)

اس لئے ہر مکلف کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس منزل میں قدم رکھ کر اس کے نشیب و فراز سے واقف ہو کہ کون سے فضائل و محاسن ایسے ہیں جن سے اپنے باطن کو مزین کرنا ضروری ہے اور کون سے رذائل و معائب ایسے ہیں جن سے بچنا ضروری ہے۔ اسی وجہ سے فقہ و فتویٰ کی کتابوں میں صاف تصریح موجود ہے، اور امام عزالیؒ نے بھی احیاء العلوم میں تحریر فرمایا ہے کہ تزکیہ نفس اور اصلاح قلب سے متعلق ضروری باتوں سے واقف ہونا ضروری اور فرض ہے مثلاً حسد کی حقیقت کیا ہے اس کا علاج کیسے ہوگا، اخلاص کیسے پیدا ہوتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

علماء کرام کی شان تو بہت ہی ارفع و اعلیٰ ہے ان کے ان اوصاف سے متصف نہ ہونے کے صورت میں ان کو جو خسارہ اور عذاب ہوگا اس سے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگاہ فرمادیا۔ آپ نے غیر مخلص، ریاکار عالم دین اور مجاہد کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن ان کو بلایا جائے گا، حق تعالیٰ کی نعمتیں یاد دلانی جائیں گی ان کی خدمات جلیلہ اور بڑی بڑی قربانیاں سامنے لائی جائیں گی لیکن اخلاص نہ ہونے کی بنا پر سب اکارت ہوں گی نتیجہ یہ ہوگا فرشتوں کو حکم ہوگا وہ اوندھے منھ ان کو دوزخ میں ڈھکیل دیں گے، اعاذنا اللہ منہ۔

یہ نوبت بھی تزکیہ نفس نہ ہونے کی وجہ سے پیش آئے گی اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔

اور چونکہ یہ مہتمم بالشان عمل اور عظیم الشان خدمت کار نبوت و مقاصد نبوت

میں سے ہے (آپ نے پوری زندگی اس کام کو انجام دیا، حدیثوں میں اس کے واقعات موجود ہیں) اور علماء کرام چونکہ نبی کے وارث اور جانشین ہوتے ہیں اس لئے ان کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اس منزل میں قدم رکھ کر اپنے قلب کا تزکیہ و تصفیہ کریں۔ اور کار نبوت کو انجام دیتے ہوئے حسب صلاحیت و استعداد دوسروں کا بھی تزکیہ کریں، اور عوام کی ذمہ داری ہے کہ اس فریضہ کی اہمیت سمجھتے ہوئے دوسرے تمام دینی تعلیمی و تبلیغی کاموں کے ساتھ اس میں بھی حصہ لیں اور اپنی ضرورت سمجھ کر اس کی طرف سے غفلت کا شکار نہ ہوں۔

الحمد للہ ہر دور میں علماء و مشائخ اس کام کو انجام دیتے رہے ہیں۔ ماضی قریب کی معروف و مشہور شخصیت عارف باللہ حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندوی کی گذری ہے۔ جنہوں نے مقاصد نبوت اور کار نبوت کو سمجھا اور نبی کی نیابت میں تعلیم کتاب و حکمت کے ساتھ تزکیہ نفس کے کام کو بھی انجام دیا۔ آپ خود صالح بھی تھے۔ اور مصلح بھی، عالم ربانی بھی اور شیخ کامل بھی۔

آپ جید عالم دین، کامیاب مدرس اور مدرسہ کے ناظم اور واعظ ہونے کے ساتھ سلسلہ چشتیہ کے کبار مشائخ میں سے تھے، آپ سے اصلاحی تعلق رکھنے اور تزکیہ نفس کرانے والوں میں علماء و طلباء بھی تھے اور ادباء و صلحاء بھی، مورخ بھی، مفکر بھی، قوم کے ہمدرد سیاسی لیڈر بھی، سرکاری ملازمین بھی، سرمایہ دار تجار بھی، اور غریب کاشتکار بھی، دینی مدارس کے اساتذہ و نظما بھی اور محفلوں کی زینت و اعظین اور خطباء و شعراء بھی، عوام بھی خواص بھی، مرد بھی عورت بھی، الغرض امت کے مختلف طبقات کے لوگ آپ سے تزکیہ نفس و اصلاح قلب کا تعلق رکھتے تھے، جن میں بہت سے آپ سے بیعت بھی تھے اور بہت سے بغیر بیعت کے اصلاحی تعلق قائم

کئے ہوئے تھے، اور اپنی بساط و صلاحیت اور ضرورت کے موافق استفادہ کرتے تھے، اصلاح نفس اور باطنی امراض و رذائل کا سب سے مؤثر ترین ذریعہ خط و کتابت ہے جس میں آدمی اپنے باطنی امراض و قلبی کیفیت کو بے جھجک اپنے مربی و معالج کے سامنے بیان کر دیتا ہے، اور شیخ مربی اس کا علاج تحریر کر دیتا ہے، چنانچہ حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندوئی سے اصلاح و تربیت کا تعلق رکھنے والے حضرات بکثرت خطوط کے ذریعہ ہی اپنے احوال تحریر کرتے اور حضرت ان کے جوابات تحریر فرماتے تھے۔

احقر ناکارہ کے لئے بڑے شرف کی بات تھی کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی توفیق سے حضرت کی مختلف قسم کی خدمات کی سعادت حاصل رہی، منجملہ ان کے حضرت کی ڈاک احقر بھی تھی، حضرت کی پوری ڈاک دیکھ کر اصلاح و تربیت سے متعلق خطوط کو علیحدہ کرتا تھا اور موقع نکال کر جب حضرت کو گنجائش ہوتی جواب لکھوا لیتا تھا۔

جاننے والے جانتے ہیں کہ حضرت کی زندگی مصروف ترین زندگی تھی حضرت کے لئے پوری ڈاک دیکھنا اور طویل خطوط کا پڑھنا مشکل ہوتا تھا اس لئے احقر ان کو دیکھ کر اس کا خلاصہ لفافہ کی پشت پر لکھ لیتا یا اس خط کے مضمون میں جو اہم قابل ذکر بات ہوتی اس کو خط کشیدہ کر دیتا۔ حضرت اس کا جواب تحریر فرمادیتے تھے، اس نوع کے خطوط اکثر حضرت نے تہجد کے بعد فجر کی نماز سے قبل تحریر فرمائے ہیں جو بڑا قیمتی اور بابرکت سکون کا وقت ہوتا ہے۔ حضرت احقر کے چند جملوں سے پورے خط کا مضمون سمجھ جاتے اور بہت مختصر جامع جواب (جو اللہ آپ کے دل میں اس بابرکت وقت میں ڈالتا) تحریر فرماتے تھے، احقر اس نوع کی مکاتبت کو نقل کر لیتا تھا، بعض خطوط کی اہمیت کے پیش نظر حضرت خود بھی فرماتے تھے کہ اس کو

نقل کر لینا، اس لئے ڈاک ارسال کرنے میں گوتا خیر ہو جاتی لیکن بغیر نقل کئے ہوئے ڈاک خانہ میں نہ ڈالتا تھا۔

نقل کرنے میں اس کا اہتمام والتزام کیا تھا کہ صرف حضرت کا جواب ہی نہیں بلکہ جس خط اور مضمون کا جواب ہوتا اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں نقل کر دیتا اور مختصر خط ہوتا تو پورا خط ہی نقل کر دیتا، اور دوسرے موقع پر حضرت کو دکھلا بھی دیتا تھا، تقریباً یہ سارے خطوط حضرت کے نظر ثانی کئے ہوئے ہیں، بعض خطوط میں نظر ثانی کے وقت حضرت نے ترمیم بھی فرمائی۔ حضرت بہت مطمئن اور اس کی نقل سے مسرور ہوتے تھے۔ البتہ ہدایت یہ تھی کہ میری وفات کے بعد اس کی اشاعت کرنا میری زندگی میں نہیں۔ الحمد للہ اس نوع کے مکاتیب مختلف موضوعات سے متعلق احقر کے پاس محفوظ ہیں، مدارس اور علماء و طلباء نصاب تعلیم نظام تعلیم سے متعلق مکاتیب ”تحفہ مدارس“ کے نام سے شائع ہو چکے ہیں یہ مجموعہ اصلاح نفس سے متعلق مکاتیب پر مشتمل ہے۔

مجھے اس کا احساس ہے کہ یہ امانت جو احقر کے پاس محفوظ تھی قدر دانوں کے ہاتھ میں بڑی تاخیر سے پہنچ رہی ہے، دوسرے اہم مشاغل نے مجھے اس کی طرف توجہ کرنے کا موقع نہیں دیا۔

کتاب و سنت سے معلوم ہوتا ہے اور بزرگوں نے بھی تحریر فرمایا ہے کہ بزرگوں اور نیک بندوں کی صحبت میں بڑی تاثیر ہوتی ہے لیکن نیک بندوں کی صحبت اگر میسر نہ ہو تو ان کے ملفوظات و مکتوبات اور ان کی حکایات و حالات اور ہدایات بھی نیک صحبت کے قائم بن جاتے ہیں، اور ان سے بھی وہی فائدہ ہوتا ہے جو ان کی صحبت سے ہوتا ہے گو اس درجہ کا نہ ہو، اس لئے مولانا صدیق احمد باندوئی کی صحبت کا اگر آپ کو شرف حاصل نہیں ہو سکا اور اب ان کی صحبت سے کسی درجہ میں مستفید ہونا

چاہتے ہیں اور اپنے بگڑے ہوئے دل کو بنانا اور باطنی امراض کا علاج کرنا آپ ضروری سمجھتے ہیں تو حضرتؒ کے یہ مکاتیب انشاء اللہ ضرور بالضرور آپ کے لئے معاون و مشعل راہ ثابت ہوں گے۔

اس نوع کے مکاتیب کا یہ پہلا حصہ ہے اس کا دوسرا حصہ وہ ہے جو خاص طور پر کبار علماء و فضلاء اور اہل مدارس و مشائخ کی اصلاحی مکاتیب پر مشتمل ہے جس میں امت کے خواص طبقہ نے اپنے مختلف حالات اور امراض و عیوب کھول کھول کر لکھے اور حضرت نے ان کے جوابات تحریر فرمائے ہیں، جو عموماً لوگوں کے احوال پر منطبق ہو جاتے ہیں اور ان سے بڑی رہنمائی ملتی ہے۔ اس لحاظ سے وہ بہت مفید ہیں۔ جلد ہی اس کو بھی انشاء اللہ منظر عالم پر لانے کی کوشش کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے اس سلسلہ کو قبول فرمائے اور امت کی اصلاح و ہدایت کا ذریعہ بنائے۔ کتابوں کی نشر و اشاعت کے سلسلہ میں جن مراحل سے گذرنا ہوتا ہے اور اس میں جو رکاوٹیں پیش آتی ہیں اس کا تجربہ وہی لوگ رکھتے ہیں جن کا اس سے کچھ سابقہ پڑ چکا ہے۔ ہم شکر گزار ہیں اپنے ان تمام محبین کے جنہوں نے اس مرحلہ کو آسان کر دیا اور اپنی انجمن و مدرسہ کے توسط سے اس کی اشاعت کا بندوبست فرمایا، اور اہل مدارس علماء و فضلاء کی خدمت میں بغیر کسی قیمت کے پہنچانے کا عزم فرمایا جو انشاء اللہ خود ان حضرات کے لئے اور صاحب حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندوی کے لئے نیز احقر کے لئے بھی صدقہ جاریہ ہوگا۔ اللہ پاک ساری کوششوں اور قربانیوں کو قبول فرمائے اور مزید توفیق سے نوازے۔ والسلام

محمد زید مظاہری ندوی

استاد حدیث دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

۱۵/ ذی الحجہ ۱۴۳۰ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

باب

بیعت اور اس کے متعلقات اصلاح قلب و تزکیہ نفس کی اہمیت

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ الْآيَةَ:
اس آیت کا درس دیتے ہوئے حضرت اقدسؑ نے ارشاد فرمایا کہ اس آیت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے تین مقصد بتلائے گئے ہیں، تلاوت کتاب جس کا تعلق الفاظ قرآن سے ہے، دوسرا مقصد تعلیم کتاب جس کا تعلق معانی کتاب سے ہے، تیسرا مقصد تزکیہ نفس ہے جس کا تعلق لوگوں کی ظاہری و باطنی اصلاح و تربیت سے ہے۔

تزکیہ نفس و اصلاح باطن اتنا اہم کام ہے جس کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا گیا۔ تزکیہ کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ فاسد عقائد اور فاسد اعمال فاسد اخلاق فاسد خیالات سے پرہیز کرے۔ محض تسبیح پڑھنے اور تلاوت کرنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک نفس کا تزکیہ نہ ہو باطنی تربیت نہ ہو اعمال و اخلاق کی اصلاح نہ ہو، اسی لئے تعلیم کتاب کے بعد وَيُزَكِّيهِمْ فرمایا، کتاب کا نور اسی وقت دل میں اترے گا جب اپنا تزکیہ کرے اور اپنے نفس کو پاک و صاف کرے، اندر کی گندگی دور کرے، تزکیہ کے بغیر نور نہیں اترے گا۔ پڑھ لکھ کر فارغ ہو جانے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک کہ اپنے نفس کی اصلاح نہ کرے۔ اپنے رذائل کو دور نہ کرے، پڑھ لکھ

کرفارغ ہو گئے کینہ بھرے بیٹھے ہیں طرح طرح کی سازشیں کر رہے ہیں، فتنہ فساد کی اسکیمیں بنا رہے ہیں، ہر قسم کے رذائل بھرے پڑے ہیں اور تزکیہ کرتے نہیں اسی لئے فتنہ فساد ہوتا ہے۔ ایسے لوگ جہاں بھی جائیں گے فتنہ فساد مچائیں گے اس لئے تزکیہ نفس بہت ضروری ہے محض دوا سے فائدہ نہیں ہو سکتا جب تک کہ پرہیز نہ ہو اسی طرح کتاب و سنت سے فائدہ نہیں ہو سکتا جب تک کہ تزکیہ نفس نہ ہو۔
(درس قرآن حضرت اقدس)

تزکیہ نفس کتاب سنت کی مدد سے

حق تعالیٰ نے یُزَكِّيهِمْ سے پہلے يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ فرمایا ہے اس سے معلوم ہوا کہ تزکیہ اک دم سے نہیں ہوتا تزکیہ نفوس کے لئے ان اعمال کا اختیار کرنا ضروری ہے یعنی قرآن پاک کی تلاوت اور سنت پر عمل، قرآن پاک کی تلاوت کرتا نہیں، سنت پر عمل نہیں کرتا اور تصوف کے مراحل طے کرنا چاہتا ہے کبھی نہیں طے کر سکتا، اسی لئے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
ترکت فیکم أمرین لن تضلوا ما تمسکتم بهما کتاب اللہ وسنة رسولہ
(صلی اللہ علیہ وسلم۔)

(مالک جمع الفوائد ص ۱۶ ج ۱)

”یعنی میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر ان کو مضبوطی سے تھامے رہو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو سکتے ایک کتاب اللہ دوسرے سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔“
آج تصوف کے منازل طے کرنا چاہتا ہے لیکن کتاب و سنت کو چھوڑ کر ایسا تصوف معتبر نہیں، کتاب و سنت پر عمل کئے بغیر تزکیہ ہو ہی نہیں سکتا۔

(درس قرآن۔ جلالین شریف)

تزکیہ نفس کا طریقہ

حضرت رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں:

تزکیہ نفس کا لفظ آج عام طور پر زبان پر جاری ہے۔ اور ہر شخص اپنے لئے اس کا طالب ہے میرا خیال یہ ہے کہ نہ تو اس کا صحیح مفہوم آج لوگوں کے ذہنوں میں رہ گیا ہے اور نہ ہی اس کا صحیح طریق کار اختیار کیا جاتا ہے، ظاہر ہے کہ پھر یہ درجہ حاصل ہو تو کیسے ہو، بس آج یہ ایک لفظ بے معنی سا ہو کر رہ گیا ہے۔

تو جاننا چاہئے کہ تزکیہ نفس دراصل حضرات انبیاء علیہم السلام کا منصب اور ان کا مقام ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں حق تعالیٰ شانہ کا ارشاد ہے کہ **وَيُزَكِّيهِمْ** اور پھر آپ کے بعد یہ رتبہ وراثتاً و نیابتاً بزرگان دین کو بھی ملتا ہے، چنانچہ یہ حضرات سالکین طریق نفوس کا تزکیہ کرواتے ہیں۔ لہذا تزکیہ حاصل کرنے کے لئے دو چیزیں ضروری ہیں ایک تو یہ کہ شیخ محقق سے صحیح تعلق قائم کیا جائے، دوسرے یہ کہ اس کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق عمل کیا جائے۔ لیکن آج ہم نے ان دونوں باتوں کو چھوڑ دیا ہے یعنی نہ تو مشائخ کے یہاں جایا جاتا ہے اور نہ ہی ان کی تعلیمات پر عمل کیا جاتا ہے پھر تزکیہ ہو تو کیسے ہو۔

ہر زمانے میں اس کا طریق بزرگان دین کی صحبت رہا ہے اسی صحبت کی وجہ سے صحابہ کرام کو صحابیت کا شرف حاصل ہوا لہذا آج بھی اس کا طریق یہی ہے۔ اب اگر نہ تو بزرگوں کی خدمت میں جایا جائے اور نہ ان سے خط و کتابت ہی کے ذریعہ کوئی تعلق رکھا جائے تو پھر نفع کی کیا صورت ہو۔ لوگ اس زمانے میں صرف مطالعہ کتب کو کافی سمجھتے ہیں اور اس کو صحبت سے معنی سمجھتے ہیں تو یہ صحیح نہیں ہے۔

کتبِ نبی سے نفع کا انکار نہیں لیکن جس درجہ کا نفع صحبت سے ہوتا ہے ظاہر ہے کہ وہ صرف کتابوں سے کیسے ہو سکتا ہے۔

(بیاض صدیقی (۱))

بیعت کی حقیقت

ایک خاتون کے عریضہ کے جواب میں حضرت نے تحریر فرمایا:
عزیزہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
حالات کا علم ہوا۔

بیعت کے لئے حاضری ضروری نہیں خط کے ذریعہ بھی یہ کام ہو جاتا ہے۔
بیعت طرفین سے ایک معاہدہ ہے۔ مرید کی طرف سے اس بات کا عہد ہوتا ہے کہ مجھے آپ پر اعتماد ہے آپ جو بتائیں اس پر عمل ہوگا، شیخ کی طرف سے یہ عہد ہوتا ہے کہ میں پوری دیانت کے ساتھ آپ کو شریعت کا راستہ بتاؤں گا۔ اپنی کوئی دنیاوی غرض آپ سے وابستہ نہ کروں گا۔ اس کے بعد حالات کی اطلاع ہوتی رہے جو جواب دیا جائے اس پر عمل ہو۔

صدیق احمد

کامیابی و ناکامی کا معیار

مسلمان کی کامیابی یہی ہے کہ اس کی زندگی اللہ اور اس کے رسول کی مرضی کے مطابق گزرے اور دنیا سے اسی حال میں جائے یہی اس کی کامیابی ہے۔ دنیا کی چند روزہ زندگی عیش سے گزارے اور آخرت میں محرومی ہو یہ سب سے بڑی ناکامی ہے۔

صدیق احمد

(۱) یہ مضمون حضرت کی خاص بیاض سے ماخوذ ہے

سب سے بڑی کامیابی

ایک صاحب نے دعا کی درخواست کے ساتھ نصیحت کی بھی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ کامیابی نصیب فرمائے اور آخرت میں بھی کامیابی ہو۔

جواب تحریر فرمایا۔

برادر م السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک اپنی مرضیات پر چلنے کی ہمیشہ توفیق عطا فرمائے
کوشش کیجئے کہ ہر کام سنت کے مطابق ہو یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

صدیق احمد

شیخ کی ضرورت

جس طرح امراض ظاہری کا علاج بسا اوقات دشوار ہو جاتا ہے اور کتابوں سے نسخے دیکھ کر خود علاج کرنا چاہے تو نہیں کر سکتا بلکہ اور خرابی میں پڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے جیسا کہ تجربات شاہد ہیں اسی طرح بعض پوشیدہ امراض ایسے ہوتے ہیں کہ بغیر شیخ کامل کے انکا علاج سمجھ میں نہیں آتا اور کبھی سمجھ میں آ گیا تو اس پر عمل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

شیخ کامل چونکہ ان تمام حالات سے گزر چکا ہوتا ہے نیز اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی اعانت شامل ہوتی ہے۔ اس لئے اس کا بتایا ہوا علاج سہل اور نافع ہوتا ہے (اسعاد الطالین، مرتبہ حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندوی)

بیعت کا ثبوت حدیث پاک سے

آج کل اس قسم کا رجحان ہوتا جا رہا ہے اور عام طور پر تصوف اور سلوک کے منکرین لوگوں کو گمراہ کرنے کے واسطے کہتے ہیں کہ مشائخ کے یہاں جو بیعت کا سلسلہ جاری ہے یہ بدعت ہے، یہ حقیقت ہے کہ ایک جماعت نے اس کو صرف رسم کا درجہ دے رکھا ہے اور دست بوسی اور نذرانہ وصول کرنا ہی ان کا مقصود ہے، نہ مرید کو پیر کی خبر اور نہ پیر کو مرید کی فکر، لیکن ایک مخصوص طبقہ کی اس غلط کاری کی بنا پر سرے سے اس کا انکار کر دینا اور اس کو بدعت اور گمراہی کہنا یہ صحیح نہیں۔

ذیل کی حدیث سے یہ واضح ہو جائے گا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس قسم کی بیعت لی ہے۔

عن عوف بن مالک الأشجعی قال کنا عند النبی ﷺ تسعة
او ثمانية او سبعة فقال ألا تباعون رسول الله ﷺ..... فبسطنا ايدينا
وقلنا على مانبا يعك يا رسول الله ﷺ قال على أن تعبدوا الله ولا
تشرکوا به شيئاً وتصلوا الصلوة الخمس وتسمعوا وتطيعوا (الحديث)
(مسلم، ابوداؤد، نسائی)

حضرت عوف ابن مالک اشجعی فرماتے ہیں کہ ہم لوگ نو یا آٹھ یا سات آدمی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے آپ نے ارشاد فرمایا کہ تم اللہ کے رسول سے بیعت کیوں نہیں کرتے ہم نے اپنے ہاتھ پھیلا دیئے اور عرض کیا کہ ہم کس چیز پر بیعت کریں آپ نے فرمایا اس پر کہ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو گے، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ گے، پانچوں وقت کی نماز پڑھو گے، احکام سنو گے اور اطاعت کرو گے۔ (مختصراً)

ظاہر ہے کہ یہ نہ تو بیعت اسلام ہے اور نہ بیعت جہاد بلکہ اعمال کے التزام اور اہتمام کی بیعت ہے مشائخ کے یہاں بھی اسی قسم کی بیعت متعارف ہے۔
(اسعاد الطالین)

شیخ کامل کی پہچان

جس سے بیعت ہونے کا ارادہ ہو پہلے اس کے اندر یہ علامات دیکھ لے جس کے اندر یہ علامات موجود ہوں اور اس سے مناسبت بھی ہو تو اس سے بیعت ہو جائے، یہ دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے کہ وہ صاحب تصرف ہو، کشف و کرامات اس سے صادر ہوتی ہوں، اس لئے کہ بزرگی کے لئے یہ سب چیزیں لازم نہیں یہ تو ایک نفسانی تصرف ہے جو مشق سے بھی ہو جاتا ہے۔
شیخ کامل کی علامات یہ ہیں۔

(۱) علم شریعت سے بقدر ضرورت واقف ہو خواہ باقاعدہ اس کی تعلیم حاصل کی ہو یا علماء کی صحبت سے حاصل کیا ہو۔
(۲) عقائد، اخلاق، اعمال میں شریعت کا پابند ہو۔
(۳) تارک الدنیا، راغب آخرت ہو، ظاہری اور باطنی طاعات پر مداومت رکھتا ہو۔

(۴) اپنے اندر کسی کمال کا دعویٰ نہ کرتا ہو۔
(۵) کسی شیخ کامل کی صحبت میں رہ کر اس سے فیوض و برکات حاصل کی ہوں،

(۶) تعلیم اور تلقین میں اپنے مریدوں کے حال پر شفقت رکھتا ہو، اور ان کی خلاف شرع بات پر روک ٹوک کرتا ہو۔

(۷) جو لوگ اس سے بیعت ہوں ان میں اکثر کی حالت شریعت کے مطابق ہو، ان میں دنیا کی حرص نہ ہو۔

(۸) اس زمانہ کے منصف علماء اور مشائخ اس کو اچھا سمجھتے ہوں۔

(۹) بہ نسبت عوام کے خواص فہیم اور سمجھدار لوگ اس کی طرف زیادہ مائل ہوں۔

(۱۰) اس کے پاس چند بار بیٹھنے سے دنیا کی محبت میں کمی اور اللہ کی محبت میں ترقی محسوس ہوتی ہو۔

(۱۱) خود بھی ذاکر شاعری ہو۔

(۱۲) مصلح بھی ہو، صرف صالح ہونا کافی نہیں۔

(اسعاد الطالین)

رہبر کی ضرورت

ایک صاحب نے بڑا تفصیلی خط لکھا جس میں تحریر فرمایا کہ ذکر کی پابندی نہیں ہو رہی ہے یہ بھی لکھا کہ مولانا اشرف علی تھانویؒ نے لکھا ہے کہ بغیر شیخ کے کوئی وظیفہ نہیں پڑھنا چاہئے۔ امام ابوالقاسم نے رسالہ قشیریہ میں لکھا ہے (صفحہ ۱۹۹) کہ کسی شیخ سے ادب و تعلیم و تربیت حاصل کرے، اگر اس کا کوئی شیخ نہیں تو کبھی فلاح نہ پائے گا اس کا رہبر شیطان ہوگا یعنی اس کے کہنے پر لگے گا۔ استاد ابوعلی دقاق فرماتے ہیں کہ جو درخت خود رو ہوتا ہے وہ پتے تو لاتا ہے مگر پھل نہیں لاتا۔ اسی طرح مرید کا بھی حال ہے کہ جب اس کا شیخ نہ ہوگا تو وہ اپنے نفس کا غلام ہوگا۔ مولانا تھانویؒ اپنی کتابوں میں شیخ پر بہت زور دیتے ہیں۔ براہ کرم مشورہ دیجئے میں کیا کروں۔ بہت فکر رہتی ہے کسی طرح ذکر کی پابندی ہو جائے۔

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

مکرمی زید کر مکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
جو مقولہ آپ نے نقل کیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص بغیر مشورہ
کے کوئی عمل کرتا ہے یا کوئی ذکر وغیرہ تجویز کرتا ہے اس کے لئے خطرہ ہے۔ کیونکہ
ہر ایک کا حال دوسرے کے حال سے جداگانہ ہوتا ہے۔ جو شخص اس راہ سے واقف
ہے وہ جانتا ہے کہ اس کے لئے کیا مناسب ہے۔

ذکر کے بارے میں آپ نے لکھا ہے کہ پابندی نہیں ہوتی۔ کیوں پابندی
نہیں ہوتی اگر دینی کام میں انہماک کی وجہ سے وقت نہیں ملتا، اس وجہ سے ناعہ ہوتا
ہے تو اس میں انشاء اللہ نقصان نہ ہوگا۔ لیکن ہمیشہ تو ایسا نہیں ہوتا۔ اس لئے اگر
جس وقت معمول ادا کرنے کا ہے اس میں فرصت نہ ہو تو جب وقت ملے اس وقت
ادا کر لیا کریں۔
صدیق احمد

بیعت ضروری نہیں اصلاح ضروری ہے

ایک صاحب نے بیعت کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی زید کر مکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
بیعت ہونا ضروری نہیں اصلاح ضروری ہے۔ آپ خط لکھتے رہیں انشاء
اللہ جواب آپ کے پاس پہنچتا رہے گا۔

صدیق احمد

اصلاحی تعلق قائم کرنے میں جلد بازی نہ کیجئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ بندہ بنگلہ دیش کا رہنے والا ہے۔ اصلاح

آپ نے کچھ نہیں لکھا خود ہی معمولات تجویز کر لئے۔ اب خط لکھا بھی تو دوسرے کے خط میں کچھ حال تحریر کر دیا آپ تو پڑھے لکھے ہیں اصلاح کا جو طریقہ ہے وہ طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔

آپ تحریر فرمائیں آپ کے پاس کتنا وقت ہے تاکہ اس کے لحاظ سے معمولات تجویز کئے جائیں جو ابی لفاہ خود آپ لکھیں دوسرے کے خط میں اپنا حال نہ تحریر کیا کریں۔

صدیق احمد باطنی اصلاح اور روحانی فیض کیسے ہو

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت میں آپ سے روحانی فیض کس طرح حاصل کروں؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم
جس طرح ڈاکٹر سے صحت جسمانی حاصل کی جاتی ہے آپ کا رجحان جدھر ہو اس سے اپنے حالات بیان کیجئے وہ جو تجویز کرے اس پر عمل کیجئے۔

صدیق احمد

باطنی فیض زندوں سے حاصل کیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ میں اسکول میں پڑھاتا ہوں۔ حضرت والا سے اپنی اصلاح چاہتا ہوں ایسا کوئی وظیفہ بتلا دیجئے کہ جتنے بھی زندہ مردہ اولیاء ہیں ان سب کا مجھ کو فیض اور فائدہ ہو حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
دعاء کر رہا ہوں۔ قرآن پاک کی تلاوت کیا کیجئے درود شریف کی کثرت

کیا کریں۔ اس وقت آپ کے کیا کیا معمولات ہیں۔ جو لوگ حیات ہیں ان سے اپنی اصلاح نفس (کا تعلق) قائم کیجئے مردوں سے فیض حاصل کرنا چاہتے ہیں اور زندوں کی قدر نہیں کرتے۔
صدق احمد

بیعت سے پہلے ربط و مناسبت ضروری ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ آپ جب آگرہ تشریف لاتے ہیں بہت سے لوگ تمنا کرتے ہیں کہ میں فائدہ اٹھاؤں بیعت ہو جاؤں مگر دولت مند لوگ غریبوں کو سامنے آنے ہی نہیں دیتے۔ حضرت سے بہت لوگ بیعت ہونا چاہتے ہیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہو ا دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرمائے بیعت کا معاملہ آسان نہیں پہلے خط و کتابت کریں مناسبت ہو جائے اس وقت بیعت ہونا چاہئے ورنہ کچھ فائدہ نہیں ہوتا آپ کچھ کام کیجئے اور استقلال کے ساتھ کیجئے۔

صدق احمد

اپنے علاقہ کے بزرگوں سے اصلاحی تعلق قائم کیجئے

گجرات سے ایک صاحب نے حضرت کی خدمت میں اصلاحی تعلق قائم کرنے اور بیعت ہونے کی درخواست کی اور کافی اصرار کے ساتھ تحریر فرمایا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

الحمد للہ گجرات میں بہت سے حضرات ہیں جن کو مشائخ عظام سے بیعت

کرنے کی اجازت ہے ان میں سے جس سے مناسبت ہو ان سے بیعت ہونے میں فائدہ ہے دعاء کے لئے حاضر ہوں۔ دیگر احباب کو بھی یہ مضمون سنادیں۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ تھوراباندہ

ہردوئی علاقہ کے ایک صاحب نے اصلاحی تعلق کی درخواست کی اس پر یہ جواب تحریر فرمایا:

میں بہت مشغول رہتا ہوں بہتر یہ ہے کہ آپ حضرت مولانا الشاہ ابرار الحق صاحب دامت برکاتہم سے اصلاحی تعلق قائم کر لیں احقر بھی حضرت کی خدمت میں حاضر ہوتا رہتا ہے۔

صدیق احمد

قریب رہنے والے شیخ سے بیعت ہونا زیادہ مفید ہے

پنجاب کے ایک صاحب نے بیعت کی درخواست کی حضرت اقدس نے حضرت مفتی محمود صاحب کے متعلق فرمایا کہ ان سے بیعت ہو جائیں انہوں نے جواب لکھا کہ حضرت مفتی صاحب کافی علیل ہیں بولنا مشکل ہے حضرت والا ہی بیعت فرمائیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے آپ بعافیت ہوں میں بہت دور ہوں مشغول بہت رہتا ہوں جو حضرات ذاکر شاعلی ہیں خلوت میں رہتے ہیں ان سے بیعت ہونے میں فائدہ ہے۔ آپ کی نگاہ میں ایسے حضرات بہت سے ہوں گے سہارنپور کے علاقہ میں اللہ پاک نے ایسے بہت سے حضرات پیدا فرمائے اور اب بھی ہیں ان سے بیعت

ہونے میں انشاء اللہ زیادہ نفع ہوگا۔

بہو (جس کا دماغ خراب یا کچھ اثرات ہیں اس کے لئے) معوذتین (یعنی سورہ فلق و سورہ ناس) گیارہ بارہ پڑھ کر نمک میں دم کر دیجئے اور نمک استعمال کرائیئے۔

صدیق احمد

بیعت سے پہلے مناسبت ضروری ہے

ایک غیر متعارف صاحب نے حضرت کا نام سن کر خط لکھا اور اس میں بیعت کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرم زید کر مکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ پہلے سے کسی سے بیعت ہیں یا نہیں مجھے آپ نے دیکھا نہیں جب تک دیکھ کر کچھ خط و کتابت کر کے مناسبت نہ پیدا ہو بیعت ہونا مناسب نہیں۔

صدیق احمد

عوام کس سے بیعت ہوں

ایک عامی شخص نے حضرت کی خدمت میں خط لکھا کہ مجھ کو آپ سے بہت عقیدت ہے بیعت کے لئے تڑپ رہا ہوں گزارش ہے کہ آنے کی اجازت دیجئے اور مجھے بیعت فرمائیجئے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکم السلام علیکم

مختلف حضرات کے پاس خط لکھا کریں جن سے مناسبت ہو جائے ان سے اصلاحی تعلق قائم کر لیں ابھی جلد بازی سے کام نہ کریں۔ صدیق احمد

بیعت ہونے سے پہلے ضروری کام

ایک صاحب نے حضرت دامت برکاتہم سے بیعت کی درخواست کی اور اس سلسلہ میں ہتھورا حاضری کا پروگرام بھی بنا لیا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

پہلے استخارہ کر لیجئے آپ کی نگاہ میں جو اکابر ہیں ان سے بھی خط و کتابت کیجئے جن کی طرف میلان اور رجحان ہو ان سے بیعت ہو جائیے ابھی جلدی نہ کیجئے۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ عرصہ سے خیال ہے کہ کسی مصلح و شیخ سے اصلاحی تعلق قائم کروں اس کے لئے حضرت سے درخواست ہے۔ جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

استخارہ کر لیجئے اگر ادھر رجحان ہو تو حالات لکھ دیا کریں دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرماویں۔

پہلا کلمہ تیسرا کلمہ درود شریف استغفار نماز باجماعت اور تلاوت کا اہتمام کیجئے۔

صدیق احمد

جن سے بیعت کا ارادہ ہے ان کے پاس کچھ دن قیام

کیجئے پھر بیعت کا فیصلہ کیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ آپ سے اصلاحی تعلق قائم کرنا چاہتا ہوں اور آپ ہی سے بیعت ہونے کو جی چاہتا ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم
اصلاحی تعلق قائم کرنے میں اچھی طرح غور کر لیجئے اکابر سے خط و کتابت
کیجئے کبھی کبھی ان کے یہاں جا کر کچھ دن قیام کیجئے جس سے مناسبت ہو اس سے
تعلق قائم کیجئے جلد بازی سے کام نہ کرنا چاہئے۔

صدیق احمد

محض خواب کی بنا پر بیعت کا فیصلہ نہ کیجئے

ایک صاحب نے نے خط میں مختلف قسم کے لمبے چوڑے خوابات لکھے اور اس
کے بعد لکھا کہ اب تو آپ سے ملاقات کا بہت اشتیاق ہے اور آپ ہی سے بیعت کا
ارادہ ہے اور معمولات کے متعلق بھی دریافت کیا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خواب کا یہ مطلب کیسے نکال لیا، اللہ پاک کی طرف سے کوئی بہانہ ہو جاتا
ہے اگر ابھی آپ کسی سے بیعت نہیں ہوئے تو چند حضرات کے پاس جن سے
عقیدت ہو خط لکھتے رہئے اس کے بعد جس سے مناسبت ہو جائے اس سے بیعت
ہو جائیں۔ اس وقت جو معمولات تجویز ہوں اس پر عمل کریں۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت آپ ہی سے بیعت ہونا چاہتا ہوں
قلبی رجحان آپ ہی کی طرف ہے۔ آپ ہی سے اصلاحی تعلق قائم کرنا چاہتا ہوں
حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

اگر آپ کا رجحان ادھر ہی ہے تو خط لکھ دیا کیجئے انشاء اللہ جو اب تحریر کروں گا۔ اس وقت کیا معمولات ہیں مطلع کیجئے۔
صدیق احمد

بیعت سے پہلے قضاء عمری پوری کر لیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ بیعت کی غرض سے آپ کی خدمت میں حاضری ہوئی تھی جو باتیں آپ نے بتلائی تھیں تسبیحات وغیرہ سب پڑھ رہا ہوں اب جب حکم ہو حاضر خدمت ہو جاؤں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

قضاء عمری ختم ہو جائیں تو مطلع کیجئے بیعت کے لئے استخارہ کر لیجئے۔

صدیق احمد

ایک صاحب کو تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

جب موقع ہو تشریف لاویں اپنے حالات کی اطلاع کرتے رہیں۔

صدیق احمد

خط کے ذریعہ بیعت

سورت (گجرات) کے ایک صاحب نے خط لکھا کہ میں آپ سے بیعت ہونا چاہتا ہوں میں آپ کی بیعت میں داخل ہوتا ہوں مجھے بیعت کر لیجئے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے خیریت ہو جب سورت آنا ہو اس وقت انشاء اللہ یہ کام ہو جائے
 گا زبانی بھی بیعت ہوتی ہے میں نے آپ کو بیعت کر لیا۔
 نماز اور تلاوت کی پابندی کیجئے صبح شام یہ تسبیحات پڑھ لیا کریں۔
 پہلا کلمہ ایک تسبیح، تیسرا کلمہ ایک تسبیح، درود شریف ایک تسبیح، استغفار ایک
 تسبیح۔

صدیق احمد

بیعت میں جلدی نہ کریں

ایک صاحب نے بیعت کی درخواست کی جواب تحریر فرمایا:
 مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم
 آپ کسی سے پہلے بیعت ہو چکے ہیں یا نہیں۔
 پندرہ برس کی عمر سے کچھ نمازیں قضاء ہوئی ہیں تو فرض اور وتر کی قضاء
 کر لیجئے ابھی بیعت میں جلدی نہ کیجئے۔

صدیق احمد

ایک اور صاحب کو بیعت کی درخواست کے جواب میں تحریر فرمایا:
 مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
 دعاء کر رہا ہوں بیعت میں کیوں جلدی کر رہے ہیں خط لکھتے رہئے
 مناسبت ہو جائے اور آپ کو فائدہ محسوس ہو تو پھر بیعت کا فیصلہ کیجئے۔
 ایک صاحب نے مکرر لکھا کہ میں آپ ہی سے بیعت ہونا چاہتا ہوں مجھ کو تو
 آپ ہی سے عقیدت ہے حضرت جواب تحریر فرمایا:



مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
جلدی نہ کیجئے استخارہ کر لیجئے۔
صدیق احمد

ایک صاحب کی بیعت کی درخواست پر حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی زید کر مکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
خط ملا آپ بیعت میں جلدی نہ کریں خط لکھتے رہئے اگر انشراح ہو جائے
اور کچھ فائدہ نظر آئے اس وقت بیعت ہونے کا فیصلہ کریں۔ صدیق احمد
ایک صاحب نے بیعت کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی زید کر مکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

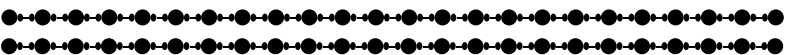
آپ بیعت میں جلدی نہ کریں۔ اکابر موجود ہیں استخارہ کیجئے جن کی
طرف میلان ہو ان سے بیعت ہو جائیے۔ جو ذاکر شاعری ہیں ان سے بیعت
ہونے میں فائدہ ہے مجھے تو پڑھنے پڑھانے ہی سے فرصت نہیں ملتی۔

صدیق احمد

ایک صاحب جو غالباً حالات و کیفیات کے طالب تھے ان صاحب نے
حضرت دامت برکاتہم سے بیعت ہونے کی درخواست کی اور لکھا کہ حضرت آپ
ہی کی طرف طبیعت راغب ہے لہذا گزارش ہے کہ بیعت فرمالیں حضرت نے
جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

میرے اندر وہ بات نہیں ہے جو آپ چاہتے ہیں بیعت تو ایسے شخص سے
ہونا چاہئے جو زیادہ تر ذکر و شغل اور تنہائی میں رہتا ہو میں بہت مصروف رہتا ہوں
یکسوئی نصیب نہیں۔
احقر صدیق احمد



ایک صاحب نے بیعت اور اصلاحی تعلق قائم کرنے کی درخواست کی
حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی بندہ زید کر مکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
آپ کے لئے دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک ہر طرح فضل فرمائے بیعت میں
جلدی کیوں کر رہے ہیں الحمد للہ اکابر موجود ہیں ان سے رجوع کیجئے انشاء اللہ فائدہ
ہوگا۔ میں بہت مشغول رہتا ہوں ذکر و شغل کا وقت کم ملتا ہے درس ہی سے فرصت نہیں
ملتی۔
صدیق احمد

آپ کے یہاں اتنے مشائخ موجود ہیں جہاں ہزاروں لوگ فیضیاب
ہوتے ہیں آپ کو یہاں کے لئے معلوم نہیں کس نے مشورہ دے دیا کچھ کتابیں
پڑھا لیتا ہوں باقی مجھے کچھ نہیں آتا۔

صدیق احمد

ایک طالب بیعت کو تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں مقصود عمل ہے جی لگتا ہو یا نہ لگتا ہو۔

حضرت مفتی محمود صاحب دامت برکاتہم حضرت مولانا ابرار الحق صاحب
دامت برکاتہم ان میں سے جن سے آپ کو مناسبت ہو ان سے اصلاحی تعلق قائم
کر لیجئے بڑوں کے ہوتے ہوئے چھوٹوں کی طرف نگاہ نہ جانی چاہئے آپ کے
لئے دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

بیعت کے لئے استخارہ

ایک صاحب نے شفاء امراض کے لئے دعاء کی درخواست کی اور لکھا کہ تسبیح کے دانوں پر کس طرح استخارہ کیا جاتا ہے اس کا طریقہ تحریر فرمایا دیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک شفاء کامل مستمر عطاء فرمائے تسبیح کے دانوں کا استخارہ مجھے نہیں معلوم۔ استخارہ کا مسنون طریقہ مناجات مقبول میں ہے اس کو آپ دیکھ لیں۔

صدیق احمد

استخارہ کا طریقہ

مکرمی السلام علیکم

دور کعت نفل پڑھ کر رات کو دعاء کر کے سو جایا کیجئے تین روز تک یہ عمل کیجئے اس کے بعد جس طرف رجحان ہو اس پر عمل کیجئے۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے لکھا کہ جناب والا نے احقر کے خط کے جواب میں استخارہ کرنے کے لئے فرمایا ہے کیا مجھ جیسا شخص بھی استخارہ کر سکتا ہے۔ استخارہ کا کیا طریقہ ہے کس طرح کروں تحریر فرمائیں تاکہ اس کے مطابق عمل کیا جائے حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سونے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھ کر استخارہ کی دعاء پڑھ کر سو جایا کیجئے وہ دعاء یاد نہ ہو یا ایسی کتاب نہ ہو جس میں یہ دعاء لکھی ہے تو اپنی زبان میں دعاء کر لیا کیجئے کہ ”اے پروردگار میرے حق میں جو بہتر ہو اس کا فیصلہ فرما دیجئے“ تین روز تک یہ عمل کیا جائے گا۔

صدیق احمد

اصلاحی تعلق ایک ہی سے رکھئے

ایک صاحب جو حضرت سے بیعت تھے اور حضرت کے بتلائے ہوئے معمولات بھی پورے کرتے تھے ان صاحب نے لکھا کہ فلاں بزرگ فلاں کے خلیفہ ہیں ان سے بھی اصلاحی تعلق اور خط و کتابت جاری ہے۔

اور یہ بھی لکھا کہ جس مدرسہ میں ہوں کچھ لوگ مخالف ہیں اور دوسری جگہ کے لوگ مجھ کو بلارہے ہیں آپ کی کیا رائے ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

آپ اصلاحی تعلق حضرت کے خلیفہ سے رکھیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔
آپ ان مدارس کا حال اچھی طرح جانتے ہوں گے جن سے نباہ ہو سکے وہاں کام کیجئے استخارہ کر لیجئے۔

صدیق احمد

ستر برس کی عمر میں اصلاحی تعلق

ایک صاحب نے لکھا کہ میری ستر برس کی عمر ہے میں معذور آدمی ہوں بس کسی طرح نماز ادا کر لیتا ہوں حضرت والا سے بیعت کی درخواست ہے اگر منظور

فرمائیں تو بڑی مہربانی ہوگی میری حسب طاقت و نطفہ کا حکم فرمائیں انشاء اللہ عمل کروں گا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

ابھی تک کسی سے بیعت ہوئے ہیں یا نہیں۔ پندرہ برس کی عمر سے اب تک کچھ نمازیں قضا ہوئی ہوں تو ان کو ادا کرنا شروع کر دیجئے۔

صدیق احمد

بیعت کے لئے جب آئیے یہ خط ساتھ لائیے

ایک صاحب نے خط میں بیعت کی درخواست کی لکھا کہ حضرت والا اپنے حلقہ ارادت میں ناپاک بندہ کو منسلک کریں تاکہ بندہ کی اصلاح ہو سکے، حضرت والا کا جب ارشاد گرامی ہو بندہ حاضر ہو جائے گا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں جب موقع ہو تشریف لائیے یہ خط ساتھ لیتے آئیے۔

صدیق احمد

فصل

زمانہ طالب علمی میں اصلاحی تعلق

ایک طالب علم نے حضرت سے اصلاحی تعلق قائم کرنے کے لئے لکھا اور حضرت سے مشورہ طلب کیا، حضرت نے تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

آپ یکسوئی کے ساتھ تعلیم مکمل کر لیجئے اس کے بعد مشورہ کیجئے فرائض واجبات، سنن حتیٰ کی مستحبات کی پابندی کا خیال رکھیئے۔ علم سے مقصود عمل ہے اس میں کوتاہی نہ ہو۔

صدیق احمد

زمانہ طالب علمی میں بیعت مناسب نہیں

ایک طالب علم نے خط کے ذریعہ بیعت کی درخواست کی، لکھا کہ حضور والا کی خواب میں کئی مرتبہ زیارت ہو چکی ہے بیعت کے لئے آپ ہی کی طرف قلبی میلان ہے حضرت والا میری درخواست قبول فرمائیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

ابھی بیعت کا فیصلہ نہ کیجئے۔ اپنی تعلیم مکمل کر لیجئے، نماز باجماعت اور تلاوت قرآن پاک کا اہتمام کیجئے۔

صدیق احمد

ایک طالب علم کو بیعت کی درخواست پر تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم
ابھی تعلیم مکمل کر لیجئے اس کے بعد بیعت کا فیصلہ کیجئے خط لکھ کر مشورہ کرتے
رہئے۔

صدیق احمد

مظاہر علوم سہارنپور سے ایک طالب علم نے اپنے باطنی عیوب تحریر کر کے
حضرت سے علاج دریافت کیا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایسی مرکزی جگہ میں رہ کر آپ مجھ جیسے بے بضاعت شخص سے اس قسم کی
باتیں دریافت کر رہے ہیں وہاں اکابر موجود ہیں ان کی صحبت میں بیٹھئے وہ سب
آپ کو بتائیں گے۔

صدیق احمد

ایک طالب علم جلال آباد میں مولانا شاہ مسیح اللہ صاحب خلیفہ حکیم الامت
حضرت تھانویؒ کے مدرسہ میں زیر تعلیم تھے انہوں نے خط لکھا کہ آپ سے اصلاحی
تعلق قائم کرنا چاہتا ہوں حضرت سے بیعت کے درخواست کی حضرت نے جواب
تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وہاں رہ کر اصلاحی تعلق کسی اور سے قائم کرنا چاہتے ہیں تعجب ہے۔
وہاں سے بڑھ کر کون سی جگہ ہوگی آپ حضرت سے تعلق قائم کر لیں یا
حضرت جس کا مشورہ دیں ان سے قائم کر لیجئے۔ دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

فصل

شیخ کی وفات کے بعد

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ تیس سال قبل میں حضرت شیخ الحدیثؒ سے بیعت تھا پھر حضرت مولانا انعام الحسن صاحب سے اصلاحی تعلق قائم رکھا الحمد للہ مجھے اجازت و خلافت بھی حاصل ہے، اب حضرت والا سے اصلاحی تعلق قائم کرنا چاہتا ہوں حضرت والا مجھے بیعت فرمائیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم

استخارہ کر لیں اگر شرح صدر ہو جائے تو حالات لکھتے رہئے انشاء اللہ جواب

تحریر کروں گا۔

صدیق احمد

تجدید بیعت ضروری نہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں شیخ عبدالجبار صاحب سے بیعت تھا ان کا وصال ہو چکا اب آنجناب سے تجدید بیعت کرنا چاہتا ہوں مولانا کلیم اللہ صاحب نے ان کی طرف سے سفارشی خط بھی تحریر فرمایا تھا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

تجدید بیعت کی ضرورت نہیں جس سے مناسبت ہو اس کی خدمت میں

حالات لکھ دیا کریں ان کی ہدایت کے مطابق عمل کریں۔

جناب مولانا کلیم اللہ صاحب کے پاس وقت نکال کر جاتے رہیں اور ان کے مشورہ پر عمل کریں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

صدیق احمد

شیخ کے بعد اب کس سے اصلاحی تعلق قائم کروں

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے شیخ کا انتقال ہو گیا فلاں صاحب نے آنجناب کی طرف رجوع ہونے کا حکم فرمایا میرے شیخ کی جانب سے میرے قلب پر شیطانی تصرف کیا گیا تھا جو کہ وصال کے بعد بھی یہ تصرف جاری ہے جس کی وجہ سے ہر لمحہ شیطانی حرکات اور کیفیات دکھائی دیتی ہیں۔ اور بھی عجیب عجیب حالات لکھے تھے اخیر میں لکھا تھا کہ میرے لطائف کا علاج فرمائیں۔ میری رہبری اور علاج خط سے ہو سکتی ہے یا مجھے آنے کا حکم فرماتے ہیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا بہتر یہ ہے کہ آپ کے شیخ کا کوئی مجاز اور خلیفہ ہو اس کی طرف آپ رجوع کریں انشاء اللہ نفع ہوگا۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت اقدس مفتی محمود صاحب سے احقر کا اصلاحی تعلق تھا ان کی وفات کے بعد بڑا خلا ہو گیا اب حضرت والا سے اصلاحی تعلق قائم کرنا چاہتا ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت مفتی محمود صاحبؒ کے بہت سے خلفاء ہندوستان میں بھی ہیں جن سے مناسبت ہو ان سے رجوع کریں میں آپ کے لئے دعاء کر رہا ہوں۔
صدیق احمد

اب بیعت کی ضرورت نہیں

ایک صاحب نے لکھا کہ میں حضرت شیخؒ سے بیعت تھا اب حضرت کے وصال کے بعد حضرت ہی کی طرف قلبی رجحان ہے حضرت اپنے حلقہ ارادت میں شامل فرمائیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی زید کریم السلام علیکم

حضرت سے بیعت کے بعد اب بیعت کی ضرورت نہیں آپ کو جن سے مناسبت ہو ان کی خدمت میں حالات لکھ کر بھیج دیا کیجئے۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے حضرت جیؒ کے انتقال کے بعد حضرت اقدس سے بیعت کی اور رجوع ہونے کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت نے جو معمولات تجویز کئے تھے ان پر عمل کرتے رہیں نظام الدین جاتے رہئے وہاں کے اکابر سے مشورہ کرتے رہئے بس کافی ہے کیوں ادھر ادھر نگاہ کر رہے ہیں۔

صدیق احمد

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس سے پہلے آپ حضرت شیخؒ سے بیعت ہو چکے ہیں اب بیعت کی

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
مجھے کیا حق ہے کہ ان سے یہ درخواست کروں اگر ان کو اجازت ہے تو وہ خود
بیعت کریں۔

صدیق احمد

جن سے بیعت ہیں ان ہی سے اصلاحی باتیں پوچھئے

ایک صاحب نے اپنے کچھ حالات لکھے اور لکھا کہ میں مولانا محمد احمد صاحب پر تا بگڑھی سے بیعت ہوں۔ آپ سے محبت ہے مجھے کچھ نصیحت فرمائیں حضرت نے فرمایا یہ بھی عجیب آدمی ہیں بے عقلی کی باتیں کرتے ہیں بیعت کسی سے ہیں اور ادھر ادھر جھکا کرتے ہیں اور یہ جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مزید ترقیات سے نوازیں اچھا انتخاب ہے، کسی دوسرے دروازے میں جانے کی کیا ضرورت ہے اللہ آباد احقر حاضر ہوتا رہتا ہے تین چار یوم میں پھر جانا ہے۔ اب ہم سب کے مرجع حضرت ہی ہیں آپ حضرت ہی سے اپنا حال بیان کرتے رہیں اور ان کی ہدایت پر عمل کرتے رہیں۔

احقر صدیق احمد

فصل

خط کے ذریعہ عورت کو بیعت

حیدرآباد کے ایک ڈاکٹر صاحب کی بیوی نے لکھا کہ میں آپ سے بیعت ہونا چاہتی ہوں۔ آپ کے حلقہ ارادت میں شامل ہونا چاہتی ہوں مجھے بیعت فرمائیجئے میرے لئے دعا فرمائیے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجربا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے لئے دعا کر رہا ہوں میں نے آپ کو اپنے حلقہ میں شامل کر لیا اللہ پاک برکت عطا فرمائے آپ حالات لکھتی رہیں انشاء اللہ جواب تحریر کروں گا۔ نماز، تلاوت قرآن پاک کا اہتمام کیجئے صبح و شام یہ تسبیحات پڑھا کیجئے۔

سوار	پہلا کلمہ
سوار	تیسرا کلمہ
سوار	درویش شریف
سوار	استغفار

عورت کو بیعت کے لئے سفر کی ضرورت نہیں

کانپور سے ایک صاحب نے لکھا کہ نماز اور تلاوت میں میرا جی نہیں لگتا نماز کے حال میں طرح طرح کی باتیں آتی ہیں دعا کیجئے اللہ تعالیٰ رزائل دور فرمادے۔ اور تحریر فرمایا کہ:

ایک صاحبہ ہیں جو دین و تبلیغ کا کام کرتی ہیں آپ سے بیعت ہونا چاہتی ہیں اس مقصد کے لئے وہ کب حاضر ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

درویش شریف اور استغفار کثرت سے پڑھا کیجئے۔

جس مسماۃ کا حال آپ نے لکھا ہے ان کے شوہر ہیں یا نہیں اگر شوہر ہوں تو

ان کے ساتھ سفر کریں۔

میں کانپور حاضر ہوتا رہتا ہوں وہاں ملاقات کر لیں اس مقصد کے لئے سفر

کی کیا ضرورت ہے۔

صدیق احمد

خط کے ذریعہ بیعت اور ابتدائی معمولات

انگلینڈ سے ایک صاحب نے اور ان کی اہلیہ نے لفافہ ارسال کیا شوہر صاحب نے تحریر فرمایا کہ آنجناب جب تشریف لائے تھے احقر حضرت والا سے بیعت ہونا چاہتا تھا لیکن ہمت نہ پڑی درخواست نہ کر سکا اس لئے خط کے ذریعہ درخواست کرتا ہوں کہ مجھ کو خط کے ذریعہ بیعت فرمائیں۔ اور کچھ معمولات تحریر فرمائیں کچھ گھریلو حالات و معاملات کے متعلق دعا کی درخواست کی تھی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا دعا کر رہا ہوں اللہ پاک جلد شادی کر دے اور تمام مقاصد

میں کامیاب فرمائے۔ آپ کو سلسلہ میں داخل کر لیا۔

نماز باجماعت اور قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام کیجئے۔

صبح و شام ایک ایک تسبیح پہلا کلمہ تیسرا کلمہ درود شریف استغفار کی پڑھ لیا

کیجئے۔

باقی رقم آپ کی ہدایت کے مطابق صحیح مصرف میں خرچ کر دوں گا۔

صدیق احمد

پھر محترمہ نے اپنے حالات تحریر کئے کہ ہم گھر گرسٹ عورت ہیں کام میں جی نہیں لگتا زندگی سے دل گھبرا گیا ہے جسم بھاری رہتا ہے جھنجھلاہٹ غصہ آتا ہے دو اکلانے سے نیند آتی ہے معمولات یہ ہیں کہ پانچوں وقت کی نماز پڑھتی ہوں مشکل سے کسی طرح صبح اٹھتی ہوں نفل نہیں پڑھتی، تہجد نہیں پڑھتی مشکل سے بے دلی سے دو وقت کھانا بناتی ہوں، زیادہ تر لیٹی رہتی ہوں بچوں اور شوہر کی فرمائش پوری نہیں کرتی اب آپ ہم کو خط کے ذریعہ اپنا مرید کر لیجئے ایسا لگتا ہے کہ آپ مرید نہ کریں گے تو ہم مرجائیں گے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم

میں نے آپ کو بیعت کر لیا نماز اور تلاوت قرآن کا اہتمام کیجئے پہلا کلمہ، درود شریف استغفار ایک ایک تسبیح صبح و شام پڑھ لیا کیجئے۔

صدیق احمد

ایک محترمہ کو خط کے ذریعہ بیعت اور معمولات و ہدایات

ایک مدرسہ کے ناظم صاحب نے تحریر فرمایا کہ احقر کی والدہ محترمہ آپ سے بیعت ہونے کی درخواست کرتی ہیں حضرت والا انہیں بیعت فرمائیں شب و روز کے معمولات حسب ذیل ہیں ان میں جو مناسب سمجھیں تغیر فرمائیں۔ احقر کے معمولات بھی درج ذیل ہیں اس کے متعلق ارشاد فرمائیں کہ ان ہی کو کرتا رہوں؟

حضرت نے زبانی فرمایا کہ عالم شاعلی کے لئے اتنے معمولات نہیں ہونا چاہئے ہر وقت تسبیح ہی پڑھتا رہے تو کام کیا کرے گا اور یہ جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
والدہ سے سلام عرض کیجئے ان کو میں نے بیعت کر لیا۔

پندرہ برس کی عمر سے لیکر اب تک کسی وجہ سے کچھ نمازیں قضا ہوئی ہوں تو ان کو ادا کر لیں، نماز اور تلاوت کا اہتمام کریں۔

صبح و شام یہ تسبیحات پڑھ لیا کریں۔

پہلا کلمہ، تیسرا کلمہ، درود شریف، استغفار ایک ایک تسبیح

آپ کے معمولات بہت زیادہ ہیں ان میں تخفیف کر دیجئے۔ صدیق احمد

باب

شیخ اور اس کے متعلقات مجبوری کی وجہ سے شیخ کی خدمت میں حاضری نہ ہو سکے تو کوئی حرج نہیں

ایک صاحب جو حضرت سے اصلاحی تعلق رکھتے تھے اور بہت دور رہتے تھے ان صاحب نے خط لکھا کہ دوری کی وجہ سے حضرت کی خدمت میں حاضری نہیں ہو پاتی۔ حضرت کی خدمت میں حاضری نہ ہونے پر ان صاحب نے بڑے رنج و غم اور بڑی حسرت کا اظہار کیا تھا اور یہ بھی لکھا تھا کہ قریب میں مزارات مقدسہ کی زیارت کرتا رہتا ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم

خط سے تو آپ کے حالات کا علم ہو ہی جاتا ہے ملاقات جب مقدر ہوگی ہو جائے گی مقصود تو اطلاع اور اس کے بعد اتباع ہے، مقامات مقدسہ میں جانے کا علم ہوا بزرگوں کا فیض وفات کے بعد بھی بند نہیں ہوتا، کوئی حاصل کرنے والا ہونا چاہئے۔ جلال آباد سہارنپور آپ کے یہاں سے قریب ہے کبھی وقت نکال کر تشریف لے جایا کریں۔

صدیق احمد

خط آدمی ملاقات ہے

ایک صاحب جو حضرت والا کے شاگرد اور مدرسہ کے طالب علم تھے فارغ

ہونے کے بعد بہار کے علاقہ میں کام کرتے تھے ان صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت میں غریب آدمی ہوں میرے پاس بار بار خدمت میں حاضری کا کرایہ نہیں ہے جی چاہتا ہے کہ کم از کم ایک ہی مرتبہ چہرہ انور کو دیکھ لوں تو سکون ہو جائے، جی چاہتا ہے کہ مدرسہ سے بھاگ کر ہتھورا پہنچ جاؤں نیز لکھا تھا کہ حضرت تھانویؒ کی کتابیں دیکھتا ہوں خوب نفع ہوتا ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

عزیزم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں خط لکھتے رہئے الخٹ نصف الملاقات (خط آدمی ملاقات ہے) وہیں رہ کر دلجمعی سے کام کیجئے حالات لکھتے رہئے (حضرت تھانویؒ کی کتابیں) دیکھتے رہئے انشاء اللہ نفع ہوگا۔

صدیق احمد

بزرگوں کی صحبت میسر نہ ہو تو کیا کریں

ایک صاحب نے لکھا کہ میں جہاں پر ہوں پورے علاقہ میں کوئی اللہ والا ایسا بزرگ نہیں جس کی صحبت سے مستفید ہو سکوں۔ اور آپ بہت دور ہیں میں کیا کروں بڑی بے چینی رہتی ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

دینی کتابیں آپ مطالعہ میں رکھیں یہی آسان ہے جب موقع ہو تو جس سے آپ کو عقیدت ہو ان کی خدمت میں تشریف لے جایا کریں۔

صدیق احمد

استفادہ کے لئے رمضان میں آنا ہے تو قرآن سنا کر اور کچھ دن گھر رہ کر آئیے

حضرت اقدس کے متوسلین میں ایک حافظ صاحب حضرت اقدس سے استفادہ کی غرض سے رمضان المبارک میں آنا چاہتے تھے غالباً کسی مدرسہ میں مدرس بھی تھے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادر السلام علیکم

کچھ دن گھر رہ کر یہاں آئیے بہتر ہے کہ قرآن پاک سنا کر آئیے۔

صدیق احمد

شیخ کے پاس رمضان میں آنا ضروری نہیں

ایک صاحب حضرت سے اصلاحی تعلق رکھتے تھے رمضان المبارک میں حضرت کی خدمت رہ چکے تھے لیکن ایک سال کسی ضروری کام اور مجبوری کی وجہ سے نہ آسکتے تھے تو بڑی حسرت و مایوسی کا خط لکھا حضرت نے اس کا مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا کام میں لگے رہے۔ رمضان میں آنا کوئی ضروری نہیں ہے حالات کی اطلاع کرتے رہیں حضرت شیخ کی خدمت میں جاتے رہیں۔

صدیق احمد

کسی بزرگ کے یہاں رمضان گزارنا ضروری نہیں

دین کا کام کرنا ضروری ہے

ایک عالم صاحب نے تحریر فرمایا کہ یہاں کے لوگوں نے مجھ سے تراویح پڑھانے پر اصرار کیا اور میں ان سے یہ شرط لگا رہا ہوں کہ اخیر عشرہ میں مجھے ہتھورا جانا ہے اگر وہ شرط قبول کرتے ہیں تو ٹھیک ہے ورنہ میں پورا رمضان انشاء اللہ ہتھورا ہی میں گزاروں گا صرف آپ کے مشورہ کا انتظار ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا جذبات سے کام نہ لینا چاہئے، دین کا کام مقدم ہے۔ آپ وہاں رمضان گذاریں اور کام کریں یہاں آنا ضروری نہیں ہے، معمولات کی پابندی کرتے رہیں، وہاں آپ کی زیادہ ضرورت ہے یہاں بعد رمضان یا کسی اور تعطیل کے موقع پر آجائیں۔

میری بیماری بہت طویل ہوگئی ابھی تک سلسلہ چل رہا ہے کھانسی نہیں ہے گردن میں بہت تکلیف ہے چکر بہت رہتا ہے دعاء کیجئے۔

صدیق احمد

کسی بزرگ اور شیخ کی تعریف میں مبالغہ نہیں کرنا چاہئے

ایک بڑے عالم صاحب نے حضرت کی شان میں ایک نظم تحریر کی اور اس میں بڑے مبالغہ سے کام لیا یہ بھی لکھا کہ آپ کے آگے کسی کی ولایت نہیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:



مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
 کسی کی تعریف میں مبالغہ نہیں کرنا چاہئے آپ کے آگے کوئی ولایت نہیں
 یہ کسی طرح مناسب نہیں فن کے اعتبار سے بھی اس میں سقم ہے آپ کے لئے
 دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

کسی بزرگ اور شیخ کی محبت و عقیدت میں

غلو نہیں ہونا چاہئے

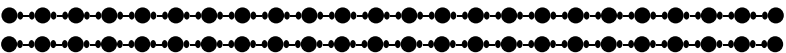
ایک مدرس صاحب جو ایک دور دراز مدرسہ میں پڑھاتے تھے ان صاحب
 نے حضرت کی خدمت میں خط لکھا جس کا خلاصہ یہ ہے:
 کاش یہ سیدہ کار حضرت کے جوتوں کا تسمہ ہوتا جو ہر وقت حضرت کے پاؤں
 میں لگا ہوتا، کاش ہر وقت حضرت کے ساتھ ہوتا اے میرے مالک میرے آقا آپ
 سے اتنی دوری پر زندگی اجڑی ہوئی ہے آپ ہمیں اپنے پاس رکھ لیں اے میرے
 مالک نفس شیطان نے ہے جکڑ رکھا ہے الخ۔۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اتنا غلو نہیں ہونا چاہئے محبت اصل ہے جو ذریعہ نجات ہے جہاں آپ ہیں
 وہاں کارہنا کیا کم قیمت رکھتا ہے، دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک ہر طرح حفاظت
 فرمائے۔

صدیق احمد



ایسے الفاظ و القاب سے احتراز کیجئے

ایک صاحب نے اپنے حالات تحریر فرمائے لکھا کہ آپ مشفق ہیں سلوک راہ طریقت میں میری مدد کریں آفت سے خبر دیتے رہیں۔ آپ لائق طبیب ہیں دوا دے کر علاج کریں۔ میں اگر پھولوں کا گلہ دستہ بننے کے لائق نہیں تو آگ کے چولہے کا ایندھن تو بن سکتا ہوں، غلطی معاف فرمائیں آپ کی توجہ کی شدید ضرورت ہے دعاء کی درخواست ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک صلاح و فلاح نصیب فرمائے، حالات لکھتے رہئے انشاء اللہ حالات بہتر ہو جائیں گے۔
یہ الفاظ مناسب نہیں آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کریں، انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

صدیق احمد

اصل تعلق اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے ہونا چاہئے

ایک صاحب نے انتہائی عقیدت و محبت کا خط لکھا، تحریر فرماتے ہیں کہ آپ ایسی دعاء فرمادیجئے کہ میں آپ کی محبت میں دیوانہ ہو جاؤں، ہر وقت آپ کی محبت میں بے قرار ہوں آپ کا نقشہ ہر وقت میرے سامنے رہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

آپ کا محبت نامہ موصول ہوا اللہ پاک اس کا بہتر صلہ عطا فرمائے۔ اصلاً تعلق تو اللہ پاک اور اس کے رسول سے ہونا چاہئے۔ اس کے بعد جو لوگ سنت پر

عمل کریں ان سے تعلق آخرت کے لئے مفید ہے اللہ پاک ہم سب کو اپنی مرضیات پر چلائے۔
صدق احمد

اصل محبت تو اللہ و رسول ہی کی ہونا چاہئے

ایک صاحب نے لکھا کہ اب تو دل میں صرف اللہ اور اس کے رسول کی اور آپ ہی کی محبت ہے۔ اب دل میں کسی اور کی محبت کی گنجائش نہیں یہ بھی لکھا کہ میرے گھر میں سب افراد بیمار ہیں صحت کی دعاء فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا سب سے زیادہ محبت تو اللہ اور اس کے رسول ہی سے ہونی چاہئے۔
کسی انسان کی عظمت اس کے حد کے اندر ہی کرنا چاہئے۔ دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فلاح دارین نصیب فرمائے۔

سورہ فاتحہ سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے سب کو پلا دیا کیجئے۔

صدق احمد

اصل تصور و استحصال صرف اللہ ہی کا ہونا چاہئے

ایک صاحب نے لکھا کہ حضرت ایسا کوئی وظیفہ تحریر فرمائیں جس کے پڑھنے سے ہم آپ کو ہر وقت تصور میں لاسکیں مجھے امید ہے کہ آپ مجھے اس نعمت سے مالا مال فرمائیں گے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی زید کر مکرم

ایسا وظیفہ نہ کرنا چاہئے خدا کی طرف دھیان رکھئے۔

صدق احمد

بالقصد شیخ کا تصور نہ کریں

ایک صاحب حضرت اقدس ناظم صاحب[ؒ] (حضرت[ؒ] کے پیرومرشد) سے بیعت تھے وفات کے بعد حضرت اقدس سے اصلاحی تعلق قائم فرمایا اور ایک خط میں تحریر فرمایا کہ اعلیٰ حضرت نور اللہ مرقدہ کے میری آنکھوں اور قلب میں موجود ہونے کا احساس ہر وقت رہتا ہے یہ مذموم تو نہیں ہے۔

مکرمی السلام علیکم

اپنے اختیار سے باہر ہو (یعنی غیر اختیاری طور پر ہو) تو کچھ نقصان نہیں بالقصد ایسا نہ کریں۔ اپنا وقت تعلیم میں صرف کریں، مخلوق کو جس قدر نفع پہنچا سکیں پہنچائیں۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے خط لکھا کہ آپ کا تصور کرتا ہوں کافی دیر تک تصور میں آپ کا مراقبہ کرتا ہوں یہ جائز ہے یا نہیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

اس تصور میں آپ نہ پڑیں دین کے کام میں مصروف رہیں۔

صدیق احمد

یہ ایمان کی کمزوری نہیں ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ آپ کی اہلیہ کا انتقال ہو گیا میں تعزیت میں آپ کی خدمت میں حاضر نہ ہو سکا یہ میرے ایمان کی کمزوری کی علامت ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

لغافہ ملا اس میں ایمان کی کمزوری کی کیا بات ہے ایمان کمزور ہوتا ہے جب آدمی اپنے پروردگار کی نافرمانی کرتا ہے تعزیرت کے لئے نہ آنے سے ایمان کیسے کمزور ہو جائے گا وہیں سے دعاء مغفرت کیجئے آپ کے لئے دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

بڑوں کی بے جاناراضگی سے کچھ نقصان نہیں ہوگا

ایک مشورہ

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے یہاں ایک بزرگ ہیں ان کے بہت سے مریدین ہیں حلقہ ہے۔ اب وہ کافی معذور ہو چکے ہیں امامت کے قابل نہیں جامع مسجد میں وہی امام تھے ایک مرتبہ مجھے بلایا اور کہا کہ اپنی جانشینی اور امامت تم کو سپرد کرتا ہوں میں نے انکار کر دیا اور کہا کہ آپ کے خاندان میں جو لوگ ہیں ان کے حوالہ کر دیجئے، اس پر وہ مجھ سے ناراض ہو گئے اور میں اپنے اندر اس کی اہلیت نہیں پاتا۔ حضرت والا سے درخواست ہے کہ مجھے مشورہ عنایت فرمائیں میں کیا کروں۔ جناب والا کے بتلائے ہوئے معمولات پابندی سے پورے کر رہا ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس ناراضگی کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔ آپ ان سے یہ عرض کریں کہ مجھ پر اس کی ذمہ داری نہ ڈالیئے امام صاحب حاضر نہ ہوں گے تو اس وقت نماز پڑھا دیا کروں گا آپ کے لئے دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

بزرگان دین کی اولاد کا ادب

ایک بزرگ کے خاندان سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے حضرت کی خدمت میں کسی سے سفارش کرنے کی درخواست کی حضرت نے اس کا جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

احقر اولیا کے کتوں کا بھی احترام کرتا ہے آپ کا اکرام میرے لئے سرمایہ نجات ہے دعاء کا طالب ہوں، جو خدمت احقر کے لائق ہو اس سے دریغ نہیں۔ آپ نے جن صاحب کا تذکرہ کیا ہے وہ ابھی تک نہیں تشریف لائے ان کے آنے پر انشاء اللہ حکم کی تعمیل کی جائے گی۔

صدیق احمد

نیک بندوں کی سچی محبت ذریعہ نجات ہے

ایک صاحب نے حضرت والا کی خدمت میں نہایت عقیدت، محبت، عظمت کا خط بڑے پراثر درد بھرے الفاظ میں لکھا تھا۔ انہوں نے لکھا کہ آپ کے سوا نگاہ میں کوئی نہیں جتنا اس کے اسباب جو بھی ہوں آپ کو اپنا مصلح اور ہادی سمجھتا ہوں آپ کی محبت دل میں موجزن ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ میرے حق میں یہ بہت بڑی نعمت ہے، جب میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے کئی بار پاس بلا کر باتیں کیں شفقت کا معاملہ فرمایا چند گھنٹوں میں جو دیکھا اور محسوس کیا اس کا دل پر بہت اثر رہا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

اللہ پاک آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے آپ کی محبت میرے لئے سرمایہ نجات ہے امید ہے کہ آپ برابر دعاء کرتے رہیں گے۔

صدیق احمد

اللہ واسطے جو تعلق ہوتا ہے اس کی قدر ہوتی ہے

ایک صاحب جو گجرات کے علاقہ کے رہنے والے تھے حضرت سے عقیدت و محبت بھی رکھتے تھے ان کا خط آیا جس میں عقیدت و محبت کا مضمون تھا حضرت نے فرمایا یہ وہ صاحب ہیں کہ اس وقت سے مجھ سے تعلق رکھتے ہیں جب مجھے کوئی جانتا بھی نہ تھا، سچے مخلص ہیں جب ان کے علاقہ میں جانا ہوتا ہے گاڑی لے کر فوراً حاضر ہو جاتے ہیں ہر وقت تیار رہتے ہیں اور اصرار بالکل نہیں کرتے بڑی اچھی طبیعت کے ہیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے لئے دعاء کر رہا ہوں انشاء اللہ حاضر ہوں گا آپ سے دینی تعلق ہے اور اللہ کے لئے ہے اس کی مجھے قدر ہے قاری صاحب سے ملاقات ہو تو سلام عرض کیجئے۔

صدیق احمد

بزرگوں سے اصرار کرنا بے ادبی ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا:

سیدی و مرشدی حضرت الشیخ مدت فیوضہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ خدا کرے حضرت بعافیت ہوں باعث تحریر یہ ہے کہ حضرت ۷/مارچ کو خیرآباد تشریف لائے، میں جذبات سے مغلوب ہو کر باصرار حضرت کو غریب خانہ

تک لے گیا مگر بعد میں مجھے احساس ہوا کہ میرے اس عمل سے حضرت کو صدمہ پہنچا اس احساس کے بعد سے طبیعت نہایت بے چین ہے میں بہت ہی نادم و شرمندہ ہوں دست بدستہ گزارش ہے کہ اس ناچیز کی خطا کو معاف فرما دیا جائے اور دعا فرمادی جائے ورنہ دنیا و آخرت کی تباہی یقینی ہے میں اپنے عمل سے توبہ کرتا ہوں اور آئندہ کے لئے عہد کرتا ہوں کہ کوئی عمل حضرت کی مرضی کے خلاف نہیں کروں گا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

میں تو ہر ایک کی خواہش پورا کرنے کی کوشش کرتا ہوں وقت کا لحاظ ضرور کرتا ہوں میرے پیر میں تکلیف اب بھی ہے جو کچھ ہوا اس کے لکھنے کی کیا ضرورت سب کے لئے دعا کر رہا ہوں۔

صدق احمد

بزرگوں کی شان میں بے ادبی کا وبال

ایک صاحب نے تحریر فرمایا میں ایک عرصہ سے مستفیض ہونے کا متمنی ہوں اور فطری اعتبار سے میرا دل پ ہی کی طرف مائل تھا میں نے آپ کو کبھی نہ دیکھا تھا ایک بار بھوپال کے تبلیغی اجتماع میں پ کو دیکھا تھا حضرت جی کا بیان ہو رہا تھا اور آپ کے پاس تعویذ لینے والوں کا ہجوم تھا اس پر میں نے آنجناب کو کڑی نگاہ سے دیکھا تھا تب ہی سے میں پریشان ہوں اور اپنے اس فعل پر نادم ہوں معذرت خواہ ہوں آپ جیسا حکم فرمائیں آپ سے کب اور کہاں ملاقات ہوگی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

اللہ پاک آپ پر فضل فرمائے آپ کا خیال بالکل درست تھا مجھے بھی پسند نہ

تھا لوگ پیچھا نہیں چھوڑ رہے تھے میں نے دیکھا کہ جب تک ان کو کام کر کے رخصت نہ کروں گا یہ یہیں بیٹھے رہیں گے اور مجھے مشغول رکھیں گے۔ میں تو خود اس کو پسند نہیں کرتا مگر مجبور ہو جاتا ہوں یہ بھی ڈر لگتا ہے کہ حاجت لے کر آئے ہیں کسی حاجت مند کو دھتکارنا نہ چاہئے۔ مجھے تو آپ کا دیکھنا اور ملنا یاد بھی نہیں نہ میرے دل میں کوئی خیال ہے آپ کے لئے دعاء کر رہا ہوں۔ صدیق احمد

کسی بزرگ کی بددعاء سے پوری نسل اور خاندان

برباد ہو جانے کا حل اور اس کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ہمارے علاقہ میں ایک بزرگ رہا کرتے تھے۔ ان کی ایک بھیڑ تھی ہمارے خاندان والوں نے ان بزرگ کو پریشان کیا اور ان کی بھیڑ چوری کر کے ذبح کر کے کھا گئے۔ ان بزرگ نے ہمارے خاندان والوں کے حق میں بددعاء فرمادی چنانچہ اس وقت سے ہمارے خاندان میں بڑی بے برکتی اور طرح طرح کی پریشانیاں ہیں۔ محنت کرتے ہیں کماتے ہیں لیکن برکت نہیں ہوتی اور آئے دن کوئی نہ کوئی مصیبت کھڑی ہو جاتی ہے۔

حضرت والا سے گزارش ہے کہ اگر اس کا کوئی حل ہو تو تحریر فرمائیں تاکہ ہم لوگوں کو پریشانیوں سے نجات ملے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں۔ سورہ بقرہ گھر میں پڑھ دی جائے۔ ان بزرگ کے نام کچھ ایصال ثواب کر دیا جائے۔ توبہ استغفار سب لوگ کر لیں انشاء اللہ اثر ختم ہو جائے گا۔

صدیق احمد

شیخ کی ناراضگی کے وقت کیا کرنا چاہئے

ایک صاحب نے اپنے حالات لکھے کہ میں فلاں حضرت سے بیعت ہوں وہ مجھ سے خفا اور ناراض ہیں، میں آپ سے بیعت ہو کر اصلاحی تعلق قائم کرنا چاہتا ہوں میرے لئے دعاء خیر فرمائیے اور میری دستگیری فرمائیے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہو زندگی میں اس قسم کے حالات پیش آتے رہتے ہیں شیخ کی ناراضگی بھی آپ کی اصلاح کے لئے ہے آپ جا کر قدموں پر گر جائیں اور صدق دل سے معافی مانگیں انشاء اللہ شیخ معاف فرمادیں گے اور پہلے سے زیادہ توجہ کریں گے اس میں تاخیر نہ کریں میں بھی دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک آپ کی پریشانی دور فرمائے

صدیق احمد

شیخ کی سختی سے تکرر، اور دوسرے شیخ کی طرف قلبی رجحان

ایک صاحب نے تحریر فرمایا:

مندرجہ ذیل اسباب سے بیعت فاسد تو نہیں ہوئی؟

- (۱) کسی شیخ نے مرید کو ڈانٹ ڈپٹ کیا تو مرید نے سوچا کہ ہمارے بیمار ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ نرمی کا برتاؤ نہ رہے گا تو بیعت توڑ لیں گے۔
- (۲) کسی مرید نے اپنے شیخ کے علاوہ دوسرے شیخ کی کتاب معارف مثنوی کا مطالعہ کیا تو مضامین بہت پسند آئے کتاب کے مصنف کو دل میں بہت سراہا کہ تنی اچھی تشریح کی ہے کہ عشق خداوندی کی آگ دل میں لگ گئی یہ بھی خیال میں آیا کہ ہم ان کے سلسلہ میں ہوتے تو ہم بھی مثنوی جیسی کتاب لکھ

دیئے قلبی میلان حکیم اختر صاحب کی طرف ہونے لگا پھر فوراً خیال آیا کہ اس خیال سے کہیں بیعت فاسد نہ ہو جائے اور اس خیال کو ختم کرنے کے لئے دوسرا خیال لایا کہ کتابیں تو اور عالموں نے بھی لکھی ہیں۔ مولانا مودودی صاحب نے بھی لکھی ہیں تو کیا ہوا، مذکورہ بالا صورت میں بیعت فاسد تو نہیں ہوئی، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

اس قسم کے خیال سے بیعت فاسد نہیں ہوتی لیکن ایسا خیال پیر کے بارے میں نہ کرنا چاہئے، ڈانٹ بھی مرید کی اصلاح کے لئے ہوتی ہے۔ ڈاکٹر کبھی آپریشن تجویز کرتا ہے اور اسی میں مریض کا فائدہ ہوتا ہے حکیم صاحب کی کتاب بیشک مفید ہے لیکن اصلاح تو اپنے ہی شیخ سے ہوتی ہے کسی کے باکمال ہونے کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ اپنے شیخ کو ناقص سمجھا جائے یہ شیطان کا حربہ ہے محروم کرنے کے لئے ایسا کرتا ہے، کسی کا کمال ظاہر ہو جاتا ہے کوئی اپنے کو چھپاتا ہے۔

صدیق احمد

اپسے پیر سے فوراً علیحدگی اختیار کر لیجئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں بمبئی میں ایک پیر سے مرید ہوں لیکن پیر صاحب کو قریب سے دیکھا ہر وقت بیڑی سگریٹ کے عادی ہیں ٹیلی ویژن میں ساچا بھی سنتے ہیں ایک مرتبہ دیکھا نماز ختم کی فوراً ٹی وی چا لو کر دیا لوگ کثرت سے آتے ہیں کوئی ہاتھ چوم رہا ہے، کوئی الٹے پاؤس واپس ہو رہا ہے ان تمام باتوں کو دیکھ کر میرا دل مطمئن نہیں ہوتا ایسی صورت میں مجھے ان سے فیض ہو سکتا ہے یا نہیں

میں ان سے بیعت باقی رکھوں یا فسخ کر دوں میری رہنمائی فرمائیے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
حالات کا علم ہوا جو سنت کا پابند ہو اس سے تعلق قائم کیجئے جو ایسا نہ ہو اس سے علحدہ ہو جائیئے ایسے شخص سے بجائے نفع کے نقصان ہوتا ہے۔

صدیق احمد

اجنبیت ہے تو جس سے انس ہے ان سے تعلق جوڑ لیجئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ احقر ڈیڑھ سال قبل آپ سے بیعت ہوا تھا پھر بغرض ملازمت بمبئی چلا آیا اس کے بعد سے اب تک حاضری کی سعادت نصیب نہ ہو سکی جس کی وجہ سے اجنبیت حائل رہتی ہے۔ خط و کتابت سے تشفی نہیں ہوتی دعا فرمائیے اللہ پاک یہ اجنبیت دور فرمادے قرب نصیب فرمائے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

حالات کا علم ہوا دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے اجنبیت کا کیا مطلب ہے جس سے انس ہو ان سے تعلق جوڑ لیجئے مقصود تو استفادہ ہے، جس سے فائدہ ہو ان کی ہدایت پر عمل کیجئے، یہ تو علاج ہے جس سے اطمینان ہوتا ہے آدمی اس سے علاج کراتا ہے۔ میری طبیعت اچھی نہیں ہے دعاء کیجئے۔

صدیق احمد

ایسی حالت میں کسی اور سے تعلق قائم کر لیجئے

مکرمی السلام علیکم

پہلے بھی اجازت دے چکا ہوں اب پھر لکھتا ہوں آپ جس سے چاہیں اپنا تعلق قائم کر لیں، بار بار لکھنے سے کیا فائدہ آپ کو مجھ سے فائدہ نہیں ہے تو پھر کیوں دیر کر رہے ہیں۔

صدیق احمد

دین کے معاملہ میں ہمت و استقلال سے کام لینا چاہئے

ایک صاحب نے لکھا کہ میں آپ کا مرید ہوں لیکن میرے خاندان والے مجھے تنگ کر رہے ہیں کہتے ہیں کہ آپ سے تعلق ختم کر دوں، بتلائیے ایسے حالات میں کیا کروں ان سے تعلق رکھنا بھی ضروری ہے ورنہ ان کو دین کی بات کیسے سناؤں گا اور مجھے آپ سے قلبی طور پر تعلق ہے آپ مجھے اس کا جواب دیں۔ الغرض انہوں نے سلسلہ ختم کرنے کی اجازت چاہی۔

حضرت نے حاضرین مجلس سے فرمایا کہ آدمی ڈٹا رہے ہمت کرے کوئی کیا کر لے گا اور یہ جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکم

آپ اصلاحی تعلق کسی اور سے قائم کر لیں اس وقت آپ ان سے کہہ سکتے ہیں کہ میرا اب اس سے تعلق نہیں ہے مقصود تو اصلاح ہے وہ کسی سے بھی ہو سکتی ہے۔

صدیق احمد

میں نے آپ سے بیعت توڑ دی

ایک صاحب نے اپنی بد حالی اور مختلف پریشانیاں لکھیں لکھا کہ آپ کے پاس روتے روتے تھک گیا مگر آپ نے میری کوئی سنوائی نہیں کی برائے مہربانی مجھے آزاد فرما کر مجھ پر احسان کیجئے میں بیعت توڑ رہا ہوں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

حالات کا علم ہوا دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک کوئی اچھا رہنما آپ کو عطا فرمائے۔

صدیق احمد

بیعت سے استغفی

ایک صاحب نے لکھا کہ میں آپ کی اور فلاں صاحب کی بزرگی اور بیعت سے استغفی چاہتا ہوں مجھے آزاد کر دیجئے اب مجھے کسی بزرگ کی ضرورت نہیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی آداب

فیصلہ بہت اچھا ہے واقعی آپ کو کسی کی ضرورت نہیں آپ خود ہی بزرگ ہیں۔

صدیق احمد

باب

اصلاح نفس کا طریقہ

محض آرزوؤں و تمناؤں سے اصلاح نہیں ہوتی

کوشش کیجئے عمل شروع کیجئے

ایک صاحب نے حالات تحریر فرمائے کہ حتی الامکان اپنی اصلاح کی کوشش کرتا ہوں اور فکر بھی رکھتا ہوں۔ کچھ دنوں سے گناہوں پر طبیعت آمادہ ہوتی ہے ظلم اور بہتان والے گناہ ہو جاتے ہیں کئی اوقات میں والدین سے بھی گالی گلوچ کر لیتا ہوں۔ اور تلاوت کلام پاک کی بھی توفیق نہیں ہوتی اکثر و بیشتر ایسے اعمال سرزد ہو جاتے ہیں جس سے گمراہی کا خدشہ ہوتا ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اصلاح کی فکر سے اصلاح نہیں ہو جاتی عمل شروع کیجئے ان تمام چیزوں سے پرہیز کیجئے جس سے خداوند کریم کی ناراضگی ہوتی ہے۔ امراض کا جو علاج ہے اس کو شروع کر دیجئے میں دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

صرف دعاء کافی نہیں ہمت کیجئے

ایک اصلاحی تعلق قائم رکھنے والے کو ان کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعاء کرتا ہوں اللہ پاک مدرسہ کو ہر اعتبار سے ترقی عطاء فرمائے (مشکلات

کی آسانی اور رفع پریشانی کے لئے) سورہ یسین شریف کا ختم روزانہ کرایئے۔ نماز میں جی لگائیے قرآن کی تلاوت کا اہتمام کیجئے۔ یہ سب چیزیں اختیاری ہیں آپ ہمت کریں گے تو کام ہوگا۔ صرف دعاء پراکتفا نہیں کرنا چاہئے۔

صدیق احمد

اصلاح نفس کا طریقہ

ایک صاحب نے خط کے ذریعہ اپنی اصلاح کا طریقہ دریافت کیا کہ میری اصلاح کیسے ہوگی اس کی تدبیر بتلائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم

اصلاح کی صورت یہی ہے کہ آپ حالات سے (یعنی اپنے باطنی امراض و عیوب سے) مطلع کریں اس پر جو ہدایات کی جائیں اس پر عمل کریں۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے حضرت سے اصلاحی تعلق قائم کیا اور اصلاح کا طریقہ دریافت کیا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم

اپنے حالات لکھ دیا کیجئے انشاء اللہ جواب تحریر کروں گا اس پر عمل کیجئے اصلاح کا یہی طریقہ ہے۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ بندہ اپنا رجحان حضرت والا کی طرف پاتا ہے یہ فکر دامن گیر ہے کہ کسی طرح اپنے نفس کی اصلاح ہو جائے اور اللہ رب العزت کی رضا کامل حاصل ہو۔ حضرت والا سے دعاء کی درخواست ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
 آپ خط لکھتے رہے انشاء اللہ جواب تحریر کروں گا دعا کر رہا ہوں اللہ پاک
 فضل کا معاملہ فرمائے۔
 صدیق احمد

پہلے مرض لکھئے پھر اس کی اصلاح کی جائے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت والا کی اہلیہ مرحومہ کے لئے یہاں
 ایصال ثواب کیا گیا اور حضرت والا سے درخواست ہے کہ میری اصلاح کے لئے
 کچھ نسخہ تحریر فرمادیں تاکہ میری اصلاح ہو جائے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
 برادرم السلام علیکم

آپ نے اہلیہ کے لئے ایصال ثواب کیا اللہ پاک اس کا بہتر اجر عطا
 فرمائے اصلاحی نسخہ کیا تجویز کروں، آپ کس چیز کی اصلاح چاہتے ہیں مرض معلوم
 ہو تب ہی نسخہ تجویز کیا جاسکتا ہے حالات تحریر کریں تاکہ اس کے مطابق کوئی مشورہ
 دیا جائے۔

صدیق احمد

حالات مختصر لکھنا چاہئے

مکرمی السلام علیکم
 آپ کے حالات کا علم ہوا خط مختصر لکھا کیجئے حالات تو چند سطر میں بھی
 پورے ہو جاتے ہیں میرے پاس بہت ڈاک آتی ہے بڑی مشکل سے ڈاک پوری
 کر پاتا ہوں۔

صدیق احمد

پوری بات پھر سے لکھئے

ایک صاحب نے لکھا کہ حضرت والا نے وظیفہ لکھ کر بھیجا تھا وہ خط مجھ سے گم ہو گیا ہے دوبارہ تحریر فرما دیجئے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
میں نہیں سمجھ سکا کس وظیفہ کے لئے لکھا تھا ابھی تک آپ کیا پڑھ رہے تھے
پھر سے لکھئے تفصیل بیان کیجئے۔

صدیق احمد

معمولات سے زیادہ معاملات کی فکر کیجئے

ایک صاحب نے اپنے معاملات لکھے کہ تہجد پڑھتا ہوں اور این و اشراق کی بھی بجمہ تعالیٰ پابندی ہے لیکن اسی وقت ریح کا غلبہ ہوتا ہے اس لئے قرآن پاک کی تلاوت نہیں کر پاتا۔ اور اب زیادہ وظائف کی صحت متحمل نہیں مختصراً کیا کروں؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
آسانی سے جتنی نوافل جس وقت پڑھ سکیں اس پر اکتفا کریں۔ معاملات کی درستگی کا زیادہ اہتمام کریں۔

صدیق احمد

ذکر کے مقابلہ میں حقوق کی ادائیگی کا خیال زیادہ کیجئے

ایک صاحب نے اذکار و اوراد سے متعلق اپنے معاملات لکھے کہ ۱۳

تسبیحات پڑھتا ہوں اسم ذات پاک کے ورد کی اجازت دے دیجئے حضرت نے
جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم

اسم ذات پاک کا ورد کر لیا کیجئے۔

فرائض کی پابندی، حقوق العباد کا لحاظ رکھئے حقوق العباد کے بارے میں اگر
کو تاہی ہوئی تو بڑی پڑیشانی ہوگی۔

صدیق احمد

اخلاق و معاملات بھی درست کیجئے

ایک صاحب نے اپنے حالت لکھے، کچھ معمولات اذکار و اشغال کے
متعلق دریافت کیا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کو کیا معمولات بتائے تھے معمولات کی پابندی کے ساتھ اس کا بھی
لحاظ رکھئے کہ معاملات بھی درست ہوں، اخلاق بھی صحیح ہوں ورنہ عبادت کا نور ختم
ہو جائے گا۔

صدیق احمد

رذائل کا ازالہ آہستہ آہستہ ہوتا ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ زبان ہر وقت ذکر الہی اور تلاوت میں
مصروف رہتی ہے۔ قرآن پاک کی تلاوت بھی کرتا ہوں مگر زبان ابھی تک ہم
نوا نہیں بن سکی اور قلب رذائل و خباثت سے پاک نہیں۔ بدنگاہی میں مبتلا ہوں۔
حضرت کی توجہ کا محتاج ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

آپ بیعت ہو چکے ہیں اب بیعت کی کیا ضرورت ہے۔

(۱) مشورہ کرتے رہئے خط لکھتے رہئے، اس وقت کے معمولات کیا ہیں۔

(۲) بغیر مشورہ کے کوئی کام نہ کیجئے۔

(۳) اور نہ کوئی وظیفہ کیجئے۔

(۴) علم دین کی اشاعت میں مشغول رہئے۔

صدیق احمد

(۵) شریعت مطہرہ پر عمل کرتے رہئے۔

ہر شخص کے لئے چند اہم نصیحتیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ہم آپ کے مشورہ سے زندگی گزارنا چاہتے

ہیں اس کی کیا ترتیب ہوگی، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

(۱) نماز باجماعت اور تلاوت کا اہتمام کیجئے۔

(۲) کسی کے معاملہ میں دخل نہ دیجئے۔

(۳) اپنے کام سے کام رکھئے۔

صدیق احمد

(۴) کوشش کیجئے کہ کسی کو اپنے سے تکلیف نہ پہنچے۔

ایک مرید نے اپنے حالات لکھے کہ نمازوں کی پابندی برابر نہیں ہوتی نیز

ماضی میں بھی کافی نمازیں قضا ہو چکی ہیں اور بھی حالات لکھے تھے کہ تلاوت میں

دل نہیں لگتا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

جو نمازیں قضا ہیں ان کو ادا کر لیجئے کوشش کیجئے کہ اب نماز قضا نہ ہو۔

تلاوت کا بھی ناعد نہ ہو۔ دعا کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

ایک مرید کو نصیحت کرتے ہوئے تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

حالات کا علم ہوا

(۱) ذکر پابندی سے کرتے رہئے، کوشش کیجئے کہ پوری توجہ ذکر کی طرف رہے خیال آجائے تو پھر توجہ شروع دیجئے۔ وساوس پر گرفت نہیں اس کی طرف توجہ نہ کیجئے۔

(۲) نماز باجماعت اور تلاوت کا اہتمام کیجئے۔

(۳) وقت ضائع نہ ہو۔

(۴) حلال روزی کا اہتمام ہو۔

(۵) مخالف سے بالکل تعرض نہ کیجئے۔

(۶) اپنے کام سے کام رکھئے۔

(۷) کسی کو اپنے سے تکلیف نہ پہنچئے۔

(۸) تھوڑی دیر مراقبہ کیا کیجئے کہ مرنا ہے اور یہاں سے جا کر خدا کو منہ دکھانا

ہے اس سے اعمال میں درستگی انشاء اللہ پیدا ہو جائے گی۔

صدیق احمد

ایک اصلاحی خط کا جواب

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

آپ کا تفصیلی خط پڑھا، آپ کام کرتے رہئے انشاء اللہ اس کا اچھا اثر ہوگا،

کام تو بے سروسامانی کی حالت میں شروع ہوتا ہے بعد میں اللہ پاک اس کے لئے آسانیاں پیدا کرتے ہیں دین کے کام کی تاریخ ہی یہی ہے۔ من کان لله کان الله له؛ اپنی بساط کے مطابق کام کی بنیاد ڈال دیجئے۔

(۱) عجلت اور جلد بازی کسی طرح مناسب نہیں اس سے ناکامی ہوتی ہے۔

(۲) نگاہ تو اپنے اختیار میں ہے سارے اعضاء پر اختیار پر دیا گیا ہے ہمت سے کام لیجئے الاولیٰ لک والثانیۃ علیک حضور کے ارشاد کو سامنے رکھئے۔

(۳) نماز باجماعت کا اہتمام کیجئے۔

(۴) خیالات کا آجانا غیر اختیاری ہے اس کی طرف التفات نہ کیجئے، اس

سے انشاء اللہ وساوس ختم ہو جائیں گے۔

(۵) غیبت کے بارے میں جو وعید آئی ہے اس کا استحضار رکھئے انشاء اللہ

یہ رذیلہ ختم ہو جائے گا، آپ کے لئے دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ ہتھوڑا باندہ

علم و عمل میں ترقی اور اصلاح باطن کا نسخہ العمل

ایک صاحب نے لکھا کہ ایسی کوئی چیز بتلائیں جس سے علم و عمل میں ترقی

ہو میرے باطن کی اصلاح ہو، میرا قلب سیاہ ہے اس کے لئے کچھ تحریر فرمائیں

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(۱) استغفار کی کثرت رکھیں۔

(۲) حرام اور مشتبہ چیزوں سے احتراز کریں کوشش کریں کہ کسی کو تکلیف نہ

پہنچے۔

(۳) حالات کا علم ہوا

(۴) بغیر ضرورت لوگوں کے پاس نہ بیٹھیں۔

صدیق احمد

اہم نصیحت

مکرمی السلام علیکم

نماز باجماعت اور تلاوت کا اہتمام کیجئے۔ یہی تھوڑی سی زندگی ہے جس میں آخرت کا سامان کیا جاسکتا ہے۔ دنیا کی تمام ضرورتوں کے لئے وقت نکالتے ہیں اس میں محنت کرتے ہیں آخرت کو بھی ایسا ہی سمجھنا چاہئے وہ ہمارے لئے ضروری ہے۔

صدیق احمد

ایک طالب علم کو نصیحت کرتے ہوئے تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مقاصد حسنہ میں کامیاب فرمائے تلاوت، نماز باجماعت کا اہتمام، اساتذہ کا احترام، مطالعہ کی پابندی کیجئے، کوشش کیجئے کہ کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔ میری صحت اکثر خراب رہتی ہے دعاء کیجئے۔

صدیق احمد

باب

باطنی امراض و رذائل اور ان کے علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ حضرت کی دعاؤں اور علاج سے سحر کا اثر بالکل ختم ہو گیا، لیکن حضرت یہ نالائق اپنے معمولات سے بالکل غافل ہے نہ اذکار نہ تسبیحات نہ تلاوت قرآن پاک کسی بھی چیز کا اہتمام نہیں معمولات اک دم سے چھوٹ گئے اور گناہوں میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ دل میں ہزاروں برائیاں جنم لے رہی ہیں حضرت والا کا دامن اسی لئے پکڑا ہے کہ رذائل سے چھٹکارا پا کر رضاء الہی کا مستحق بنوں، بیعت کے بعد ایک سال تک بہت اچھا حال رہا اس کے بعد سے یہ حال ہو گیا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں، معمولات کی پابندی کیجئے۔ رذائل تو ہر ایک کے اندر ہوتے ہیں ان کو دور کرنے کی کوشش کیجئے۔ استغفار کی کثرت کیجئے۔

صدیق احمد

بداخلاقی اور رذائل کسے دور ہوں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ اپنے اندر بداخلاقی حرص، بخل، ریاض وغیرہ رذائل پاتا ہوں کس طرح دور ہوں ان کا علاج تحریر فرمائیں:

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

رذائل کا علاج شریعت میں موجود ہے جو ذیلہ اپنے اندر ہو اس کو لکھ کر اس کا علاج معلوم کر لیجئے۔

اپنے عیوب پر نظر رکھا کریں اس سے یہ رذائل ختم ہو جائیں گے۔

صدیق احمد

برادر م السلام علیکم

آپ کوشش کریں تمام رذائل انشاء اللہ رفتہ رفتہ دور ہو جائیں گے جس طرح جسمانی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں باطنی اور روحانی بیماریاں بھی دور ہو سکتی ہیں اہتمام ضروری ہے۔

صدیق احمد

حسد کا علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے اندر حسد کی بیماری ہے اس کا علاج تحریر فرمائیں جو اب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

جس سے حسد ہو اس کی تعریف کیا کیجئے انشاء اللہ اثر جاتا رہے گا۔

صدیق احمد

حسد کا علاج

ایک صاحب نے شکایت کی کہ میرے اندر حسد کی بیماری ہے اس کا علاج تحریر فرمائیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

حسد کا علاج آپ نے کئی بار سنا ہے کہ جس پر حسد ہو اس کی تعریف کی جائے، اس کو ہدیہ پیش کیا جائے اس سے ملاقات کی جائے اس کے لئے دعاء کی جائے اسی طرح تمام معائب کا علاج موجود ہے۔

صدیق احمد

اس کے بعد ان صاحب کا خط آیا جس میں تحریر فرمایا کہ حضرت کے فرمان کے مطابق عمل کیا الحمد للہ بہت فائدہ ہوا اس کی برکت سے دشمن بھی دوست کا نہ ولی حمیم کا مصداق بن گئے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
شریعت پر عمل کرنے کا یہی ثمرہ ہوتا ہے۔

صدیق احمد

کبر و عجب کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں اپنے اندر کبر و عجب پاتا ہوں اس کا علاج تحریر فرمائیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

حالات سے آگاہی ہوئی جب اپنی بڑائی کا تصور ذہن میں آئے تو اپنی کمزوریوں پر نظر رکھیں اور اپنے اکابر کے حالات دیکھتے رہیں انشاء اللہ یہ مرض دور ہو جائے گا۔

صدیق احمد

اپنی تعریف پر خوش ہونا

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ اگر کوئی میری تعریف کرے تو اگر وہ بات میرے اندر نہیں پائی جاتی تب تو برا معلوم ہوتا ہے ورنہ اپنی تعریف سن کر خوشی ہوتی ہے اور اس وقت انابت الی اللہ شکر خداوندی کی بھی توفیق ہوتی ہے اور مخلوق کی خدمت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ میں اس کا مستحق ہوں اگر یہ سمجھ کر کہ مومن کا گمان ہے اللہ پاک ایسا کر دیں گے اس اعتبار سے خوشی ہو تو مضرت نہیں۔

صدیق احمد

عجب وریا کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت مفتی صاحب کی مجلس میں پابندی سے جاتا ہوں عجب وریا کا مرض اپنے اندر محسوس کرتا ہوں اور رذائل میں مبتلا ہوں نفس کی خواہش رہتی ہے کہ سب مجھے اچھا جانیں اور کسی کی تعریف کرنے پر جی خوش ہوتا ہے خلاف ہونے پر غصہ آتا ہے آپ سے درخواست ہے علاج تحریر فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

دعا کر رہا ہوں اللہ پاک رذائل سے حفاظت فرمائے استغفار کی کثرت کیجئے جب کوئی تعریف کرے تو دعاء کیجئے کہ اللہ پاک مجھ کو ایسا ہی بنا دے انشاء اللہ عجب پیدا نہ ہوگا۔

صدیق احمد

بدگمانی کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میرے اندر بدگمانی کا مرض ہے حتیٰ کہ والدین پر بھی مجھے بدگمانی ہوتی ہے اور ہر کام میں بدگمانی رہتی ہے مثلاً کبھی یہ بدگمانی ہو جاتی ہے کہ مجھ پر کسی نے جادو کر دیا لا حول اور چار وقل پڑھتا ہوں مگر بدگمانی ہمیشہ رہتی ہے۔ حضرت سے دعا کی درخواست ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں بدگمانی اچھی چیز نہیں سب کے ساتھ اچھا گمان رکھنا چاہئے جب دل میں اس قسم کا خیال آئے تو استغفار کی کثرت کیا کیجئے۔ قرآن پاک کی تلاوت شروع کر دیجئے درود شریف پڑھئے۔

صدیق احمد

بدگمانی و بدزبانی کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت دوسروں کی برائیوں پر میری نگاہ رہتی ہے لوگوں سے بدگمان رہتا ہوں، اور میری بدزبانی سے بھی لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے، میری باتیں لوگوں کو اچھی نہیں معلوم ہوتیں، میرے مزاج سے لوگ خوش نہیں ناراض رہتے ہیں میری اصلاح فرمائیں۔ انہوں نے یہ بھی لکھا کہ کوئی کتنا بھی دیندار نمازی ہو میری نگاہ میں نہیں اترتا مجھے اس سے بدگمانی ہوتی ہے۔ اور میری بدکلامی بد مزاجی ترش کلامی سے سب لوگ مجھے سے ناراض رہتے ہیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

یہ گمان اچھا نہیں، سب کے ساتھ اچھا گمان رکھنا چاہئے، کوشش کیجئے کہ جو بات نکالنے سوچ لیجئے کہ یہ کہنا چاہئے یا نہیں۔ استغفار کی کثرت کیجئے۔

صدیق احمد

آپ صبر و تحمل سے کام لیں کچھ جواب نہ دیں۔ اللہ پر بھروسہ کریں نماز کے بعد یا لطیف ۱۱ بار پڑھ کر دعاء کر لیا کریں۔

صدیق احمد

ناچ گانا باجا اچھا لگنے اور اس کی طرف دل

مائل ہونے کا علاج

ایک صاحب نے اپنے حالات تحریر کئے منجملہ ان کے یہ بھی لکھا کہ نعت گانے بجانے اور قوالی کا بہت شوق ہے اور بہت اچھا لگتا ہے حتیٰ کہ غیر مسلموں کے جو پروگرام ہوتے ہیں جس میں خاص ترنم اور راگ کے ساتھ بے رام بے رام کہتے ہیں وہ بھی اچھا لگتا ہے۔ نیز تحریر فرمایا کہ گناہ کے خیالات بہت آتے ہیں میں خود اپنے کو حقیر گنہگار اور ذلیل سمجھتا ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

گانے باجے کی آواز کو قصد نہ سننا چاہئے ایسے وقت میں قرآن پاک کی تلاوت توجہ کیساتھ شروع کر دے۔ گناہ کے وسوسے سے گناہ نہیں لکھا جاتا رہ گیا اپنے کو حقیر اور گنہگار سمجھنا یہ تو ہر مومن کے لئے ضروری ہے۔

صدیق احمد

انبیاء علیم السلام، ازواج مطہرات اور اولیاء کرام کی بابت

گندے خیالات اور وساوس کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ انبیاء علیم السلام ازواج مطہرات اور اولیاء کرام کی طرف سے میرے دل میں گندے خیالات آتے ہیں مثلاً حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ازواج مطہرات کا تذکرہ ہو تو گندے خیالات آتے ہیں اسی طرح اکابر و مشائخ کے متعلق بھی گندے خیالات ذہن کو پریشان کرتے ہیں حضرت اقدس نے اس کا جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

اس قسم کے وساوس شیطانی ہوتے ہیں، مومن کو پریشان کرنے کے لئے شیطان اس قسم کی چیزیں دل میں ڈالتا ہے اگر اس کی طرف توجہ کی گئی تو سخت حیرانی ہو جاتی ہے حتیٰ کہ جان دینے تک کی نوبت آ جاتی ہے اس لئے ان کی طرف التفات نہ کیا جائے ایسے وقت لا حول ولا قوۃ الا باللہ کی کثرت کی جائے اور کسی کام میں اپنے کو لگا دیا جائے۔

صدیق احمد

گندے خیالات اور وساوس سے بچنے کی دعا

ایک صاحب نے تحریر فرمایا میں نفسانی امراض کا شکار ہوں، وساوس اور گندے خیالات ذہن میں آتے رہتے ہیں جب حد سے تجاوز کر جاتے ہیں تو میں بے خود ہو جاتا ہوں زبان کنٹرول سے باہر ہو جاتی ہے۔

مکرمی السلام علیکم

یہ دعاء پڑھا کیجئے اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ عَنْ غَيْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِيْ بِنُوْرِ
مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا۔ دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

گناہ کے وساوس اور گندے خیالات کا علاج

ایک صاحب نے گندے خیالات اور گناہوں کے وساوس کی شکایت کی
حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وساوس سے کچھ نہیں ہوتا اس کا خیال نہ کیجئے۔ گناہ کا خیال آئے اس پر مواخذہ
نہیں ہوتا، اس پر عمل کرنے سے گرفت ہوتی ہے، اس قسم کا خیال جب آئے تو کسی کام
میں لگ جائیے نماز شروع کر دیجئے یا تلاوت میں ذکر میں اپنے کو مشغول کر دیجئے۔

صدیق احمد

غصہ کا علاج

غصہ کے لئے مجرب علاج یہ ہے کہ جب یہ کیفیت طاری ہو تو درود شریف
پڑھنا شروع کر دیں اور اس جگہ سے ہٹ جائیں۔

صدیق احمد

غصہ کا علاج

ایک صاحب نے اپنے حالات لکھے اور لکھا کہ ناکارہ کے اندر غصہ کی زیادتی

بہت ہے اور اکثر بیشتر بدنگاہی کا شکار ہو جاتا ہوں بسا اوقات جی چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دنیا سے اٹھالے احقر کی اصلاح فرمائیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

غصہ کے وقت درود شریف پڑھا کریں، دو رکعت نفل پڑھ کر دعاء کر لیا کریں جس پر غصہ آ رہا ہو اس کو سامنے سے ہٹادیں یا خود وہاں سے علحدہ ہو جائیں۔

صدیق احمد

تیزی اور غصہ کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا مزاج میں بہت حدت اور تیزی ہو گئی ہے بہت ہی غصہ آتا ہے جس سے بہت پریشان ہوں کچھ پڑھنے کو بتلا دیجئے انشاء اللہ آپ کی بات پر عمل کروں گا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فصل فرمائے۔ غصہ آنے لگے تو درود شریف پڑھا کیجئے اور اس جگہ سے علحدہ ہو جایا کیجئے۔

صدیق احمد

دل میں کسی کی حقارت آئے اس کا علاج

ایک صاحب نے اپنے حالات لکھے کہ اگر کوئی شخص قرآن شریف غلط پڑھتا ہے یا غلط بیان کرتا ہے یا تقریر اور نماز وغیرہ اچھی طرح نہیں ادا کرتا ایسے لوگوں کی دل میں حقارت ہوتی ہے اور دوسرے علماء و حفاظ کی کمی نکالتا ہے۔ ان کا احترام بھی کرتا ہوں لیکن نفس اندر سے حقیر سمجھتا ہے ان کی حقارت دل میں بیٹھ جاتی ہے طبیعت پریشان ہوتی ہے اس کا علاج تحریر فرمائیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

مکرمی السلام علیکم

حقیر نہ سمجھنا چاہئے یہ خیال کیجئے کہ معلوم نہیں اللہ تعالیٰ کو اس کا کوئی کام پسند آئے جس سے اس کی نجات ہو جائے اور میرا کوئی عمل اللہ پاک کو ناراض کر دے جس سے میری گرفت ہو جائے۔

اور یہ بھی لکھا کہ حق تعالیٰ کی محبت میں کمی محسوس ہوتی ہے ایسا لگتا ہے کہ میں کافر ہو گیا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
یہ وہم ہے اس کا اعتبار نہ کیجئے۔

صدیق احمد

چغلی کا علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ چغلی اور لال یعنی باتوں سے پرہیز نہیں ہو رہا ہے
جواب تحریر فرمایا:

ایسے حالات میں یہ تصور کیا کیجئے کہ اللہ پاک میری ہر حرکت کو دیکھ رہا ہے
قیامت میں حساب دینا ہے۔

صدیق احمد

غیبت کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ یہاں کا ماحول ایسا ہے کہ غیبت سے بچنا بہت دشوار ہے غیبت نہ کروں تو سننا پڑتی ہے اس سے بہت بچنا چاہتا ہوں لیکن
نہیں بچ پاتا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

جس طرح بہت سی ایسی چیزیں ہیں جن سے آپ بچتے رہتے ہیں اسی
 طرح غیبت سے بھی بچ سکتے ہیں۔

صدیق احمد

فضول گوئی اور جھوٹ کا علاج

ایک مرید نے اپنے حالات لکھتے ہوئے جھوٹ کی عادت کی شکایت
 کر کے اس کا علاج دریافت کیا اور دعاء کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر
 فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے جو بات منہ سے نکالنے پہلے مراقبہ
 کر لیا کیجئے کہ جائز ہے یا ناجائز اسی طرح ہر کام کرتے وقت مراقبہ کریں انشاء اللہ
 نفس اس طرح اپنی گرفت میں آجائے گا۔

صدیق احمد

فصل

نیک کام میں کاہلی و سستی کا علاج

ایک طالب علم نے لکھا کہ میں جب جنت، دوزخ، آخرت کا تصور کرتا ہوں تو عبادت میں اور پڑھنے میں خوب جی لگتا ہے اور جب اس کا استحضار نہیں کرتا ہوں تو پڑھنے میں بالکل جی نہیں لگتا عبادت میں بھی سستی ہونے لگتی ہے۔
حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرمائے جب آپ اس خیال کا فائدہ محسوس کر رہے ہیں تو پھر اس سے کیوں غفلت ہو جاتی ہے۔ آخرت کا استحضار کامیابی کا باعث ہے۔

صدیق احمد

نماز باجماعت میں سستی کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ دینی کاموں میں سستی ہوتی ہے، نماز باجماعت نہیں ہو پاتی، نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں اضافہ کا نسخہ دریافت کیا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

نماز باجماعت کا اہتمام کیجئے ہمت اور عزم سے کام لیجئے یہ تو آپ کے اختیار میں ہے، سستی آنے آگے تو قیامت کا منظر سامنے رکھئے کہ اللہ پاک ہر چیز کا

حساب لے گا ہر سستی کا یہی علاج ہے۔

درو و شریف کا ورد زیادہ کیجئے انشاء اللہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت پیدا ہوگی جس سے اطاعت کا جذبہ قوی ہوگا۔

صدیق احمد

کاہلی و سستی کا علاج

ایک خاتون نے خط لکھا کہ میں نے حفظ کیا ہے کچھ پارے یاد ہیں کچھ پارے بھول گئی ہوں، جو یاد ہے وہ بھی بھول جاتی ہوں فجر کی نماز اور فجر بعد تلاوت تو پابندی سے ہو جاتی ہے باقی نمازوں میں سستی ہوتی ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ السلام علیکم

کوشش کیجئے کہ کاہلی دور ہو یہ تو آپ کے اختیار میں ہے، یہ خیال کیجئے کہ خدا کو منہ دکھانا ہے اس کی نافرمانی کر کے کیسے منہ دکھاؤں گی، انشاء اللہ کاہلی دور ہوگی۔

صدیق احمد

ایک عالم صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت آج کل پھر سستی کاہلی سوار ہو گئی معمولات میں پابندی نہیں ہو رہی ہے، حضرت کی دعاء سے اب صحت ہے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

یہ تو آپ کے اختیار میں ہے کچھ کام تو ایسے ہوں گے جن کو آپ پابندی

کے ساتھ کرتے ہیں اگر آپ طے کر لیں تو معمولات میں بھی پابندی ہو سکتی ہے دعا کر رہا ہوں اللہ پاک ہمیشہ عافیت کے ساتھ رکھے۔

صدیق احمد

اچھے اعمال میں جی نہیں لگتا

ایک صاحب نے لکھا کہ نماز اور عبادات میں میرا جی نہیں لگتا، اعمال صالحہ کی طرف رغبت نہیں اس کی کوئی تدبیر ارشاد فرمائیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

اچھے اعمال میں جی نہ لگنے کی کیا بات ہے۔ ان اعمال کے کرتے وقت یہ خیال کیجئے کہ ان سے میرا پروردگار خوش ہوگا، اس سے انشاء اللہ اعمال صالحہ کی رغبت دل میں پیدا ہوگی۔

صدیق احمد

تہجد میں آنکھ نہیں کھل پاتی کیا کروں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا رمضان کے بعد سے تہجد کی توفیق نہیں ہو رہی ہے بظاہر گرمی کی شدت اس کا سبب ہے۔ واللہ اعلم کون سا گناہ ہو گیا جس کی پاداش میں تہجد کی توفیق سے محروم ہوں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرم بندہ زید کریمم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اکابر کا یہ بھی معمول رہا ہے کہ بعد عشاء وتر سے قبل کچھ نوافل تہجد کی نیت سے پڑھ لیا کرتے تھے، گرمی کی راتیں چھوٹی ہیں اس لئے اس پر عمل مناسب ہے۔

صدیق احمد

تہجد کی ترغیب اور کاہلی کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ معمولات کا ناغہ ہو جاتا ہے اور تہجد کی نماز بہت کم نصیب ہوتی ہے آنکھ کھل جاتی ہے مگر غفلت، کاہلی اور سستی غالب رہتی ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا کوشش کیجئے کہ معمولات کا ناغہ نہ ہو۔ وقت میں تبدیلی ہو جائے تو کوئی حرج نہیں بعد نماز عشاء تہجد کی نیت سے کچھ نوافل پڑھ لیا کیجئے، دنیاوی اغراض کے لئے آدمی بڑی بڑی مشقتیں برداشت کرتا ہے کاہلی دور کرنے کے لئے آخرت کا استحضار بہت مفید ہے۔ میرے لئے بھی دعاء کرتے رہئے اللہ پاک اپنی مرضیات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

عبادت میں جی نہ لگنے کا علاج اور اہم نصیحتیں

ایک صاحب نے لکھا کہ عبادت میں جی بالکل نہیں لگتا، ذہن میں مختلف قسم کے خیالات آتے رہتے ہیں مستقل مزاجی نہیں ہو پاتی گھبراہٹ گھیر لیتی ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

عبادت کرتے رہئے جی لگے یا نہیں دو اپنے سے فائدہ ہوتا ہے خواہ اپنے کو جی چاہے یا نہ چاہے عبادت کا بھی یہی حال ہے۔

وقت کی قدر کیجئے ضائع نہ ہو کسی نہ کسی کام میں ہر وقت لگے رہئے میرے

صدیق احمد

لئے بھی دعاء کرتے رہئے۔

نماز میں سستی اور وساوس کا علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ اعمال مقصودہ نماز اور تلاوت قرآن پاک وغیرہ میں سستی ہوتی ہے نیز وساوس کا ہجوم رہتا ہے اس کا علاج تحریر فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرم السلام علیکم

امور اختیار یہ میں اختیار سے کام لیجئے غیر اختیاری امور کی طرف التفات نہ کیجئے نماز میں جب سستی ہو تو بعد الموت کے حالات کا استحضار کیجئے۔ وساوس کی طرف بالکل توجہ نہ کیجئے ورنہ اس میں اور زیادتی ہوگی۔

صدیق احمد

مکرمی السلام علیکم

کوشش کیجئے اعمال پر پابندی ہو یہ تو اختیاری چیز ہے کاہلی اور سستی ہو تو آخرت کی فکر اور خدا کے سامنے حاضری کا تصور کر لیا کریں۔

صدیق احمد

معمولات ذکر وغیرہ میں سستی کاہلی کا علاج

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس سے قبل جواب تحریر کر چکا ہوں ہمت سے کام لو جس طرح دوسرے کام کے لئے وقت نکالتے ہو اس کے لئے بھی وقت نکالو جب سستی ہونے لگے یہ تصور کر لیا کرو کہ اگر میں ناغہ کرتا ہوں تو میرا اتنا نقصان ہے جس کی تلافی نہ ہو سکے گی۔

صدیق احمد

فصل

بدنگاہی کا علاج اور ہر گناہ سے بچنے کا طریقہ

ایک صاحب نے اپنے حالات لکھے اور لکھا کہ بدنگاہی کا بری طرح شکار ہوں۔ کوشش کے باوجود نہیں بچ پاتا ہوں اس کے لئے کوئی تدبیر اور علاج تحریر فرمائیں: حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ و تعالیٰ

مکرمی زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہر نماز کے بعد یہ دعائے سات بار پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي عَنْ غَيْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِي بِنُورِ مَعْرِفَتِكَ

جن چیزوں سے بچنا اختیاری ہے اس میں تو اپنے اختیار کو کام میں لانا ہوگا۔ نگاہ خود بخود اٹھانے سے اٹھتی ہے تو جب نگاہ کا اٹھانا اختیار میں ہے تو نیچی نگاہ رکھنا بھی اختیاری امر ہے کچھ دن نفس سے مزاحمت کرنا ہوگی۔ نیز اس کا استحضار کہ میرے اس عمل کو میرا پروردگار دیکھ رہا ہے ہر گناہ سے بچنے کے لئے مجرب ہے۔

صدیق احمد

ایک بری عادت چھوڑنے کا طریقہ

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ میرے اندر ایک بہت بری عادت ہے۔ میں پریشان ہوں اس کی وجہ سے میری دنیا و آخرت دونوں خراب ہوئی میں نے اس بلا

سے چھٹکارے کی بہت کوشش کی لیکن اب مجھے یہ احساس ہونے لگا کہ یہ میری بری عادت آخری دم تک پیچھا نہیں چھوڑے گی۔

آپ سے میری درخواست ہے کہ کوئی طریقہ بتلائیے جس سے مجھے اس بری عادت سے چھٹکارا ملے میں ہر قسم کا مجاہدہ کرنے کو تیار ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایسی حالت میں آپ یہ استحضار کیا کریں کہ اس فعل پر اللہ کی لعنت آئی ہے دنیا میں بھی عذاب آیا اور بستیاں خاک میں ملادی گئیں اس حالت میں میری موت آگئی اور توبہ نہ کی، اس گناہ سے پرہیز نہ کیا تو اپنے پروردگار کو کیا منہ دکھاؤں گا، جہنم کی آگ کیسے برداشت کروں گا میری حرکت خدا دیکھ رہا ہے۔ انشاء اللہ اس سے نفع ہوگا۔

ایک تدبیر یہ بھی کیجئے کہ ایسی حالت میں آپ اپنے ساتھیوں کے ساتھ یا کسی ایسی جگہ جہاں لوگ ہوں وہاں جا کر بیٹھ جائیے۔ تلاوت اور نماز میں مشغول ہو جائیے۔ میں بھی دعاء کرتا ہوں اللہ پاک ہمیشہ کے لئے نجات دے۔

صدیق احمد

ایسے آدمی کا مرجانا ہی بہتر ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں لواطت کی خطرناک بیماری میں مبتلا ہو گیا ہوں میں جتنا بچنے کی کوشش کرتا ہوں اتنا ہی زیادہ زور پکڑ رہی ہے اس ذلیل اور حرام حرکت کی وجہ سے میری حالت بہت بری ہوگئی ہے نہ کسی کام میں دل لگتا

ہے، کسی وقت بھی سکون نہیں۔ بیمار کی طرح چار پائی میں پڑا رہتا ہوں۔ کئی بار میں نے خودکشی کا ارادہ کیا لیکن ان پریشانیوں کے باوجود اس ذلیل فعل سے مجھے چھٹکارا نہیں مل رہا، زندگی ایک عذاب بن گئی ہے، اس حالت میں کیا کروں اس کی وجہ سے بہت سی جسمانی بیماریوں میں مبتلا ہوں۔ حضرت نے ارشاد فرمایا ایسے شخص کا مرجانا ہی بہتر ہے۔ ایک صاحب نے حضرت سے عرض کیا کہ حضرت بعینہ یہی جملہ حضرت تھانویؒ نے بھی ایسے شخص کے بارے میں فرمایا ہے۔ پھر حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

یہ عادت تو آدمی کو دنیا اور آخرت دونوں میں ذلیل کر دیتی ہے۔ اس کا غلبہ ہو تو اپنی بیوی کے پاس جائیے۔ اور یہ خیال کیجئے کہ خدا کو منہ دکھانا ہے۔

صدیق احمد

بدنگاہی و عشق مجازی کا علاج

ایک صاحب نے اپنا حال لکھا کہ بدنگاہی اور عشق مجازی میں مبتلا ہوں عورتوں کو دیکھتا ہوں تو بے قرار ہو جاتا ہوں گندے خیالات پیدا ہوتے ہیں۔ گناہ کا جی چاہتا ہے۔ بدنگاہی سے بچنا مشکل ہوتا ہے۔ اس کا علاج تحریر فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

برادر م السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرمائے۔

گناہ سے بچنا آسان ہے مگر کوئی نہ بچنا چاہے تو اس کا علاج نہیں۔ سانپ سے زہر سے کیوں بچتا ہے سمجھتا ہے کہ اس سے نقصان ہوگا۔ گناہ سے بھی تو نقصان ہوتا ہے۔ اس کا ہر وقت استحضار ہو تو کیوں نہ بچے گا ہمت سے کام لیجئے۔

صدیق احمد

بدنگاہی کا آسان علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ بندہ ایک دینی مدرسہ میں تدریسی خدمت انجام دے رہا ہے۔ حضرت سے کامیابی کی دعاء کی درخواست ہے۔ بندہ بدنگاہی میں مبتلا ہے۔ بدنگاہی کا کوئی ایسا علاج بتائیں جو آسان بھی ہو اور زود اثر بھی آپ کی بہت مہربانی ہوگی۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم

بچی نگاہ رکھا کیجئے۔ ایسی حالت میں اس کا استحضار کیجئے کہ اللہ پاک میری حالت دیکھ رہا ہے۔

صدیق احمد

بدنگاہی سے بچنا مشکل نہیں ہے

ایک صاحب نے اپنی مختلف پریشانیوں کا ذکر کیا اور طرح طرح کے خیالات و وساوس کی شکایت کی اور لکھا کہ بدنگاہی میں مبتلا ہوں میری اصلاح فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پریشان ہر شخص ہے۔ وساوس کی طرف التفات نہ کیجئے۔ بد نگاہی سے بچنا آپ کے اختیار میں ہے۔ نیچی گناہ رکھا کریں۔ درود شریف کی کثرت رکھیں۔ پھر بچنا کیا مشکل ہے۔

صدیق احمد

ایک اور صاحب کو تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

ہر گناہ سے بچنے کی کوشش کرتے رہئے گناہوں سے بچنا آپ کے اختیار میں ہے آپ چاہیں تو ہر گناہ سے بچ سکتے ہیں۔

صدیق احمد

نگاہ اٹھانا اور نیچی رکھنا دونوں آپ کے اختیار میں ہیں

ایک صاحب نے لکھا کہ بد نگاہی کے مرض میں مبتلا ہوں بہت چاہتا ہوں کہ اس مرض سے نجات مل جائے لیکن نہیں ہو پاتا کوئی علاج تحریر فرمائیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو چیزیں اختیاری ہیں ان میں کچھ تو اپنے اختیار کو کام میں لانا پڑے گا۔ نگاہ اٹھانا اور نیچی نگاہ کرنا دونوں اختیاری امر ہیں پھر کیوں اوپر اٹھاتے ہیں اچانک اٹھ جائے تو نیچی کر لیجئے۔

صدیق احمد

نگاہ کی حفاظت آپ کے اختیار میں ہے چاہیں تو بچ سکتے ہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ نگاہ کی حفاظت پوری طرح نہیں ہوتی سفر میں عورتوں پر نظر پڑنے سے نفس میں خرابی آتی ہے۔ عورتوں کی طرف بہت رغبت ہوتی ہے اس کا علاج تحریر فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

بچی نگاہ کرنا علاج ہے۔ نگاہ کی حفاظت آپ کے اختیار میں ہے سانپ کے منہ میں انگلی کیوں نہیں دیتے۔ زہر کیوں نہیں کھاتے۔ جن سے آپ بچنا چاہتے ہیں بچ جاتے ہیں بدنگاہی سے بچنا چاہیں تو کیا نہیں بچ سکتے۔ آپ بچنا نہیں چاہتے۔ آنکھ خود نہیں اٹھتی اٹھانے سے اٹھتی ہے۔ جب آپ کو معلوم ہے کہ یہ عورت پھر کیوں نگاہ اٹھاتے ہیں۔

صدیق احمد

ایک صاحب کو اسی نوع کے خط کے جواب تحریر فرمایا:

برادر مولوی صاحب السلام علیکم

جب یہ معلوم ہو جائے کہ یہ عورت ہے تو پھر اس طرف نظر کیوں کی جائے ایسی حالت میں یہ مراقبہ کیجئے کہ اللہ پاک میری ہر حرکت کو دیکھ رہا ہے۔ اس کا استحضار ہوگا تو انشاء اللہ ہر گناہ سے بچنا آسان ہو جائے۔

صدیق احمد

سفر میں عورتوں پر بار بار نگاہ پڑتی ہے

ایک عالم صاحب نے لکھا کہ سفر میں عورتوں پر بار بار نگاہ پڑتی ہے۔

بد نگاہی ہوتی ہے حضرت والا سے علاج کی درخواست ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

الأُولَى لَكَ وَالثَّانِيَةُ عَلَيْكَ (یعنی پہلی مرتبہ اچانک نگاہ پڑ جائے فوراً نگاہ پھیر لے اس میں کوئی نقصان نہیں بلکہ ثواب اور ترقی کا باعث ہے، اور دوسری مرتبہ اپنے اختیار سے نگاہ ڈالنے میں سراسر نقصان ہی نقصان ہے۔ اس نسخہ پر عمل کیجئے انشاء اللہ تعالیٰ حفاظت رہے گی۔

صدیق احمد

سفر میں پہلی نگاہ ہی میں فاسد خیالات آجاتے ہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ امراض میں سب سے مہلک مرض بد نگاہی ہے اور سب سے زیادہ مشکل اسی کا علاج ہے، سفر میں بڑی دقت آتی ہے حتیٰ الامکان نگاہیں نیچی رکھ لیتا ہوں لیکن پہلی مرتبہ ہی نگاہ پڑ جانے سے گندے اور فاسد خیالات دیر تک باقی رہتے ہیں اس کا کیا علاج ہے اس سے بچنے کی کیا صورت ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

ایسی حالت میں یہ تصور کیجئے کہ میری ہر حرکت کو میرا خدا دیکھ رہا ہے دور کعت نفل پڑھ کر دعا کیجئے (یعنی سفر سے پہلے یا درمیان سفر میں جب موقع ہو نماز پڑھ کر دعا کیجئے کہ یا اللہ میری نگاہ کی حفاظت فرمائیے) اور کسی کام میں لگ جایا کیجئے۔

صدیق احمد

بد نگاہی کا مرض کسے چھوٹے

ایک صاحب نے اپنے حالات لکھے کہ معمولات جو حضرت نے بتلائے تھے اس میں ناغہ ہو جاتا ہے۔

دوسری بات یہ کہ گناہ کبیرہ کا شکار ہو جاتا ہوں خصوصاً غیبت بد نگاہی۔
کوشش کرتا ہوں کہ چھوٹ جائے لیکن نہیں چھوٹ پاتے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

جب آپ جانتے ہیں کہ ان چیزوں میں گناہ ہے تو پھر کیوں اس کے مرتکب ہوتے ہیں۔ ہمت سے کام لیجئے اور بھی تو بہت سے کام ہوں گے جن سے آپ بچتے ہیں۔ اسی طرح ان چیزوں سے بچنے کا اہتمام کیجئے۔ معمولات کی پابندی کیجئے۔ ناغہ میں بے برکتی ہوتی ہے۔

صدیق احمد

نگاہ خود نہیں اٹھتی اٹھانے سے اٹھتی ہے

عورتوں کی طرف رغبت بہت ہے کیا کروں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت آج کل مجھے عورتوں کی طرف رغبت بہت زیادہ ہوتی ہے اور عبادت میں جی نہیں لگتا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ
مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا۔ جو چیزیں اختیاری ہیں ان میں اختیار کو کام میں لائیے آنکھ خود بخود نہیں اٹھتی اٹھانے سے اٹھتی ہے۔ جب آپ کو معلوم ہے کہ یہ عورت ہے پھر کیوں نگاہ اٹھاتے ہیں۔ ایسی صورت میں یہ مراقبہ کیا کیجئے کہ میری حرکت کو اللہ پاک دیکھ رہا ہے۔ انشاء اللہ آپ گناہوں سے بچ جائیں گے۔

عبادت خود محمود ہے جی لگے یا نہ لگے کرتے رہئے۔ صدیق احمد

نفسانی خواہشات کو مغلوب کرنے کی دعا

ایک صاحب نے لکھا کہ خواہش نفسانی کا بہت غلبہ رہتا ہے طرح طرح کے گندے خیالات آتے ہیں کیا کروں جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا۔ ہر نماز کے بعد اول آخردرد شریف کے ساتھ یہ دعا پڑھ لیا کیجئے۔ اللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي عَنْ غَيْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِي بِنُورِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا۔

صدیق احمد

لذات نفس میں بری طرح مبتلا ہوں کیا کروں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا بے کیف و بے توجہی کے ساتھ معمولات پورے کر لیتا ہوں۔ دن رات گناہوں اور لذات نفس کے خاطر پیاسے کتوں کی طرح حیران سرگرداں پھرتا رہتا ہوں بعض گناہوں کا ایسا عادی ہو گیا ہوں کہ اس کا چھوٹنا میرے لئے انتہائی مشکل معلوم ہوتا ہے۔ آنجناب سے درخواست ہے کہ اپنی توجہات سے کام لے کر بندہ پر احسان فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

گناہوں سے توبہ کے لئے دروازہ کھلا ہوا ہے۔ ہمت سے کام لیجئے۔
گناہوں سے بچئے۔ یہ مراقبہ کیا کیجئے کہ خداوند کریم میری ہر حرکت کو دیکھ رہا ہے۔
اس کے سامنے جانا ہے کیا منہ لے کر جاؤں گا۔ صدیق احمد

گناہ ہو گیا اب کیا کروں

حضرت کے منسلکین میں سے ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت مجھ سے ایک بہت بڑا گناہ ہو گیا، طبیعت پریشان ہے اب کیا کروں، حضرت کی طرف رجوع کرتا ہوں میری رہنمائی فرمائیں اور کچھ معمولات و وظائف مقرر کر دیں، مجھ کو حکم دیجئے کہ میں کب آپ کی خدمت میں حاضر ہوں۔
حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا گناہ کے بعد توبہ اس کا علاج ہے، آئندہ کے لئے پختہ عزم ہو کہ اب یہ کام نہ ہوگا۔ آپ کے پاس کتنا وقت ہے اس کے حساب سے معمولات مقرر کر دیئے جائیں، یہ جگہ آپ کے یہاں سے بہت دور ہے خط لکھتے رہیں جب فرصت ہو تشریف لائیں۔

صدیق احمد

گناہ کر ڈالا اب کیا کروں

ایک صاحب نے لکھا کہ مجھ سے ایک زبردست گناہ سرزد ہو چکا ہے ایک لڑکے سے بد فعلی کا شکار ہو چکا ہوں۔ مجھ سے بڑی غلطی ہوئی۔ ہر وقت ڈر لگتا ہے

کہیں وہ لڑکا اس کا اظہار نہ کر دے میری ذلت اور ہلاکت ہو جائے ہر وقت سہا رہتا ہوں میرے لئے دعا فرمائیں۔ کوئی دعا بتلائیں اللہ تعالیٰ میری حفاظت فرمائے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

کثرت سے استغفار کیجئے۔ اللہ پاک اپنا فضل فرمائے۔ روزانہ دو رکعت نفل پڑھ کر دعاء کر لیا کیجئے۔ میں بھی دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

توبہ کے بعد بھی گناہ بار بار ہو جاتا ہے کیا کروں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ بندہ اپنے گناہوں سے توبہ اور تزکیہ نفس کا طالب ہے۔ دل کی حالت یکساں نہیں رہتی کبھی ایسا لگتا ہے کہ خود ہی گناہوں سے توبہ و استغفار کر لوں اور اللہ کی اطاعت کروں اور جب توبہ کر لیتا ہوں تو ایک روز بھی نہیں چل پاتا کہ پھر اسی گناہ میں مبتلا ہوں جاتا ہوں خصوصاً بدنگاہی، حسد، وغیرہ امراض میں، حضرت والا سے درخواست ہے کہ اپنی خاص توجہ فرما کر میری اصلاح کی کوئی صورت تجویز فرمائیں:

برادر م السلام علیکم

ان تمام امور سے احتراز کرنا چاہئے۔ زہر غلطی سے اگر کوئی پی لے تو کیا بار بار پیا کرتا ہے۔ گناہوں کا نقصان سامنے نہیں اس لئے اس میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ بچنے کی چیزوں سے جس میں نقصان ہے اور کرنے والا اس کو نقصان سمجھتا ہو اس کو بار بار نہیں کرتا آپ چننا چاہیں تو کیا بچ نہیں سکتے۔

صدیق احمد

جب گناہ کا شدید تقاضا ہو

مکرمی زید کر مکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
دعاء کر رہا ہوں جب گناہ کا تقاضا ہو آپ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھ لیا
کیجئے اور تنہا نہ رہئے کسی کے پاس جا کر بیٹھ جائیے۔

صدیق احمد

عشق اور ناجائز خواہش کا علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ بندہ عشق مجازی کا مریض اور خواہش نفس کا تابع
ہے اس لئے بندہ کو کچھ وظیفہ یا نسخہ مرحمت فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
برادر م السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں ہر کام میں یہ مراقبہ کیجئے کہ اللہ پاک میری ہر نقل و حرکت کو
دیکھ رہے ہیں مجھے ہر چیز کا حساب دینا اور جواب دینا ہے۔ اس سے انشاء اللہ
حفاظت رہے گی۔
صدیق احمد

زنا کا علاج

ایک صاحب نے تفصیلی حالات لکھتے ہوئے تحریر فرمایا کہ میں زنا کاری میں
بری طرح مبتلا ہوں۔ شروع ہی سے اس بدکاری کی عادت پڑی ہوئی ہے اب اس
بری عادت کو چھوڑنا چاہتا ہوں اس کی کوئی شکل ہے یا نہیں۔ حضرت نے جواب
تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب نفس کا غلبہ ہو تو یہ استحضار ہونا چاہئے کہ خدا میری حرکت کو دیکھ رہا ہے، خدا کے سامنے جانا ہے کیا منہ دکھاؤں گا۔

معصیت پر جو وعیدیں جہنم کی آئی ہیں ان کا بھی دھیان رکھئے انشاء اللہ عادت ختم ہو جائے گی۔

ہر نماز کے بعد اول آخردرد و شریف پڑھ کر یہ دعاء پڑھ لیا کیجئے۔ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ عَنِ غَيْرِكَ وَنُوِّرْ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ۔

صدیق احمد

نکاح سے گناہوں سے حفاظت رہتی ہے

ایک صاحب نے لکھا کہ مکان میں بیٹھ کر گناہوں میں مبتلا ہوتا ہوں۔ زنا کی رغبت پیدا ہوتی ہے والدین نے ایک جگہ شادی کی بات لگائی ہے۔ نیز والدین کا ارادہ باہر بھیجئے کا بھی ہے اب جیسا حضرت مشورہ دیں ویسا ہی کروں گا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک ہر طرح حفاظت فرمائے جلد شادی کر لیجئے انشاء اللہ معاصی سے حفاظت رہے گی۔

والدین کی جو رائے ہو اگر کوئی نقصان نہ ہو تو ان کا مشورہ قبول فرما لیجئے مگر وطن چھوڑنے کا فیصلہ نہ کیجئے۔ یہ سفر عارضی رہے۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ ہتھورا باندہ

بدزگاہی کا علاج نکاح ہے

حضرت والا کے ایک شاگرد جو عالم و مفتی بھی ہیں حضرت سے متعلق بھی ہیں اور غیر شادی شدہ ہیں حضرت ان کو برا برباد شادی کرنے کی تاکید فرماتے رہتے ہیں۔ انہوں نے حالات لکھ کر بھیجے کہ باطنی حالات خراب ہیں۔ شہوانی گناہوں بالخصوص بد نظری سے ذہنی پریشانی میں مبتلا ہوں حضرت والا اصلاح فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اس کا علاج نکاح ہے آپ جلدی نکاح کر لیں تاخیر کیوں ہو رہی ہے اللہ پاک ہر طرح عافیت نصیب فرمائے۔ صدیق احمد

ایک لڑکی سے عشق ہو گیا

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ مجھے ایک لڑکی سے عشق ہے میں اس کو بہت چاہتا ہوں لیکن وہ مجھے نہیں چاہتی، میں اس کے قریب ہوتا ہوں لیکن وہ مجھ سے دور ہوتی ہے۔ میں بہت بے چین رہتا ہوں میں اس پر عاشق ہوں لیکن وہ میری طرف توجہ بھی نہیں کرتی آپ کچھ دعا تعویذ کر دیجئے کہ وہ بھی مجھ سے محبت کرنے لگے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

آپ ایسا کیوں کرتے ہیں، خدا کا خوف دل میں پیدا کیجئے۔ یہ تعلق ناجائز اور حرام ہے۔ آپ اپنا نکاح کیجئے حلال طریقہ پر اپنی خواہش کو پورا کیجئے۔ ناجائز کام کی تعویذ لینا چاہتے ہیں۔ صدیق احمد

محلہ کی لڑکیوں سے پردہ کیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے گھر میں ایک نا جنس (یعنی ایک لڑکی محلہ کی) آتی جاتی ہے۔ گھر میں اس کے بار بار آنے جانے سے میں پریشان ہوتا ہوں اور ڈر لگتا ہے کہیں فتنہ میں نہ مبتلا ہو جاؤں۔ اور بھی اپنے حالات اور معمولات لکھے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا اللہ پاک مزید توفیق عطا فرمائے آپ کو اپنی حفاظت کا سامان کرنا چاہئے، پردے کا اہتمام کیجئے۔

صدیق احمد

ایک لڑکے سے عشق ہو گیا کیا کروں

ایک استاد نے لکھا کہ مجھے ایک لڑکے سے عشق ہو گیا ہے ہر وقت دل میں اسی کا تصور رہتا ہے۔ نماز پڑھتا ہوں تو اسی کی تصویر اور نقشہ سامنے رہتا ہے۔ بڑی پریشانی میں مبتلا ہوں۔ اس کا کوئی علاج تحریر فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ ہر وقت اس کا استحضار رکھیں کہ میری ہر حرکت کو خداوند کریم دیکھ رہا ہے اس کے سامنے جانا ہے۔ دل میں جس قدر اس کی پختگی ہوگی انشاء اللہ ذائل سے اجتناب ہوگا۔ استغفار اور درود شریف کی کثرت رکھیں میں بھی دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

ناجائز محبت اور غلط تعلق ختم کرنے کی دعاء

ایک صاحب نے لکھا کہ مجھے ایک شخص سے تعلق اور عشق ہے ہر وقت اسی کی تصویر میری نگاہوں کے سامنے رہتی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کی محبت سے نجات مل جائے لیکن نہیں ہو پاتا میرے لئے دعا فرمائیں اور کوئی طریقہ ارشاد فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي عَنْ غَيْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِي بِنُورِ مَعْرِفَتِكَ ہر نماز کے بعد سات بار پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔ جب اس کی طرف خیال جائے اپنے کو کسی کام میں مشغول کر دیجئے۔

صدیق احمد

جس پر نفسانی خواہش کا غلبہ ہو

ایک دیندار خاتون نے اپنے حالات لکھے اور اضطراری کیفیت لکھی۔ ان کے خط کے صرف ایک جملہ سے پورے خط کے مضمون کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ لکھتی ہیں دعا فرمائیے کہ اللہ پاک مجھے نفس کے شر سے اور اس کی خواہش سے مبرا کر دے کاش ایسا ہوتا کہ نفسانی جذبہ بالکل مردہ ہو جاتا اس حد تک ہو جاتا کہ جل کر ٹھنڈی راکھ بن جاتا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجربا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا آپ پریشان نہ ہوں۔ اس قسم کے حالات ہر ایک کو پیش آتے ہیں درود شریف کی کثرت کریں اور یہ دعاء صبح و شام سات مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ اللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي عَنْ غَيْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِي بِنُورِ مَعْرِفَتِكَ

تنہائی میں نفس و شیطان کا غلبہ

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ احقر تنہائی میں نفس اور شیطان کا شکار ہو کر معاصی میں مبتلا ہو جاتا ہے بار بار ندامت بھی ہوتی ہے توبہ بھی کرتا ہوں لیکن پھر بھی گناہ ہو ہی جاتا ہے حضور والا خصوصی توجہ فرمائیں کیسے چھٹکارا ہو ذلت رسوائی سے پناہ ملے کوئی عمل تجویز فرمادیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

فی الحال تو آپ تنہائی چھوڑ دیں۔ کسی وقت تنہا نہ رہیں۔ جب نفس کا غلبہ ہو نماز شروع کر دیں، یا کسی دوسرے کام میں لگ جایا کریں۔ کتاب دیکھیں۔ یا کسی کام میں مشغول ہو جائیں۔ استغفار کی کثرت کریں۔ دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

جب خواہش کا غلبہ ہو

ایک صاحب نے لکھا کہ اللہ کا شکر ہے میں غیبت چغلی سے پرہیز کرتا ہوں۔ لیکن بدزگاہی کی شکایت ہے۔ بکثرت بدزگاہی میں مبتلا ہو جاتا ہوں اور کبھی کبھی بری حرکت کا بھی شکار ہو جاتا ہوں۔ حضرت والا سے گزارش ہے کہ میرا علاج تجویز فرمائیں۔ حضرت اقدس نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب بھی خواہش کا غلبہ ہو آپ اس جگہ سے ہٹ کر نماز یا قرآن پاک کی تلاوت میں مشغول ہو جائیں ساتھیوں کے ساتھ تکرار (دینی مذاکرہ) میں لگ

جائیں۔ اور تنہائی میں یہ خیال دل میں جمائیں کہ اللہ پاک میری ہر حرکت کو دیکھ رہا ہے اس سے انشاء اللہ میلان ختم ہو جائے گا۔

احقر صدیق احمد

گناہوں کی طرف میلان اور گندے خیالات کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ گندے اور برے خیالات بہت ہوتے ہیں گناہوں کی طرف طبیعت زیادہ مائل ہوتی ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

آپ درود شریف کی کثرت رکھیں۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ہر نماز کے بعد سات بار پڑھ لیا کریں، اللہ پاک فضل فرمائیں۔

صدیق احمد

شیطان پیچھا نہیں چھوڑتا کیا کروں

ایک صاحب نے لکھا کہ شیطان پیچھا نہیں چھوڑتا گناہوں کی طرف طبیعت بہت مائل ہوتی ہے میرے لئے دعاء کیجئے اور کچھ نصیحت فرمائیے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ

ہر نماز کے بعد سات بار پڑھ لیا کریں۔

صدیق احمد

بدزگاہی کے مرض سے نجات نہیں ملتی کیا کروں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ مجھے غصہ بہت زیادہ آتا ہے اور بدزگاہی کے لئے آپ نے دعاء بتلائی تھی **اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي عَنْ غَيْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِي بِنُورِ مَعْرِفَتِكَ أَبَدًا**

اس کو برابر پڑھتا ہوں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا مرض بدستور باقی ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں۔ غصہ کے وقت درود شریف پڑھنا شروع کر دیجئے۔ آپ کو جو وظیفہ لکھا تھا اس کو پڑھتے رہئے اور بچتے رہئے انشاء اللہ نجات مل جائے گی۔

صدیق احمد

معاشی پریشانی اور ہر وقت بدکاری اور زنا کا خیال

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے حالات بہت خراب ہیں سلب ایمان تک کا اندیشہ ہے۔ دل و دماغ میں معصیت کا بالخصوص زنا کا اس طرح خیال چھایا ہوا ہے کہ اگر موقع مل جائے تو یقیناً اس میں مبتلا ہو جاؤں۔ مقروض ہوں معاشی اعتبار سے پریشان ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ کثرت سے پڑھتے رہا کریں (قرض سے خلاصی اور معاشی تنگی کے لئے) ہر نماز کے بعد اول آخردرود شریف کے ساتھ یا لطیف ۱۱۱ بار پڑھ کر دعاء کر لیا کریں۔ حالات سے مطلع کرتے رہیں۔

صدیق احمد

اختلاط سے پرہیز کیجئے

ایک صاحب جن کا حضرت سے اصلاحی تعلق تھا انہوں نے تحریر فرمایا کہ میرے پاس لڑکوں کا کافی ہجوم رہتا ہے۔ ہر وقت لوگوں کی آمد و رفت رہتی ہے۔ اس کی وجہ سے قلبی کیفیت پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم
کیوں رہتا ہے؟ اگر دینی مقصد کے لئے ہے تو بہتر ہے۔ ورنہ آپ کے لئے مناسب نہیں ہے۔ اختلاط سے اجتناب کیجئے۔

صدیق احمد ط

جب کسی گناہ کا تقاضا ہو

برادر م السلام علیکم
ایسی حالت میں یہ تصور کیجئے کہ اللہ پاک میری تمام حرکتوں کو دیکھ رہا ہے ایسی گندگی کے ساتھ اپنے پروردگار کو کیا منہ دکھاؤں گا۔ اگر اس کا استحضار رہے تو انشاء اللہ کبھی گناہ نہیں ہو سکتا۔

صدیق احمد

مکرمی زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
استغفار کی کثرت کیجئے۔ معوذتین پڑھ کر دم کرتے رہئے۔ ایسی حالت میں یہ خیال کیجئے کہ میری ہر حرکت خدا دیکھتا ہے انشاء اللہ حفاظت رہے گی۔

صدیق احمد

گناہ کبیرہ اور بدنگاہی کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا خواہشات نفسانی کا غلبہ ہے۔ گناہ کبیرہ پر اصرار ہوتا رہتا ہے بدنگاہی کے مرض میں مبتلا ہوں۔ نگاہ بہکتی ہے۔ حضرت والا سے اصلاح کا طالب ہوں۔ حضرت نے تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

اختیاری چیزوں میں اپنے اختیار کو کام میں لائیے۔ جب ایسا غلبہ ہو دل میں یہ خیال کیجئے کہ میری ہر حرکت کو خدا واند دیکھ رہا ہے۔ میری صحت کے لئے دعاء کیجئے۔

صدیق احمد

اسی طرح کا ایک اور صاحب نے خط لکھا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں ایسی حالت میں یہ استحضار کیجئے کہ خدا دیکھ رہا ہے خدا کے سامنے جانا ہے انشاء اللہ نفس کا غلبہ جاتا رہے گا۔

صدیق احمد

نفس قابو میں آنے کے لئے وظیفہ

ایک صاحب نے لکھا کہ نفس و شیطان کے جال میں پھنسا ہوں نفس سرکشی پر آمادہ ہے دعا فرمائیے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں۔ استغفار کی کثرت کیجئے۔ انشاء اللہ رفتہ رفتہ نفس قابو میں

صدیق احمد

آجائے گا۔

گندے خیالات کا علاج

ایک صاحب جو کسی اور بزرگ سے بیعت تھے تحریر فرمایا کہ میرے دل و دماغ میں بہت ہی گندے گندے برے خیالات آتے ہیں۔ خصوصاً رات میں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں۔

وساوس کی طرف آپ توجہ نہ کریں۔ اس سے آپ کا کچھ نقصان نہیں۔

درویش شریف کی کثرت کیا کیجئے۔

سوتے وقت معوذتین پڑھ کر دم کر لیا کیجئے۔

شیخ کو حالات کی اطلاع دیتے رہئے۔

صدیق احمد

عزیزم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔

غصہ کے وقت درویش شریف پڑھا کیجئے۔ اور جگہ بدل دیجئے۔

گندے خیالات آتے وقت۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبْثِ

وَالْخَبَائِثِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ.

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ پڑھ لیا کیجئے۔

صدیق احمد

سنیما و بدزنگاہی اور ہر طرح کے گناہوں کا علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے آپ کو اپنی کوتاہیوں اور گناہوں میں مبتلا ہونے کا خط ڈالا تھا آپ نے اس میں کثرت سے درود شریف اور استغفار پڑھنے کا حکم فرمایا تھا لیکن گناہ کے موقع پر مجھے یاد ہی نہیں رہتا کہ اس کو پڑھوں۔ جب یاد آتا ہے پڑھ لیتا ہوں۔ میرا دل گناہوں سے ضعیف ہو چکا ہے۔ جب تک مدرسہ میں رہتا ہوں حفاظت رہتی ہے گھر جاتا ہوں تو سنیما بینی، بے پردگی بدزنگاہی اور مختلف گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہوں۔ ڈر لگتا ہے میرا دل مرتو نہیں گیا۔ آپ ایسی کوئی چیز بتلا دیجئے کہ میرا دل قوی ہو جائے اور گناہوں کا چھوڑنا میرے لئے آسان ہو۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

حالات کا علم ہوا۔ دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک ہر طرح حفاظت فرمائے۔ گناہوں سے بچنا تو اختیاری ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو اللہ پاک ان سے بچنے کا اور پرہیز کرنے کا حکم ہی نہ دیتا۔ آپ ہمت سے کام لیجئے۔ ایسی حالت میں یہ خیال کیجئے کہ خدا میری ہر حرکت کو دیکھ رہا ہے۔

صدیق احمد

مشت زنی کی عادت کیسے چھوٹے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا میری بہت پرانی اور بری عادت مشت زنی کی ہے۔ (اپنے ہاتھ کے ذریعہ خواہش پوری کرتا ہوں۔ ہاتھ سے مادہ خارج کر دیتا ہوں) میں خود اپنی عادت سے پریشان ہوں چھوڑنا چاہتا ہوں لیکن چھوٹی

نہیں۔ حضرت کوئی دعا اور کوئی وظیفہ یا تعویذ عنایت فرمائیں جس سے یہ عادت چھوٹ جائے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عادت تو چھوڑنے سے چھوٹی ہے جب نفس اس طرف آمادہ کرے آپ لوگوں سے بات شروع کر دیں۔ اگر اس وقت لوگ نہ ہوں تو نماز شروع کر دیجئے۔ اور اس کا استحضار کیجئے کہ خدا میری ہر حرکت کو دیکھ رہا ہے۔ خدا کے یہاں جانا ہے اس کو منہ دکھانا ہے۔

صدیق احمد

چند اہم نصیحتیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ وقت کا بدنصیب ہوں نماز روزہ تو کر لیتا ہوں ایسا لگتا ہے کہ سارے اعمال بیکار ہیں ہر طرف سے نقصان ہی نقصان اور ہر طرف تاریکی ہی تاریکی نظر آتی ہے۔ نفس بھی قابو میں نہیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا اللہ پاک سے اچھا گمان رکھئے ان سے زیادہ قدر دان کون ہوگا، اللہ پاک بندہ کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔

(۱) اپنی بساط کے مطابق عمل کرتے رہئے۔

(۲) کوئی غلطی ہو جائے استغفار کیجئے۔

(۳) کوشش کیجئے کہ اپنے سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔

(۴) بغیر ضرورت کسی کے پاس نہ بیٹھے۔

(۵) کسی کتاب کا روزانہ مطالعہ کیجئے۔

(۶) انشاء اللہ تعالیٰ نفس قابو میں آجائے گا۔

صدیق احمد

نگاہ نیچی کر کے چلا کیجئے

ایک صاحب کو ان کے حالات کے جواب میں تحریر فرمایا:
مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہو ادعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مزید توفیق عطا فرماویں بعد عشاء
تہجد کی نیت سے کچھ نوافل پڑھ لیا کیجئے۔ نگاہ کی حفاظت ضروری ہے جو اپنے اختیار
میں ہے۔ نیچی نگاہ کر کے چلا کیجئے۔ اچانک نگاہ اٹھ جائے تو پھر نیچی کر لیجئے۔
خواب میں بشارت ہے کہ انشاء اللہ اچھا رفیق میسر ہوگا۔

صدیق احمد

فصل

وساوس و خطرات

نیک کام میں وساوس و خطرات

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ کوئی بھی نیک کام کرتا ہوں نماز ذکر تلاوت وغیرہ اس وقت وساوس بہت آتے ہیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نیک کام کرتے رہیں ان شیطانی وساوس کی طرف بالکل التفات نہ کریں۔

صدیق احمد

وساوس کا علاج

ایک صاحب کو گندے خیالات اور وساوس کے لئے تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

وساوس کی طرف توجہ نہ کریں اس سے کوئی نقصان نہیں اگر ان کی طرف التفات (توجہ) کریں گے تو اور پریشانی ہوگی جب اس قسم کا وسوسہ آئے تو درود شریف پڑھا کیجئے۔

صدیق احمد

ایک صاحب کو تحریر فرمایا۔

برادر م السلام علیکم

وساوس کی طرف التفات نہ کریں یہی اپنے اختیار میں ہے بالکل وساوس نہ آئیں یہ کسی کے بس کی بات نہیں دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

وساوس کی شکایت

ایک صاحب نے وساوس کی شکایت کی لکھا کہ زبان سے گالی تک نکل جاتی ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی السلام علیکم

وساوس کا اعتبار نہ کیجئے ایسی صورت میں لا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پڑھ کر کسی دوسرے کام میں لگ جایا کیجئے۔ صدیق احمد

وسوسے کب اور کیوں زیادہ آتے ہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میری کیفیت یہ ہے کہ ہر نماز میں گندے اور برے خیالات آتے ہیں، ہر وقت دنیا سامنے رہتی ہے، قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہوا اس وقت بھی ذہن دوسری طرف ہٹا رہتا ہے۔ عبادت میں خشوع خضوع نہیں وہ کیسے حاصل ہو؟ حضرت نے فرمایا ایک ہفتہ عبادت شروع کئے ہوئے اتنی جلدی خشوع پیدا ہو جائے اور جواب تحریر فرمایا:
مکرمی زید کریمکم السلام علیکم

آپ سنت کے مطابق وضو کر لیا کریں۔ اور نماز بھی اسی طرح ادا کریں، جب سنت کے خلاف عمل ہوتا ہے اس میں اس قسم کے وساوس آتے ہیں۔
صدیق احمد

وساوس کیسے ختم ہوں

ایک صاحب نے وساوس و خطرات کی شکایت کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
وساوس کی طرف توجہ نہ کیجئے۔ سنت کے مطابق عمل کریں وساوس بھی ختم
ہو جائیں گے۔

صدیق احمد

ایک عورت نے شیطانی وساوس و خطرات کی شکایت حضرت نے جواب
تحریر فرمایا:
محترمہ السلام علیکم
وساوس کا کچھ اعتبار نہیں۔ آپ اس کی طرف بالکل توجہ نہ کریں۔ درود
شریف کثرت سے پڑھا کیجئے۔

صدیق احمد

وساوس کیسے ختم ہوں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں آپ سے بیعت ہوں مجھے نماز میں
وسوسہ پیدا ہوتا ہے، نماز میں لطف حاصل نہیں ہوتا، ایسی کوئی شکل بتائیں جس سے
ایمان مضبوط اور کامل ہو۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی السلام علیکم
نماز پڑھتے رہئے اسی سے یہ باتیں انشاء اللہ حاصل ہوں گی قرآن پاک
کی تلاوت کا اہتمام کیجئے۔ درود شریف کی کثرت کیجئے۔ ہر عمل شریعت کے مطابق
کیجئے۔

صدیق احمد

وساوس و خطرات کی وجہ سے موت کی تمنا

ایک عورت نے تحریر کیا کہ مجھے شرم آتی ہے مجھے چھ سال سے شیطانی وسوسے بہت آتے ہیں جتنا ان خیالات سے بچنا چاہتی ہوں اتنی تیزی سے آتے ہیں ان کے آنے سے پہلے میں مرجانا پسند کرتی ہوں مجھے خدا سے ڈر لگتا ہے، ایسا لگتا ہے کہ پوری دنیا میں مجھ سے زیادہ کوئی گناہ گار نہیں، رورو کر دعائیں کرتی ہوں، اللہ مجھے شیطان مردود سے پناہ دے، مجھے مشورہ دیجئے کیا کروں میں بہت ٹوٹ چکی ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس قسم کے وساوس کی طرف توجہ نہ کیجئے آپ پریشان نہ ہوں حدیث پاک میں آیا ہے کہ یہ صریح ایمان کی علامت ہے صحابہ کو بھی ایسے احوال پیش آتے رہے ہیں۔

صدیق احمد

ایک صاحب کو وساوس کا علاج تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

ان وساوس کی طرف توجہ نہ کریں۔ ایسی حالت میں قرآن شریف یاد رو شریف پڑھنا شروع کر دیں۔

صدیق احمد

کفر کا وسوسہ

ایک عورت نے لکھا کہ میں ایک مزار پر گئی تھی وہاں ایک لڑکے کو دیکھا مزار پر چراغ جلا رہا ہے میری زبان سے نکلا کہ یہ لڑکا کافر ہو گیا اور بزرگ صاحب کچھ

کہتے نہیں بس اسی وقت میرے منہ کے پاس سے ایک خوشبو نکلی مجھے بے چینی ہوگئی
کہ اس کہنے کی وجہ سے میں کافر تو نہیں ہوگئی۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجربا

حالات کا علم ہوا اس سے آپ نعوذ باللہ کافر نہیں ہوئیں یہ وہم نہ کیجئے البتہ
کسی سے بدگمانی نہ کرنی چاہئے، آپ استغفار سو بار اور درود شریف سو بار پڑھ
لیا کریں انشاء اللہ قلب کی حفاظت رہے گی:

صدیق احمد

ریا و نمود کا وسوسہ

ایک صاحب نے لکھا کہ او این پڑھتا ہوں جب کوئی موجود ہوتا ہے تو ریا
و نمود کا خلجان ہوتا ہے جی چاہتا ہے نہ پڑھوں ایسے وقت کیا کروں جواب تحریر
فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم

پڑھا کیجئے اور یہ خیال دل سے نکالئے۔

صدیق احمد

توحید و رسالت کے متعلق وساوس کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ کئی دنوں سے توحید و رسالت کے متعلق شک
و تذبذب میں مبتلا ہو گیا ہوں اس کے لئے حضرت مرشد سے رہنمائی چاہتا ہوں حضور
والا کی بتلائی ہوئی تسبیحات پابندی سے پڑھتا ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم

درو و شریف اور استغفار کی کثرت کیجئے اپنے آپ کو مشغول کر دیجئے خالی نہ رہئے انشاء اللہ یہ کیفیت جاتی رہے گی۔

صدیق احمد

اللہ تعالیٰ کی قدرت میں شبہ اور وسوسہ کا علاج

وسوسہ کے وقت پڑھنے کی دعاء

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کل رات سے عجیب شیطانی وسوسہ آرہا ہے کہ پتہ نہیں کہ تمام چیزیں اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے یا نہیں اور پھر العیاذ باللہ کہ اللہ ہے یا نہیں۔ دعاء و استغفار بھی کرتا ہوں نصائح کا محتاج ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

ان وساوس کی طرف بالکل التفات نہ کریں۔ ان پر کوئی گرفت نہیں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنجَا مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ پڑھ لیا کیجئے جب ایسا حال ہو کسی کام میں لگ جائیے۔

صدیق احمد

اپنے مرجانے کے وسوسہ کا علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ ایک روز سوتے وقت ایسا محسوس ہوا کہ آج میں زندہ باقی نہ رہوں گا۔ اور واقعہ ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ میرا وجود نہ رہے گا صبح میں نے ایک استاذ سے ذکر کیا انہوں نے فرمایا شیطانی خیال ہے۔ اس سے پہلے مجھے موت سے ڈر نہیں لگتا تھا لیکن اس کے بعد سے بہت ڈر لگنے لگا ہے۔ عجیب خیال

آتا رہتا ہے گزارش ہے کہ میری مدد فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا

عزیزم السلام علیکم

خط ملا دعاء کر رہا ہوں، آپ یہ دعاء ہر نماز کے بعد سات بار پڑھ لیا کریں۔

اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي عَنْ غَيْبِكَ وَنُورِ قَلْبِي بِنُورِ مَعْرِفَتِكَ۔

موت کے خوف سے اگر اس کی تیاری کی طرف توجہ ہو رہی ہے اور دنیا سے

بے رغبتی پیدا ہو رہی ہے تو یہ مبارک خیال ہے۔

صدیق احمد

نماز میں وساوس

ایک صاحب نے نماز میں جی نہ لگنے اور خطرات و وساوس کی شکایت کی

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرم بندہ زید کریمم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز میں وساوس کچھ نہ کچھ ہر ایک کو آتے رہتے ہیں اس میں پریشان نہ

ہوں ان کی طرف توجہ نہ کریں بلکہ جو نماز میں پڑھیں ان کے الفاظ پر غور کرتے

رہیں انشاء اللہ رفتہ رفتہ یہ ختم ہو جائیں گے۔

احقر صدیق احمد

جامعہ عربیہ ہتھورا باندہ

نماز میں وساوس و خطرات کا علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ میں جب کچھ پڑھتا ہوں ذکر کرتا ہوں اس وقت

اور نماز میں بھی ادھر ادھر کے خیالات اور وساوس بہت آتے رہتے ہیں اس کا علاج
تحریر فرمائیں حضرت نے تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ جو کچھ پڑھا کریں اس طرف توجہ کریں کہ میرے منہ سے اب یہ نکل
رہا ہے جب آپ کی توجہ ادھر ہوگی تو سارے خیالات دور ہو جائیں گے۔ پڑھنے
کے ساتھ یہ بھی استحضار رہے کہ اللہ پاک مجھ کو دیکھ رہا ہے۔ اور میرے دل میں جو
کچھ ہے اس کو جانتا ہے۔
صدیق احمد

گندے خیالات اور گناہوں کے وساوس کا علاج

ایک صاحب نے گندے خیالات اور گناہ کے خطرات وساوس کا علاج
پوچھا حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

عزیزم السلام علیکم

جب اس قسم کے خیالات آیا کریں تو درود شریف پڑھنا شروع کر دیجئے۔
اور اس کا خیال رکھئے کہ میری ہر حرکت کو اللہ پاک دیکھ رہا ہے۔ اس کے سامنے
پیشی ہوگی۔ اعمال کی سزا جزا کا دن ہوگا۔ اس سے یہ خیالات دور ہوں گے۔

صدیق احمد

فصل

نماز میں خشوع

ایک صاحب نے لکھا کہ نماز میں خشوع کبھی ہوتا ہے اور کبھی نہیں۔ خشوع کیسے حاصل ہو۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
نماز پڑھتے رہے خشوع ہو یا نہ ہو جتنا آپ کے اختیار میں ہے اتنا خشوع حاصل کرنے کی کوشش کیجئے۔

صدیق احمد

عمل مقصود ہے کیفیات مقصود نہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ایک ماہ سے نماز میں خشوع خضوع کی کمی ہے جو کیفیت پہلے تھی وہ اب نہیں ہے، جو آواز پہلے سنائی دیتی تھی وہ نہیں ہے اس کے سننے کا بہت اشتیاق ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی السلام علیکم

نماز پڑھتے رہے خشوع بھی حاصل ہو جائے گا یہ کیفیات ہیں، ہمیشہ باقی نہیں رہتیں مقصود عمل ہے نہ کہ کیفیات دعاء کرتا ہوں۔

صدیق احمد

نماز میں جی نہیں لگتا، فجر کی نماز میں آنکھ نہیں کھلتی

ایک صاحب نے لکھا کہ نماز میں میرا جی نہیں لگتا اور فجر کی نماز اکثر قضا ہو جاتی ہے سوتارہ جاتا ہوں آنکھ نہیں کھلتی۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز پڑھتے وقت جو الفاظ زبان سے نکلیں ان پر غور کیا کریں فجر کی نماز کے لئے الارم لگا دیا کیجئے۔

صدیق احمد

غیر اختیاری امور پر توجہ نہ دیجئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ فرض و سنت نماز میں اتنی رقت نہیں ہوتی جتنی نفل نماز میں ہوتی ہے یہاں تک کہ چیخ نکل جانے کا ڈر ہوتا ہے اور خیال ہوتا ہے کہ فرض و سنت کی اہمیت بدرجہ نفل کے زیادہ ہے کیا میری یہ کیفیت سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ہے، میری یہ کیفیت ختم ہو جائے اس کے لئے دعا کر فرمائیے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عبادت میں جی نہیں لگتا مزہ نہیں آتا

ایک صاحب نے اپنے حالات کے ضمن میں تحریر فرمایا کہ عبادت میں دل نہیں لگتا، مزہ نہیں آتا، جی بالکل نہی لگتا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

برادر م السلام علیکم

عبادت میں جی لگے یا نہ لگے خدا کا حکم سمجھ کر کرنا ہے۔ ڈاکٹر کی بتائی ہوئی دوا پینے سے فائدہ ہوتا ہے خواہ جی چاہے یا نہ چاہے تو پھر اعمال میں کیوں نہ

اجر ملے گا، آپ اسی نیت سے ہر کام کیا کریں۔

صدیق احمد

نماز میں دھیان نہیں جمتا

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ بندہ کی حالت یہ ہے کہ نماز میں دھیان نہیں جمتا جب نماز شروع کرتا ہے تو اس کو جلد از جلد ختم کر دینے کا جی چاہتا ہے اور اسی قسم کے باطنی امراض میں مبتلا ہے لہذا حضرت سے نصیحت کی درخواست ہے کوئی نسخہ تحریر فرمائیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم

اس قسم کے وساوس کا کوئی اثر نہیں ہوتا آپ اپنے اختیار میں جتنا ہے اس پر عمل کیجئے ان چیزوں کی طرف التفات نہ کیجئے۔ استغفار اور درود شریف کی کثرت کیجئے۔

صدیق احمد

عبادات میں خشوع نہیں تب بھی قابل قدر ہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ نماز میں پڑھتا ہوں ذکر تلاوت سب کرتا ہوں لیکن خشوع نہیں کسی قدر مایوسی کا اظہار کیا تھا کہ گویا خشوع کے بغیر سارے اعمال ہی بیکار ہیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم

آپ نماز پڑھتے رہتے تلاوت کرتے رہتے ذکر کی پابندی کیجئے خشوع بھی حاصل ہو جائے گا ان اعمال کی توفیق ہو جانا ہی اللہ پاک کی بڑی نعمت ہے قدر کیجئے۔

صدیق احمد

نماز میں اللہ کے سوا کسی کی طرف دھیان نہیں جانا چاہئے

ایک صاحب نے لکھا کہ جب سے آپ کے پاس سے آیا ہوں نماز کے درمیان صرف آپ کی مسکراہٹ سامنے دیکھتا ہوں اور رونا بہت آتا ہے کوشش کرتا ہوں کہ اللہ پر دھیان رہے لیکن ایسا نہیں ہوتا دعاء فرمائیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم

نماز خدا کے لئے ہے اللہ پاک کے علاوہ کسی اور طرف ذہن نہ جانا چاہئے جو پڑھیں اس پر غور کرتے رہئے۔

صدیق احمد

نماز میں خشوع کی کیفیت نہ ہونے پر افسوس

اور حضرت کا جواب

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ نماز میں خشوع خضوع کی کیفیت نہیں، رکوع سجدہ میں بھی یہ کیفیت نہیں اس کا علاج تحریر فرمائیں جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو کچھ پڑھئے ان کے الفاظ پر غور کرتے رہئے اگر معافی بھی سمجھتے جائیں تو

اور بہتر ہوگا۔

نماز میں جیسا خشوع درکار ہے وہ ہر وقت اور ہر ایک کو حاصل نہیں ہوتا، جو کچھ میسر آجائے انعام خداوندی ہے۔ کوشش کرتے رہئے۔

صدیق احمد

نماز میں خشوع کا طریقہ

ایک صاحب نے نماز میں خشوع کا تعویذ مانگا حضرت نے مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کر مکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز میں خشوع و خضوع کے لئے کوئی تعویذ مجھے نہیں معلوم دعاء کر رہا ہوں جو کچھ نماز میں پڑھا جاتا ہے اس کی طرف توجہ کیجئے۔ اور یہ خیال کیجئے کہ میری عمر کی یہ آخری نماز ہے انشاء اللہ اس سے خشوع حاصل ہو جائے گا۔ صدیق احمد

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ نماز میں خشوع خضوع نہیں ادھر ادھر کے خیالات آتے رہتے ہیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکم السلام علیکم

نماز پڑھتے وقت الفاظ کی طرف دھیان رکھیں اور یہ تصور کریں کہ میں اللہ کے سامنے ہوں میری ہر نقل و حرکت کو اللہ پاک دیکھ رہا ہے۔ صدیق احمد

نماز میں دل نہیں لگتا

ایک صاحب نے لکھا کہ نماز میں دل نہیں لگتا خشوع حاصل نہیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکم السلام علیکم

نماز میں دل لگائیے جو پڑھئے اس پر غور کرتے رہئے۔ یہ خیال کیجئے کہ میری نماز کو اللہ پاک دیکھ رہا ہے اس سے انشاء اللہ خضوع حاصل ہو جائے گا۔ صدیق احمد

باب

اذکار و معمولات

اپنے مصلح و شیخ ہی سے ذکر کا طریقہ دریافت کیجئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا مجھے اللہ اللہ کرنے کا طریقہ تعلیم فرمادیجئے۔
میں کس طرح ذکر اللہ کیا کروں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ تعالیٰ

مکرمی السلام علیکم

آپ کا اگر کسی سے اصلاحی تعلق ہو تو اس قسم کی چیزیں ان ہی سے دریافت
کیجئے۔ اگر نہیں ہے تو مطلع کیجئے کہ آپ کے پاس کتنا وقت ہے؟ کیا مشغلہ ہے؟
اس کے بعد کچھ عرض کر سکوں گا۔

صدیق احمد

جن سے بیعت ہوں ان ہی سے ذکر پوچھئے

ایک صاحب نے ذکر جہری کی اجازت چاہی ان کے خط سے یہ بھی معلوم
نہ ہوتا تھا کہ ان کا اصلاحی تعلق کس سے ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

حالات کا علم ہوا دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرمائے۔
بیعت کا تعلق کس سے ہے جن سے ہے ان ہی سے اپنے معمولات تجویز کرائیں۔
صدیق احمد

عزیزم السلام علیکم

حالات کا علم ہوا۔ یہ معمولات کسی سے دریافت کر کے اختیار کئے ہیں یا اپنی طرف سے جس سے مناسبت ہو ان سے اصلاحی تعلق قائم کر کے ان کے مشورہ پر عمل کریں۔ انشاء اللہ برکت ہوگی۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے حضرت سے کچھ معمولات دریافت کئے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ تعالیٰ

برادر م السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اس سے قبل کسی نے آپ کو کچھ وظائف بتائے ہوں تو تحریر کیجئے، اصلاحی تعلق کس سے ہے یہ بھی تحریر کیجئے۔

صدیق احمد

شیخ سے پوچھے بغیر کسی کے کہنے سے

معمولات میں کمی بیشی نہ کیجئے

ایک صاحب جو حضرت سے اصلاحی تعلق رکھتے تھے ایک دوسرے بزرگ جو پاکستان سے تشریف لائے تھے ان سے بھی استفادہ کرنا چاہا اور ان کے بتلائے ہوئے بعض اذکار و معمولات کرنے لگے۔ نیز بعض اذکار کتابوں میں دیکھ کر از خود کرنے لگے اور حضرت کو اس کی اطلاع دی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

ہر شخص کی رائے پر عمل مناسب نہیں معمولات اتنے ہوں جن کو پابندی سے ادا کر سکیں۔ سنت کا اہتمام ہر کام میں ضروری ہے۔

صدیق احمد

ہر شخص کی رائے پر عمل کرنے میں نقصان ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ پہلے میں حضرت شیخ سے بیعت تھا پھر حضرت مفتی محمود صاحب سے اصلاحی تعلق قائم کیا۔ مفتی صاحب افریقہ تشریف لے گئے ہیں اب فلاں بزرگ کی طرف مراجعت کی ہے۔ انہوں نے ذکر جہری بتلادیا۔ ذکر جہری کی وجہ سے دماغ میں خشکی پیدا ہوگئی، ماؤف سا ہو گیا ہے۔ ان کی ہدایت پر عمل کرنے سے کچھ سکون ہوا لیکن قبض کی سی کیفیت ہوگئی، کسی کام میں جی نہیں لگتا۔ اب حضرت کی طرف مراجعت کرنا چاہتا ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

ہر بات ہر ایک سے دریافت نہ کیا کیجئے۔ پورا حال حضرت مفتی صاحب کی خدمت میں لکھ کر بھیج دیجئے۔ ان کے مشورہ کے بغیر کوئی عمل نہ کیجئے۔ اس سے نقصان ہوتا ہے۔

صدیق احمد

بغیر شیخ کی اجازت کے ذکر نہ کرنا چاہئے

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

آپ جو ذکر کر رہے ہیں کن سے اجازت لی تھی۔ اگر صاحب نسبت بزرگ سے اجازت لے کر پڑھ رہے ہیں تو پڑھتے رہے، ورنہ کسی سے اجازت لیجئے۔ جو وہ تجویز کرے اس پر عمل کیجئے۔

صدیق احمد

بغیر کسی مرشد کے از خود ذکر و شغل کرنے کا نقصان

ایک عورت نے لکھا کہ میں کسی سے بیعت نہیں ہوں میں نے بکثرت ذکر، مراقبہ اور مجاہدہ کیا۔ میں تسبیحات کی پابندی وغیرہ بہت کثرت سے کرتی تھی ایک مرتبہ اتفاق سے میری نگاہوں کے سامنے روضہ پاک کی شکل نمودار ہوئی۔ اور ایک مرتبہ ڈارونی شکل کا بڑا اور ننگا آدمی میرے سامنے آیا میرے منہ سے گالی نکل گئی۔ پھر چھوٹا آدمی نظر آنے لگا، اس وقت میں بہت پریشان ہوں۔ بے چین ہوں، آپ سے تعلیم و تربیت چاہتی ہوں میں آپ سے بیعت ہونا چاہتی ہوں۔ آپ میری رہنمائی اور دستگیری فرمائیے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ تعالیٰ

مکرمی زید کریم السلام علیکم

کچھ دن کے لئے ذکر بند کر دیں۔ قرآن پاک کی تلاوت زیادہ کیا کریں اس کے بعد جو حالات ہوں مطلع فرمائیں۔

احقر صدیق احمد

کسی شیخ کے بغیر اپنی مرضی سے اوراد و وظائف کرنے کا انجام

ایک عورت نے لکھا کہ میں نے فیوض یزدانی کتاب کا مطالعہ کیا اور کتاب دیکھ کر کچھ اوراد و وظائف خود سے کرنا شروع کر دیئے۔ چلہ کشی کی اب میرا حال یہ ہے کہ ہر وقت مجھے ایسا لگتا ہے جیسے اندر سے کوئی میرا دل پکڑ کر کھینچے لیتا ہے جو بات دل میں آتی ہے ایسا لگتا ہے کہ فوراً اس کا کوئی جواب دے دیتا ہے۔ عجیب پریشانی میں مبتلا ہوں ایک صاحب نے کچھ علاج کیا کچھ تعویذات دیئے اس کے

استعمال سے کوئی فائدہ نہیں ہوا، میں اس وقت ایسے حال میں ہوں کہ موت کو ترجیح دینے کو تیار ہوں، خدا را میری طرف توجہ کیجئے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کو اپنی تجویز سے یہ کام نہ کرنا چاہئے وظائف سب بند کر دیجئے۔ صرف پانچ وقت کی نماز پڑھئے قرآن پاک کی تلاوت کیجئے درود شریف کی کثرت کیجئے۔

صدیق احمد

حضرت کے شاگردوں میں سے ایک صاحب نے اپنی طرف سے بعض اوراد و وظائف کرنا شروع کر دیئے تھے ان کے عجیب عجیب حالات ہو گئے تھے بقول ان کے بعض ہونے والی باتیں ان کو معلوم ہو جاتی تھیں لیکن ہو گئے تھے پاگل، احقر نے دیکھا تھا بہکی بہکی باتیں کرتے تھے۔ حضرت کی دعاء و تدبیر سے اللہ نے شفا فرمائی۔ یہ نتیجہ ہوتا ہے از خود کثرت سے اوراد و اشغال کرنے کا۔

(مرتب)

درود شریف کی کثرت کیجئے

ایک صاحب نے لکھا ان دنوں کچھ ذکر کی زیادتی ہو گئی جس کی وجہ سے پریشانی ہے۔ رات میں آنکھ نہیں لگتی ایسا لگتا ہے جیسے کوئی دبار ہا ہو، طبیعت پر اثر ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

کیا ذکر کرتے ہیں قرآن پاک کی تلاوت اور درود شریف میں وقت زیادہ لگائیے معوذتین (سورہ فلق و سورہ ناس) پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کیجئے۔ اللہ پاک ہر طرح سے عافیت نصیب فرمائے۔

صدیق احمد

طریقت میں خود رائی اور اعتراض محرومی کا باعث ہے

ایک عالم صاحب (جن کا حضرت سے اصلاحی تعلق بھی تھا) اپنے حالات کے ضمن میں تحریر فرمایا کہ حضرت کے بتلائے ہوئے ذکر برابر کرتا ہوں لیکن یہ خیال برابر ہوتا ہے کہ یہ اذکار حدیث سے تو ثابت نہیں اور اس طرح منقول بھی نہیں جس طرح کرنے کا معمول ہے پھر اذکار غیر منقولہ کو منقولہ پر ترجیح کیوں دی جاتی ہے، رہی بات برکت والی تو جو برکت اذکار منقولہ میں ہوگی وہ غیر منقولہ میں نہیں ہو سکتی، لطائف ستہ وغیرہ جو کتابوں میں لکھے ہیں سب بے سود معلوم ہوتے ہیں، حضرت نے اس وقت ان کے حالات کے پیش نظر مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

اس راہ میں تقلید ہی سے کام ہوتا ہے، خود رائی محرومی کا باعث ہوتی ہے اس میں کوئی حرج نہیں کہ ایک شخص سے فائدہ نہ ہو رہا ہو تو جس طرف قلبی میلان ہو اس سے رجوع کر لیا جائے۔

صدیق احمد

اس کے بعد حضرت کی توجہ و برکت سے ان صاحب کے اشکالات بھی ختم ہو گئے اور ان کو تسلی ہو گئی کہ یہ بزرگوں کے مجوزہ اذکار بطور علاج کے مقرر کئے گئے ہیں ورنہ افضل اور زیادہ باعث برکت اذکار منقولہ ہی ہیں محض رسوخ اور لجمعی و دبستگی حاصل ہونے کی غرض سے ان کو ترجیح دی گئی ہے کیونکہ ذکر بسیط میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے، اور ذکر مرکب جو ماثور ہیں ان سے اس طرح کی یکسوئی نہیں ہو پاتی اس لئے وقتی طور پر ایک مدت کے لئے اس کو اختیار کیا جاتا ہے جیسے

حفظ کرنے والا بچہ قرآن کے ایک ہی لفظ کو دس بار رٹتا ہے محض رسوخ اور چٹنگی کے لئے حالانکہ اس طرح یہ بھی ماثور نہیں ہے۔

مبتدی کے لئے

ایک صاحب نے لکھا کہ تسبیح پڑھتے ہوئے اور ذکر کی حالت میں سانپ کی شکل نظر آتی ہے، بدن میں خارش ہونے لگتی ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

ابھی آپ (سارے اذکار بند کر کے) صرف درود شریف پڑھا کیجئے۔

صدیق احمد

ذکر اور معمول

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ مجھے کو آپ اپنا مرید بنا لیجئے، میں بہت بوڑھا ہوں بالکل چل نہیں پاتا۔ اس بوڑھے کے لئے کچھ پڑھنے کو بتلا دیجئے تاکہ وہ تسبیح پڑھے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کسی سے بیعت ہوں تو انہوں نے جو ذکر بتایا ہو اس کو کرتے رہئے اگر بیعت نہیں ہوئے تو فی الحال یہ تسبیحات پڑھا کیجئے۔

پہلا کلمہ تیسرا کلمہ ایک ایک تسبیح صبح و شام درود شریف و استغفار ایک ایک تسبیح صبح و شام۔

صدیق احمد

کتابوں میں لکھے ہوئے معمولات ہر شخص کے لئے نہیں ہیں

ایک صاحب نے لکھا کہ ”اسعاد الطالین“ کتاب میں جو معمولات لکھے ہیں ان کو نہیں پورا کر پاتا ہوں صرف سورہ لیلین پڑھ لیتا ہوں، اور بس، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

مشغول آدمی یہ معمولات نہ پورا کر سکے گا آپ تحریر فرمائیں کتنا وقت آپ کو مل سکتا ہے اسی کے مطابق معمولات تجویز کر دیئے جائیں۔

صدیق احمد

معمولات کی تعیین فارغ وقت کے لحاظ سے

ایک صاحب جو حضرت سے اصلاحی تعلق رکھتے تھے ان صاحب نے معمولات کے سلسلہ میں تحریر فرمایا کہ میرے لئے کچھ معمولات اور وظائف مقرر کر دیجئے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اس وقت معمولات کیا ہیں تحریر فرمائیے، آپ کے پاس کتنا وقت فارغ رہتا ہے اس اعتبار سے معمولات تجویز کر دیئے جائیں گے۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے کانپور اور فتح پور کے علاقہ میں چلہ لگایا ہے، مجھے آپ سے محبت ہے، گزارش ہے کہ اپنے دست مبارک سے کچھ کلمات خیر اور کچھ نصیحتیں تحریر فرمائیں تاکہ میں اس کے مطابق عمل کروں حضرت نے

جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز باجماعت، تلاوت قرآن پاک کا اہتمام کیجئے اگر کچھ معمولات ہوں تو تحریر کیجئے۔ اگر کسی نے تجویز نہ کئے ہوں اور آپ کا کوئی خاص معمول نہ ہو تو تحریر کیجئے کہ کتنا وقت آپ کے پاس ہے۔

صدیق احمد

مبتدی کے لئے دستور العمل

ایک مدرسہ کے ذمہ دار صاحب نے لکھا کہ عرصہ دراز سے بیعت ہونے کا ارادہ ہے ملاقات کے وقت عرض کرنے کی ہمت نہیں پڑی۔ اور اب مدرسہ میں تعلیمی نظام شروع ہو چکا ہے آنے میں کافی نقصان ہوگا۔ کچھ اور ادو وظائف تحریر فرمادیں، تاکہ اس کے مطابق عمل شروع کر دوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم

پندرہ برس کی عمر سے اب تک جتنی نمازیں قضا ہوئی ہوں ان کو پورا کر لیجئے، نماز باجماعت قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام رکھیں، آپ کے پاس کتنا وقت خالی مل سکتا ہے اس حساب سے معمولات تجویز کئے جائیں۔

صدیق احمد

ایک مرید کو ہدایت

مکرمی زید کریم السلام علیکم

نماز، تلاوت، کا اہتمام کیجئے، ہر چھوٹے بڑے گناہوں سے پرہیز کیجئے،
درود شریف استغفار بھی پڑھئے۔

صدیق احمد

ایک مرید عورت کو تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم

خط لکھ دیا کیجئے انشاء اللہ جو اب تحریر کروں گا، پندرہ برس کی عمر سے لے کر
اب تک کچھ نمازیں قضا ہوئی ہوں تو ان کو پورا کر لیجئے۔ آپ کے پاس کتنی فرصت کا
وقت ہے تحریر کریں تاکہ اس کے اعتبار سے معمولات تجویز کر دیئے جائیں۔

صدیق احمد

قضاء عمری پڑھنے کا طریقہ

ایک صاحب نے لکھا کہ احقر رمضان میں حضرت سے بیعت ہوا تھا۔ آپ
کے بتلائے ہوئے معمولات کی ادائیگی ہو رہی ہے۔ قضاء عمری ابھی شروع نہیں کی
ہے قضاء عمری پڑھنے کا طریقہ ارشاد فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم

قضاء عمری کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اندازہ کر لیں کہ پندرہ برس کی عمر سے
اب تک کتنی نمازیں قضا ہوئی ہیں اس کے حساب سے روزانہ فرض اور وتر کی قضا
کر لیا کریں۔

صدیق احمد

بیعت کے بعد کی پہلی منزل

ایک صاحب نے تحریر فرمایا احقر آپ سے بیعت ہو چکا ہے وظیفہ کے لئے کچھ پوچھ نہ سکا تھا نماز پنجگانہ کے علاوہ کون سی چیز درمیں رکھوں تحریر فرمائیں تاکہ اسی کو اپنے وظیفے میں شب و روز ورد کر سکوں۔ دوسری بات یہ کہ میری اہلیہ بھی حضرت والا سے بیعت ہونا چاہتی ہیں ان کی بھی اصلاح فرمائیں۔ اور کوئی راستہ بتائیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پہلا کلمہ، تیسرا کلمہ، درود شریف، استغفار، صبح و شام ایک ایک تسبیح روزانہ پڑھا کیجئے۔ اہلیہ سے کہہ دیجئے کہ پندرہ برس کی عمر سے ابھی تک کچھ نمازیں قضاء ہوئی ہوں تو ان کو پورا کر لیں یہ تسبیحات وہ بھی پڑھا کریں۔

صدیق احمد

کوشش کیجئے کہ معمولات کا ناناغہ ناہ ہو اس پر پابندی ہو تو کچھ اور تجویز کروں

صدیق احمد

دعاء کر رہا ہوں۔

برائے مبتدی

مکرمی السلام علیکم

ہر نماز کے بعد تیسرے کلمہ کا ورد ۲۵ بار کر لیا کریں، تلاوت نماز باجماعت کا

اہتمام کریں روزانہ درود شریف صبح و شام ایک ایک تسبیح پڑھا لیا کیجئے۔

صدیق احمد

ایک سالک مبتدی کو تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

نماز باجماعت اور تلاوت کا اہتمام کیجئے، روزانہ صبح و شام یہ تسبیحات پڑھا کیجئے۔ (۱) اول کلمہ (۲) تیسرا کلمہ (۳) استغفار (۴) درود شریف، ایک ایک تسبیح صبح و شام پڑھا کیجئے۔ آپ کیلئے دعاء کر رہا ہوں۔ صدیق احمد

سب سے زیادہ ضروری چیز

ایک مرید نفس کی اصلاح کے طالب کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا۔ دوازدہ تسبیح مناجات مقبول قرآن پاک کی تلاوت نماز باجماعت پابندی سے ادا کریں۔

سب سے زیادہ ضرورت اس کی ہے کہ اخلاق اور معاملات اچھے ہوں، کوشش کریں کہ اپنے سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔

صدیق احمد

مرید کو تنبیہ

ایک مرید کو ان کے حالات کے مطابق خط تحریر فرمایا جو ذکر وغیرہ میں کوتاہی کا شکار تھے۔

مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا۔ آپ وقت نکالنے کوشش کیجئے کہ ذکر وغیرہ کے لئے کچھ وقت نکل آئے۔

نماز باجماعت قرآن پاک کی تلاوت اور تسبیحات کی پابندی ضروری ہے۔
کوشش کیجئے کہ اپنے سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔ دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک حج
بیت اللہ سے اور روضہ پاک کی زیارت سے مشرف فرمائے۔ صدیق احمد

عام لوگوں کے لئے ضروری معمولات

حضرتؒ کے ایک مرید نے تحریر فرمایا کہ میں فجر کے بعد سورہ یسین ظہر بعد
سورہ فتح اور عصر بعد سورہ نبا وغیرہ پڑھتا ہوں، اس کے علاوہ اور بھی متفرق تسبیحات
اور وظائف لکھے اور دریافت کیا کہ ان معمولات میں کچھ کمی بیشی اور تغیر و تبدل
کروں یا اسی طرح رکھوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

پانچوں نمازوں کے بعد جو سورتیں پڑھنے کی فضیلت احادیث میں ہے ان
کو پڑھا کریں اس کے علاوہ مناجات مقبول (جس کی سب دعائیں احادیث سے
ماخوذ ہیں) ایک منزل روزانہ پڑھ لیا کریں، قرآن پاک کی تلاوت اور درود شریف
کی کثرت رکھیں۔
صدیق احمد

اللہ تعالیٰ کو کس نام سے یاد کیا جائے

ایک صاحب نے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے نام ہیں کس نام سے یاد
کیا جائے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

جس نام سے بھی اللہ کو یاد کیا جائے برکت سے خالی نہیں۔

صدیق احمد

مبتدی کے لئے وظیفہ اور معمولات

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ آپ سے بیعت ہونے کے بعد ۴۰ دن تک سبحان اللہ والحمد لله ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر (تیسرا کلمہ) سوسو مرتبہ پڑھ چکا ہوں سستی ہونے لگتی ہے کچھ نصیحتیں اور پڑھنے کے لئے تحریر فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

پہلا کلمہ، تیسرا کلمہ، درود شریف، استغفار، صبح و شام ایک ایک تسبیح پڑھا کیجئے۔ نماز باجماعت اور تلاوت کا اہتمام کیجئے۔ صدیق احمد

چار تسبیحات دونوں وقت پڑھا کیجئے

ایک صاحب نے پوچھا کہ آپ نے چار تسبیحات پہلا کلمہ تیسرا کلمہ درود شریف استغفار پڑھنے کو بتلایا ہے۔ ایک وقت پڑھنا ہے یا صبح و شام دونوں وقت؟ جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

صبح و شام دونوں وقت تسبیحات پڑھا کیجئے کوشش کیجئے کہ کوئی کام خلاف شریعت نہ ہونے پائے۔

صدیق احمد

وقت کی کمی ہو تو ایک ہی وقت تسبیحات پوری کر لیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں قرآن شریف یاد کرتا ہوں بھول جاتا

ہوں، اور یہ بھی تحریر کیا کہ آپ نے جو تسبیحات بتلائی تھیں مشغولی کی وجہ سے دونوں وقت اس کی پابندی نہیں ہو پاتی، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

قرآن شریف پڑھتے رہتے بھول جائے تو اس میں کیا نقصان ہے۔
پڑھنے میں پابندی کیجئے، دعاء کر رہا ہوں۔ تسبیحات کے لئے اگر وقت نہیں ملتا تو
ایک ہی وقت پڑھ لیا کیجئے۔

صدیق احمد

چار تسبیحات میں ترتیب نہیں

ایک صاحب نے لکھا کہ حضرت والا نے چار تسبیحات کلمہ طیبہ، استغفار،
درد شریف، تیسرا کلمہ بتلائیں تھیں ان کو فجر بعد اور عشاء بعد پورا کرتا ہوں، مجھے
اسکی ترتیب بتلا دیں کہ پہلے کون سی تسبیح پڑھا کروں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

تسبیحات میں ترتیب نہیں ہے، آپ کے پاس مزید کتنا وقت ہے تاکہ کچھ
اور اضافہ کیا جائے۔

صدیق احمد

مبتدی و سالک کے لئے ضروری نصائح

اور دوازدہ تسبیحات

ایک صاحب حضرت اقدس دامت برکاتہم سے بیعت ہوئے حضرت نے
ان کو مندرجہ ذیل معمولات و ہدایات تحریر فرمائیں۔

(۱) لا الہ الا اللہ دو سو بار۔ ہر دس مرتبہ کے بعد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم پڑھا لیا کریں۔

(۲) الا اللہ چار سو بار۔

(۳) اللہ اللہ چھ سو بار

(۴) اللہ سو بار

(۱) نماز باجماعت کا اہتمام

(۲) تلاوت قرآن پاک کا اہتمام

(۳) مناجات مقبول ایک منزل روزانہ (معمول میں رکھیں)

(۴) ہر گناہ سے پرہیز خصوصاً غیبت، چغلی، فضول گوئی سے پرہیز رکھیں۔

(۵) کوشش کریں کہ کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔

(۶) کوئی تکلیف دے تو صبر کریں۔ صدیق احمد

بارہ تسبیحات اور دیگر معمولات

ایک مرید کو ان کے حالات کے مطابق مندرجہ ذیل معمولات تحریر فرمائے

مکرمی السلام علیکم

معمولات تحریر کر رہا ہوں ان کو پابندی سے کرتے رہیں۔

(۱) لا الہ الا اللہ دو سو بار ہر دس مرتبہ کے بعد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

پڑھا لیا کریں۔

(۲) الا اللہ چار سو بار (۳) اللہ اللہ چھ سو بار (۴) اللہ سو بار (۵) قرآن

پاک کی تلاوت جس قدر وقت مل جائے۔ (۶) مناجات مقبول ایک منزل (۷)

اس کے بعد جو وقت مل جائے اس میں کثرت سے درود شریف پڑھا کریں۔

(۱) بعد نماز فجر سورہ یسین (۲) بعد نماز ظہر انا فتخنا پوری سورہ پارہ ۲۶ (۳)
 بعد نماز عصر سورہ نبا پارہ ۳۰ (۴) بعد نماز مغرب سورہ واقعہ پارہ ۲۷ (۵) بعد نماز
 عشاء سور ملک پارہ ۲۹۔

کوشش کریں کہ اپنے سے کسی کو تکلیف نہ ہو کوئی تکلیف پہنچائے تو صبر کریں۔

صدیق احمد

نوافل میں بھی مخصوص سورتوں کو پڑھنے سے

فضیلت حاصل ہو جائے گی

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ حدیث شریف میں سورہ واقعہ بعد مغرب
 پڑھنے کی فضیلت آئی ہے اگر نوافل میں سورہ واقعہ پڑھ لیں تو وہ فضیلت حاصل
 ہوگی یا نہیں۔

اسی طرح قرآن کا دور کرتے ہوئے سورہ کہف شب جمعہ میں پڑھا تو سورہ
 کہف پھر سے پڑھنی پڑے گی یا اسی سے فضیلت حاصل ہو جائے گی۔
 اور لکھا کہ فرائض نوافل وغیرہ میں کوتاہی ہو جاتی تھی الحمد للہ اب پابندی
 رہتی ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم

فضیلت حاصل ہو جائے گی۔

دعا کر رہا ہوں، اللہ پاک استقامت نصیب فرمائے۔ مناسب ہے۔

صدیق احمد

بارہ تسبیحات کی تلقین اور ضروری نصیحتیں

ایک صاحب حضرت سے بیعت ہوئے تھے حضرت نے اور ذکر کی ہوئی
تسبیحات کے بعد مندرجہ ذیل ہدایات تحریر فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱) مناجات مقبول ایک منزل (۲) اس کے علاوہ قرآن پاک کی
تلاوت (۳) اور نماز باجماعت کا اہتمام (۴) تضرع اوقات سے حفاظت، (۵) بغیر
کسی ضرورت کے کسی سے ملاقات نہ کریں (۶) کوشش ہو کہ اپنے سے کسی کو تکلیف
نہ پہنچے (۷) کوئی تکلیف دے صبر کریں (۸) حالات کی اطلاع کرتے رہیں۔

صدیق احمد

جی نہ لگے تب بھی بارہ تسبیحات پڑھئے

ایک صاحب جو حضرت سے اصلاحی تعلق رکھتے تھے انہوں نے اپنے
حالات لکھے اور لکھا کہ عبادت، نماز، تلاوت اور تسبیحات وغیرہ میں بالکل جی نہیں
لگتا۔ خود کشی تک کرنے کو جی چاہتا ہے۔ میرے بگڑتے ہوئے حالات اور دل کو
سنجھالیں سخت قسم کی الجھن بے چینی و پریشانی ہے۔ خیالات اور وساوس سے اور بھی
زیادہ پریشان ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا معمولات کی پابندی کیجئے یہ تو اختیاری چیز ہے نفس پر کچھ
دن جبر کیجئے رفتہ رفتہ عادت ہو جائے گی۔ روزانہ یہ وظیفہ پڑھا کیجئے۔

لا الہ الا اللہ دو سو بار ہر دس مرتبہ کے بعد محمد رسول اللہ ملا لیا کریں۔

اللاّٰه
چار سو مرتبہ
اللّٰه اللّٰه
چھ سو مرتبہ
اللّٰه
سو مرتبہ

مناجات مقبول ایک منزل، قرآن پاک کی تلاوت، نماز باجماعت کا اہتمام کیجئے۔
صدیق احمد

بارہ تسبیحات ایک وقت کافی ہیں

ایک صاحب نے لکھا کہ میں آپ سے بیعت ہوں آپ نے ۱۳ تسبیحات اور درود شریف پڑھنے کو بتلائی ہیں میں یہ پوچھنا بھول گیا کہ درود شریف کون سی پڑھا کروں۔ اور یہ تسبیحات دونوں وقت صبح شام پڑھا کروں یا ایک وقت؟
حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم

ایک وقت کافی ہے، درود شریف آپ جو بھی مناسب سمجھیں پڑھ لیا کریں۔ نماز باجماعت اور تلاوت قرآن پاک کا اہتمام کریں۔ کوشش کریں کہ اپنے سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔

صدیق احمد

ایک مدرس و عالم دین کے لئے اتنے معمولات کافی ہیں

مدرسہ سے تعلق رکھنے والے ایک عالم صاحب جو حضرت سے اصلاحی تعلق رکھتے تھے۔ اپنے حالات اور معمولات لکھے۔ اور معمولات کی زیادتی کی فرمائش کی
حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
حالات کا علم ہوا، دوازده تسبیح اور مناجات مقبول پرھ لیا کریں بس کافی
ہے۔ نماز باجماعت تلاوت قرآن پاک کا اہتمام کیجئے۔ باقی اوقات مدرسہ کے کام
میں لگے رہئے۔ کتابوں کا مطالعہ کیجئے۔ طلبہ کو پڑھائیے۔

صدیق احمد

دینی کام کرنے والے کے لئے اتنے معمولات کافی ہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ آپ نے جو تسبیحات و معمولات بتائی تھیں
الحمد للہ وہ سب پورے ہو جاتے ہیں اس کے علاوہ دوسو مرتبہ تیسرا کلمہ اور دوسو مرتبہ
یا حسیٰ یا قیوم برحمتک استغیث، وغیر پڑھتا ہوں پوچھنا یہ ہے کہ آپ کی
بتائی ہوئی تسبیحات کے ساتھ ان کو بھی پڑھتا ہوں؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

اگر وقت ہو تو جو معمولات ہیں پورے کرتے رہئے۔ دینی کام کرنے
والے کے لئے تو اتنے ہی معمولات کافی ہیں جو احقر نے تجویز کئے تھے آپ کے
لئے دعاء کرتا ہوں۔

صدیق احمد

معمولات پورے نہیں ہوتے اور عبادت میں جی نہیں لگتا

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ آنجناب نے جو تسبیحات بتلائی تھیں وہ مجھ
سے پوری نہیں ہو پاتیں رمضان تک پوری ہوتی رہیں بعد میں نہیں ہو پاتیں جب
پڑھنے بیٹھتا ہوں نیند آنے لگتی ہے۔ دعاء فرمائیے اور یہ بھی پوچھا کہ کیا میں حزب
الاعظم پڑھ سکتا ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں، ہمت کیجئے، آخر دوسرے کام آپ کر رہے ہیں وہ کیسے ہو جاتے ہیں آپ نے ارادہ ہی نہیں کیا۔ حزب الاعظم پرھ سکتے ہیں۔

صدیق احمد

اور ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ہر وقت الجھن رہتی ہے کسی کام میں طبیعت نہیں لگتی، نماز پڑھنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن طبیعت نہیں لگتی قرآن پاک خوب یاد کرتا ہوں لیکن میرے سینہ میں محفوظ نہیں رہتا۔ دعاء فرمائیے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے، درود شریف کی کثرت کیجئے۔

صدیق احمد

معمولات کی پابندی نہیں ہوتی تو بیعت کیوں ہوئے تھے

ایک صاحب نے حالات لکھے اور تحریر فرمایا کہ معمولات کی پابندی نہیں ہوتی، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

جب معمولات پورے نہیں ہوتے تو بیعت کس لئے ہوئے تھے۔ سب کاموں کے لئے وقت ملتا ہے۔ اور چند منٹ معمولات کے لئے وقت نہیں نکال سکتے۔ آپ کے نزدیک معمولات کی کوئی اہمیت نہیں ہے اس لئے وقت نہیں نکلتا۔

صدیق احمد

معمولات میں سستی کیوں ہوتی ہے

ایک صاحب نے اپنے معمولات لکھے کہ چار تسبیحات پہلا کلمہ تیسرا کلمہ درود شریف استغفار پابندی سے پڑھتا ہوں درود شریف اللہم صل علی محمد و علی آل محمد و بارک وسلم اور استغفار استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ پڑھتا ہوں یہی استغفار پڑھوں یا کوئی دوسرا؟ اکثر فجر میں سستی آجاتی ہے تہجد میں تو شیطان حاوی رہتا ہے دعاء فرمائیں کہ خدا کے سامنے کھڑا ہونے والا بن جاؤں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ تعالیٰ

مکرمی زید کریم السلام علیکم

استغفار یہی مناسب ہے ہمت سے کام لیجئے۔ سستی کیوں ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں یہ خیال کیا کریں کہ نافرمانی کے ساتھ حشر میں کیا منہ دکھاؤں گا، انشاء اللہ سستی جاتی رہے گی۔

صدیق احمد

معمولات کی پابندی کیوں نہیں ہوتی

ایک مرید صاحب نے شکایت کی کہ حضرت معمولات کی پابندی نہیں ہو پاتی بہت ناغہ ہوتا ہے حضرت نے تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پابندی کیجئے۔ ہمت کیجئے، جس طرح دوسرے کاموں کیلئے وقت نکالتے ہیں اس کے لئے بھی نکالئے۔

صدیق احمد

ذکر میں حضوری نہ ہوتی بھی لگے رہے فائدہ ہوگا

ایک صاحب نے لکھا کہ ذکر میں جی نہیں لگتا، حضوری نہیں ہوتی۔ غفلت اور بے توجہی رہتی ہے۔ جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

ذکر ہر حال میں محمود ہے پابندی کے ساتھ کرتے رہئے انشاء اللہ تعالیٰ حضوری حاصل ہوگی۔ لگے رہئے انشاء اللہ ترقی ہوگی پابندی ضروری ہے۔
صدیق احمد

ذکر میں جی نہ لگے تب بھی کرنا چاہئے

ایک عالم صاحب نے لکھا کہ آپ کا مرید ہوں لیکن ذکر میں میرا جی نہیں لگتا ذکر کی طرف طبیعت نہیں چلتی حضرت نے فرمایا:

لوگوں کا عجیب حال ہے کہ ذکر میں جی لگے تو ذکر کریں ورنہ ذکر ہی نہ کریں۔ انجکشن لگوانے کا کیا جی چاہتا ہے؟ کڑوی دوا کھانے کی طبیعت چاہتی ہے؟ لیکن کھاتے ہیں ضرورت اور فائدہ سمجھ کر، اسی طرح ذکر بھی ضرورت اور عبادت سمجھ کرنا چاہئے۔ خواہ جی چاہے یا نہ چاہے۔

ثواب تو اسی وقت ملے گا جب کچھ کرنا پڑے نفس کے خلاف بھی کرے، اگر خود بخود ذکر ہونے لگے کچھ مشقت نہ اٹھانی پڑے تو اس میں کیا کمال ہے۔ اجر ثواب تو مشقت پر ملتا ہے اور حضرت نے ان کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

ذکر میں جی لگے یا نہ لگے، عبادت سمجھ کر کیجئے۔

صدیق احمد

ذکر کرتے رہئے جی لگے یا نہ لگے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا سستی چھائی رہتی ہے، خط لکھنے کا بھی ارادہ نہیں ہوتا مدرسہ میں رہتا ہوں تو سب معمولات پورے ہوتے ہیں گھر پر جاتا ہوں تو سارے معمولات چھوٹ جاتے ہیں، مناجات مقبول میں ہاتھ تک لگانے کا جی نہیں چاہتا نہ ذکر میں جی لگتا ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کریم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں جی لگے یا نہ لگے آپ ذکر کرتے رہیں ثواب ملتا ہے۔ وہ جی لگنے پر موقوف نہیں۔ نماز باجماعت اور تلاوت کا بھی اہتمام کیجئے۔

صدیق احمد

ذکر وغیرہ میں جی لگنے کا مراقبہ

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ذکر میں جی نہیں لگتا اسی وجہ سے سستی ہو جاتی ہے ناغہ بھی ہو جاتا ہے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں، طبیعت کیوں نہیں لگتی۔ تھوڑی دیر بیٹھ کر مراقبہ کیجئے کہ خدا کے سامنے جانا ہے۔ حساب ہوگا اس کے لئے کیا تیاری کر رہا ہوں انشاء اللہ جی لگے گا۔

صدیق احمد

ذکر میں جی نہ لگنے کا بہانہ

ایک صاحب نے لکھا کہ ذکر کرتا ہوں لیکن ذکر میں جی نہیں لگتا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
دعاء کر رہا ہوں، ذکر کرتے رہئے جی لگے یا نہ لگے یہ کیا کم سعادت کی بات ہے کہ ذکر کی توفیق ہو رہی ہے۔

صدیق احمد

ذکر میں یکسوئی حاصل نہ ہونے کا علاج

ایک صاحب نے اپنے حالات لکھے، اور لکھا کہ ذکر کرنے میں دلجمعی اور یکسوئی حاصل نہیں ہوتی ذکر دھیان ادھر ادھر بٹ جاتا ہے۔ وساوس اور خطرات کا ہجوم ہوتا ہے۔ حضرت اقدس نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم
مقصود ذکر ہے۔ ذہن بٹ جاتا ہے پھر توجہ کر لیا کریں رفتہ رفتہ یہ کیفیت بھی پیدا ہو جائے گی جو آپ چاہتے ہیں۔

صدیق احمد

سکون قلب کے لئے ذکر

ایک صاحب نے لکھا کہ ایسے اور ادوٹائف بتلا دیں جس سے قلب کو سکون ہو اور اللہ تعالیٰ سے گہرا تعلق پیدا ہو۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دروذ شریف کی کثرت کیا کریں۔ آپ کے پاس کتنا وقت ہے تحریر فرمائیں
تا کہ اس کے حساب سے اور اد تجویز کئے جائیں۔

صدیق احمد

ذکر کی تعداد میں بھول ہو جاتی ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ذکر کی تعداد میں اکثر بھول و نسیان ہو جاتا
ہے معلوم نہیں رہتا کہ کتنی مقدار میں پڑھا ہے، اور جی کبھی لگتا ہے اور کبھی
نہیں۔ دلجمعی و یکسوئی حاصل نہیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

ظن غالب پر عمل کیجئے، ذکر کرتے رہئے جی لگے یا نہ لگے۔

صدیق احمد

ذکر میں نیند آنے کا علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ ذکر میں نیند آتی ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ تعالیٰ

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

ذکر میں جب نیند آنے لگے تو جگہ بدل دیا کیجئے۔ زیادہ غلبہ ہو تو کسی
دوسرے وقت کر لیا کیجئے۔

صدیق احمد

ٹہل ٹہل کر ذکر کرنا

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ تہجد میں اٹھتا ہوں اسی وقت ذکر کرتا ہوں

اس وقت کبھی نیند کا بہت غلبہ ہوتا ہے لیکن کسی طرح ہمت کر کے پورا کر لیتا ہوں، کبھی نیند کا غلبہ زیادہ ہوتا ہے تو احاطہ مسجد میں ٹہلتے ہوئے ذکر پورا کر لیتا ہوں، اس سلسلہ میں پوچھنا یہ ہے کہ ٹہل کر چہل قدمی کے ساتھ ذکر کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

اس وقت نیند آتی ہو تو بعد عشاء پڑھ لیا کیجئے۔ ذکر میں یکسوئی حاصل ہونی چاہئے، وقتی ذکر تو کر لیا کیجئے دوازدہ تسبیح بیٹھ کر اطمینان کی حالت میں کیجئے۔

صدیق احمد

ذکر کتنی آواز سے کروں

ایک صاحب نے پوچھا کہ ذکر آہستہ سے کروں یا زور سے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی السلام علیکم
ذکر میں جس طرح جی لگے کیا کیجئے زیادہ آواز سے نہ کیجئے دماغ پر اثر پڑتا ہے

صدیق احمد

ذکر بالسریا یا الجہر

مکرمی السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک اپنی مرضیات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ذکر میں اختیار ہے خواہ بالسریا یا بالجہر شریعت میں جب قید نہ ہو تو اپنی طرف سے اس کو مقید نہ کرنا چاہئے۔

صدیق احمد

زیادہ زور سے ذکر کرنا اور ضربیں لگانا مناسب نہیں

ایک صاحب نے دریافت کیا کہ اذکار و تسبیحات میں جہر کروں یا نہیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

”تسبیحات کے سلسلہ میں کوئی پابندی نہیں زیادہ زور سے کرنے میں دماغ پر اثر پڑنے کا اندیشہ ہے اس لئے جہر اتنا ہو کہ خود سن لے“

ایک صاحب نے تحریر فرمایا ذکر بالجہر کروں یا بالسر مجھے ضرب کا طریقہ نہیں معلوم کس طرح ضربیں لگا کر ذکر کرنا چاہئے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

جس میں دل لگے (زور سے یا آہستہ اسی طرح ذکر کیجئے) زیادہ زور سے نہ کیجئے اس میں دماغ پر اثر پڑنے کا اندیشہ ہوتا ہے ضرب بھی مناسب نہیں۔

صدیق احمد

حضرت سے ایک اصلاحی تعلق رکھنے والے صاحب نے اپنے معمولات لکھے۔ لکھا کہ دوازدہ تسبیحات پابندی سے پڑھ رہا ہوں یہ تحریر فرمائیں کہ تسبیحات پڑھنے میں جہر اور ضرب لگاؤں یا نہیں؟ اور معمولات میں اضافہ کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

دوازدہ تسبیح آپ پڑھتے ہیں، زیادہ زور سے نہ پڑھیئے دماغ پر اثر ہوتا ہے۔ مناجات مقبول ایک منزل پڑھ لیا کریں۔ پڑھانے کے سلسلہ میں استخارہ کر لیجئے۔

صدیق احمد

وقت کی پابندی ضروری ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ پہلے فجر سے پہلے ذکر کرتا تھا اور اب بعد فجر کرتا ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
جو وقت بھی تجویز کریں اس کی پابندی کریں۔

صدیق احمد

تمباکو کو کھا کر ذکر نہ کیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ منہ میں تمباکو رکھ کر ذکر کرتا ہوں اس میں کوئی حرج تو نہیں؟ جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

منہ صاف کر کے پڑھنا چاہئے۔ بدبو سے فرشتوں کو تکلیف ہوتی ہے جب ذکر کیا جاتا ہے تو فرشتے کبھی وہاں ہوتے ہیں بدبو کی وجہ سے وہ دور رہیں گے کچھ مجاہدہ کرنا چاہئے۔

صدیق احمد

ذکر و اشغال کے وقت شیخ کا نہیں اللہ کا تصور رکھئے

ایک مرید نے تحریر کیا کہ الحمد للہ ذکر و اشغال پابندی سے کرتا ہوں، اور اس وقت آپ کا تصور و استحضار رہتا ہے۔ آپ ہی کا دھیان برابر لگا رہتا ہے۔ اور آپ نے جو آیت پڑھنے کو بتلائی تھی وہ کون سی آیت ہے بھول گیا ہوں۔ جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک کی طرف دھیان رکھنا چاہئے آیت کریمہ لَا إِلَهَ

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ ہے۔

صدیق احمد

ذکر میں حضور قلبی

ایک صاحب نے لکھا کہ میرا قلب خدا اور آخرت کی طرف متوجہ نہیں ہوتا، زبان تو ذکر میں منہمک رہتی ہے مگر قلب میں غفلت پاتا ہوں آپ سے گزارش ہے ایسا کوئی اسم یاد عاء تحریر فرمادیں کہ میرا قلب ذکر ہو جائے، اور میرے قلب کی غفلت ختم ہو جائے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

ذکر کرتے رہئے انشاء اللہ حضور قلبی بھی حاصل ہو جائے گا، پابندی ضروری ہے۔ استحضار نہ ہو اس میں کوئی نقصان نہیں۔

صدیق احمد

ذکر میں رقت مطلوب نہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ اعمال پر استقامت نصیب نہیں ذکر کے وقت قلب میں رقت نہیں ہوتی معمولات میں کچھ اضافہ فرمانا چاہیں تو فرمادیں، ایک شب احقر نے آپ کو خواب میں دیکھا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ تعالیٰ استقامت نصیب فرمائے۔ معمولات مناسب ہیں اس پر عمل کرتے رہیں۔ ذکر میں رقت مطلوب نہیں۔ خواب میں ملاقات محبت کی علامت ہے اللہ پاک ذریعہ نجات فرمائے۔

صدیق احمد

کیفیات مقصود نہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا معمولات، اوراد و وظائف تلاوت قرآن پاک سب کرتا ہوں لیکن کسی چیز کا اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ نہ کوئی کیفیت میں تبدیلی نہ پریشانیوں میں کمی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

ان سب کا مقصد اللہ پاک کی رضا و خوشنودی ہے کیفیات کا حصول مقصود نہیں بلکہ مقصد کے منافی ہے۔ یہ کیا کم سعادت کی بات ہے کہ اللہ پاک نے ان سب امور کی پابندی نصیب فرمائی ہے۔

صدیق احمد

تسبیحات کیوں چھوٹ جاتی ہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ آپ نے جو تسبیحات تعلیم فرمائی تھی وہ کبھی کبھی چھوٹ جاتی ہے اور میرا دل گناہ کی طرف مائل ہوتا ہے، لہذا کوئی ترکیب تعلیم فرمائیں تاکہ اس مرض سے نجات ہو، دعاء کی درخواست ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

کیوں چھوٹ جاتی ہے اگر مجبوری ہو تو کوئی حرج نہیں غفلت کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے تو آپ ہمت سے کام لیجئے۔ دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

برادر م السلام علیکم

تسبیحات کی پابندی کریں یہ تو آپ کے اختیار میں ہے، مدرسہ کے لئے دعاء کرتا ہوں محنت کرتے رہئے۔

احقر صدیق احمد

تسبیحات پوری نہیں ہوتیں آپ ہی کا نقصان ہے

ایک صاحب جو حضرت سے بیعت تھے انہوں نے تحریر فرمایا کہ عصر کے بعد کی چار تسبیحات میری پوری نہیں ہوتیں کبھی ہوتی ہیں کبھی نہیں ہوتیں ناغہ ہو جاتا ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

تھوڑے وقت میں یہ تسبیحات پوری ہو جاتی ہیں آپ اس کے لئے بھی وقت نہیں نکال رہے تو آگے کیا ترقی کریں گے۔ جس کی قدر نہیں ہوتی اس کیلئے وقت نہیں نکلتا پڑھیں گے تو آپ کا فائدہ، نہ پڑھیں گے آپ کا نقصان ہے۔

صدیق احمد

وظائف کا ناغہ

ایک مرید کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔ وظائف کا ناغہ مجبوری کی وجہ سے ہو جائے تو اس میں نقصان نہ ہوگا۔ کاہلی کی وجہ سے ناغہ نہ کیجئے۔ جملہ مقاصد میں کامیابی کے لئے دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

معمولات پر پابندی کی اہمیت اور چند نصیحتیں

ایک صاحب نے اپنے حالات لکھے اور لکھا کہ معمولات، ذکر و شغل کی پابندی نہیں ہو پاتی نائے بکثرت ہوتے ہیں۔ ایسا کوئی وظیفہ بتلا دیجئے جو مختصر ہو اور ایک ہی وقت کرنے کا ہو۔ اور کچھ نصیحتیں فرمادیجئے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پابندی کیوں نہیں ہوتی خیر العمل مادیم علیہ سب سے بہتر عمل وہ ہے جس پر پابندی کی جائے بغیر مداومت کے عمل میں رسوخ نہیں ہوتا۔ اس لئے معمولات پابندی سے ادا کریں۔

سنت پر عمل کرنے کا اہتمام کریں۔ نماز باجماعت، قرآن پاک کی تلاوت کا ناعہ نہ ہو۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے لکھا کہ ادھر کچھ عرصہ سے معمولات اور ذکر کرنے میں ناعہ ہو جاتا ہے اعمال میں سستی ہو جاتی ہے ذکر کا اہتمام نہیں ہو پاتا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

کوشش کیجئے کہ ناعہ نہ ہو۔ ہمت سے کام لیجئے، ناعہ ہو جائے تو پھر شروع کر دیجئے۔ دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک استقامت نصیب فرمائے۔

صدیق احمد

معمولات کی قضاء نہیں

ایک اصلاحی تعلق قائم رکھنے والے صاحب نے تحریر فرمایا کہ معمولات میں کبھی ناغہ بھی ہو جاتا ہے کیا ان کی بھی قضاء کر لیا کروں؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ تعالیٰ مقاصد حسنہ میں کامیاب فرمائے، کوشش کیجئے کہ ناغہ نہ ہو۔ معمولات کے ناغہ کی قضاء نہیں وقت میں تبدیلی ہو جائے تو کوئی حرج نہیں

صدیق احمد

مکرمی السلام علیکم

معمولات میں وقت کی تبدیلی مضر نہیں کوشش کیجئے کہ پابندی سے سارے معمولات پورے ہوں میری صحت کے لئے دعاء کیجئے۔ صدیق احمد

معمولات کے لئے وقت مقرر ہو تو بہتر ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ بندہ اپنے معمولات پہلے فجر کی نماز کے بعد پورے کر لیتا تھا لیکن ایک پرچونی کی دکان کھول لی ہے فجر بعد فوراً دکان میں بیٹھنا ہوتا ہے اس لئے مختلف اوقات میں معمولات پورے کرتا ہوں اور کبھی ناغہ بھی ہو جاتا ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

معمولات کے لئے اگر وقت مقرر کر لیں تو بہتر ہے اس وقت نہ ہو سکے تو

صدیق احمد

دوسرے وقت اس کی تلافی کر لیجئے۔

اور حضرت نے ارشاد فرمایا کہ معمولات کے لئے سب سے بہتر تو تہجد کے بعد فجر سے پہلے کا وقت ہوتا ہے، بعد فجر تو بہت سے کام نکل آتے ہیں۔ ناغہ ہو جاتا ہے، میرا معمول ہمیشہ سے فجر سے پہلے کا ہے حضرت تھانویؒ کا بھی یہی معمول تھا۔

عذر کی وجہ سے معمولات کا ناغہ مضر نہیں

خالی اوقات میں ان کتابوں کا مطالعہ کریں

(۱) ایک صاحب نے لکھا کہ صبح و شام کے معمولات نماز کے بعد پابندی سے پڑھتا ہوں لیکن اگر کبھی فجر یا مغرب کی نماز راستہ میں پڑھنا پڑے تو ایسی حالت میں چلتے ہوئے معمولات پورے کر لیا کروں یا کوئی دوسری سبیل ہے۔

(۲) دن رات میں مجھے فرصت کا وقت ملتا ہے اس میں کچھ پڑھنے کو طبیعت چاہتی ہے مطالعہ کے لئے کوئی منتخب کتابیں تحریر فرمائیں تاکہ ان کا مطالعہ کیا کروں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

(۱) ایسی حالت میں اگر معمول نہ ادا ہو سکے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲) حیوۃ المسلمین، حکایات صحابہ، تبلیغ دین، فضائل صدقات پڑھا کیجئے۔

صدیق احمد

تعلیم و تعلم کی وجہ سے ذکر کا ناغہ

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ آج کل تعلیم و تعلم کی وجہ سے معمولات چھوٹے ہوئے ہیں اذکار کا ناغہ ہوتا ہے۔ تعلیم و تعلم کی وجہ سے اذکار نہیں ہو پاتے

اور نہ ہی ان میں جی لگتا ہے ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح خواب میں دیکھا، ایسا لگا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مصافحہ کیا لیکن حضور کی شکل نظر نہیں آئی اسوقت سے پریشان ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ناراض تو نہیں ہیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
استغفار اور درود شریف کی کثرت کیجئے، تعلیم و تعلم بھی حضور ہی کا کام ہے
آپ کو وہم ہے حضور کیوں اس سے ناراض ہوئے، صلی اللہ علیہ وسلم
صدیق احمد

بیماری کی وجہ سے معمولات کا ناغہ

باسمہ تعالیٰ
مکرمی زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
بیماری کی وجہ سے تسبیحات کا ناغہ ہو جائے تو کوئی نقصان نہیں، صحت کے
بعد پڑھئے۔
صدیق احمد

ایک صاحب نے بڑے افسوس کے ساتھ لکھا کہ حضرت عرصہ دراز سے
مسلسل بیمار چل رہا ہوں معمولات سب چھوٹ جاتے ہیں حضرت نے جواب تحریر
فرمایا:

مکرمی السلام علیکم
بیماری کی وجہ سے معمولات میں ناغہ ہو جائے تو کوئی نقصان نہیں صحت کے
بعد اس پر عمل کریں۔

صدیق احمد

سفر کی وجہ سے معمولات کا ناغہ

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں اس وقت جماعت میں ہوں سفر میں معمولات کی پابندی نہیں ہو پاتی کیا کروں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم
سفر میں اگر ناغہ ہو جائے تو کچھ حرج نہیں گھر جا کر ان کی پابندی کیجئے۔

صدیق احمد

سفر میں بھی معمولات پورے ہو سکتے ہیں

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ معمولات چھوٹ جاتے ہیں تسبیحات پوری نہیں ہو پاتیں ناغہ ہو جاتا ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم
دعاء کر رہا ہوں، سفر میں بھی آپ چاہیں تو ناغہ نہیں ہو سکتا، ایک جگہ بیٹھ کر تسبیحات کا پڑھنا ضروری نہیں جس حالت میں ہو پڑھ سکتے ہیں پڑھ لیا کریں۔

صدیق احمد

معمولات میں ناغہ کی تلافی

ایک مرید نے خط لکھا کہ اس مرتبہ خط لکھنے میں تاخیر ہوئی اس سے قبل میں نے کئی خطوط ارسال کئے مگر کسی ایک کا جواب نہ آیا شاید مجھ سے کوئی غلطی ہو گئی ہو اس لئے جواب سے محروم ہوں۔

اور لکھا کہ معمولات ذکر وغیرہ کی پابندی کرتا ہوں لیکن مناجات مقبول کا

کبھی ناغہ ہو جاتا ہے۔ اگر معمولات کا ناغہ ہو جائے تو اس کی تلافی کی کیا صورت ہے؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ تعالیٰ

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا جب فرصت ہو خط لکھ دیا کریں۔ ناغہ کی تلافی کیا کریں گے، پابندی کا اہتمام کیجئے۔ ناراضگی کی کوئی بات نہیں میں بہت مصروف رہتا ہوں جواب میں اس وجہ سے تاخیر ہو جاتی ہے آپ کے لئے دعاء کرتا ہوں۔ صدیق احمد

معمولات کا ناغہ ہو جائے تو دوسرے وقت پورا کر لیا کریں

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد نماز عشاء تہجد کی نیت سے کچھ کعتیں پڑھ لیا کیجئے اگر تہجد کے وقت آنکھ کھل جائے تو پھر پڑھ لیا کریں۔ رات کے معمولات کا ناغہ ہو جائے تو دن میں پورا کر لیجئے۔ صدیق احمد

اس کی فکر کیجئے کہ اپنے اوپر کسی کا حق نہ رہے

حضرت کے ایک مرید نے لکھا کہ آپ کی بتلائی ہوئی تسبیحات پابندی سے پڑھتا ہوں مزید ضرورت ہو تو ارشاد فرمائیں، اور دعاء کی درخواست کی۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں مناجات مقبول خرید لیجئے۔ روزانہ ایک منزل پڑھ لیا کیجئے۔ نماز باجماعت قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام کیجئے۔ حقوق العباد کا ہر طرح لحاظ

رکھے، کسی کا حق اپنے اوپر نہ رہے۔
صدیق احمد

بجائے حزب التحریر کے مناجات مقبول پڑھا کیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ میں حزب التحریر تقریباً آٹھ سال سے پڑھ رہا ہوں
آپ کا کیا حکم ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم
مناجات مقبول کی ایک منزل روزانہ پڑھا کیجئے حالات لکھتے رہئے دعاء
کر رہا ہوں۔
صدیق احمد

بجائے دعاء گنج العرش کے مناجات مقبول پڑھا کیجئے

حضرت کے متعلقین میں سے ایک صاحب نے خط میں دعاء گنج العرش
پڑھنے کی اجازت چاہی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم
مناجات مقبول پڑھا کیجئے اپنی طرف سے کوئی چیز تجویز نہ کیجئے۔ صدیق احمد

رمضان المبارک میں قرآن زیادہ پڑھئے

ایک مرید نے رمضان المبارک میں بذریعہ خط دریافت کیا کہ کتنی نوافل پڑھ
لیا کروں، اور ادو وظائف کے متعلق بھی دریافت کیا حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم
نفل نماز کے لئے کوئی تحدید نہیں، انشراح کے ساتھ جتنا پڑھ سکیں اتنا
پڑھیں۔ رمضان میں قرآن پاک زیادہ پڑھا کیجئے۔ وظیفہ بعد میں دریافت کیجئے۔

صدیق احمد

تلاوت قرآن پاک میں حضور قلب نہیں ہوتا

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہوں لیکن حضور قلب نہیں ہوتا ایسا کیمیائی نسخہ تحریر فرمائیں جس سے تلاوت میں حضور قلب حاصل ہو حضرت نے جواب لکھنے سے قبل ارشاد فرمایا کہ بعض لوگ چند الفاظ اور اصطلاحات کہیں پڑھ لیتے ہیں بزرگوں سے سن لیتے ہیں بس اسی کو دہرایا کرتے ہیں ”حضور قلب“ کہیں سن لیا ہوگا بس اسی کو لکھنے لگے، دوا کھانے میں حضور قلب ہوتا ہے یا نہیں؟ دوا فائدہ کرتی ہے یا نہیں ارے حضور قلب ہو یا نہ ہو دوا تو اثر کرے گی، قرآن کی تلاوت ہونا چاہئے حضور قلب ہو یا نہ ہو اس کا اثر ہوگا فائدہ ہوگا، اجر و ثواب ہوگا۔

اور حضرت نے یہ جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم

آپ تلاوت کرتے رہئے حضور قلب ہو یا نہ ہو، نفس قرأت پر اللہ کی طرف سے اجر ملتا ہے عمل کیجئے اور پابندی کیجئے۔ یہی نصیب ہو جائے تو بہت ہے۔

صدیق احمد

تلاوت میں بہک جاتا ہوں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں حافظ قرآن ہوں، میں جب تلاوت کے لئے بیٹھتا ہوں تو ذہن میں ادھر ادھر کی باتیں آنے لگتی ہیں پتہ نہیں چلتا کہ کون سا پارہ پڑھ رہا ہوں نسیان کا بہت زیادہ شکار ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم

آپ قرآن پاک کی تلاوت کرتے رہیں کہاں پہنچ جاتے ہیں اور کون سا پارہ پڑھنے لگتے ہیں اس کی فکر نہ کیجئے۔
صدیق احمد

معمولات میں اضافہ اپنی طرف سے نہ کیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے شیخ نے معمولات بتلائے تھے اب تو شیخ رہے نہیں وہ معمولات تو کرتا ہوں اس میں کچھ اور اضافہ کرنا چاہتا ہوں کر سکتا ہوں یا نہیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

حضرت نے جو معمولات بتائے ہیں ان پر پابندی کیجئے اپنی طرف سے تجویز نہ کیجئے۔ قرآن پاک، درود شریف کا کثرت سے اہتمام کیجئے۔ صدیق احمد

ایک اصلاحی خط

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ بہت دنوں سے اصلاحی تعلق قائم کرنا چاہتا ہوں لیکن اب تک حاضری نہ ہو سکی۔ اگر حضور والا کی کوئی تصنیف ہو تو پتہ تحریر فرمائیں، میرے لئے کچھ معمولات مقرر کر دیں اور ایسی کوئی دعاء لکھ دیں کہ نفس و شیطان کے مکر سے بچا رہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی سے اصلاحی تعلق ہے یا نہیں؟ آپ کے معمولات کیا ہیں؟ کتنا وقت خالی رہتا ہے؟ کتابیں آپ کو کس قسم کی چاہئے۔ میری کتابیں زیادہ تر عربی نصاب کی ہیں اکابر اولیاء اللہ کی بہت تصنیفات ہیں آپ مشورہ سے ان کا مطالعہ کریں انشاء اللہ نفع ہوگا۔ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ عَنْ غَيْرِكَ پڑھا کیجئے۔

صدیق احمد

باب

مختلف احوال و کیفیات

احوال و کیفیات مقصود نہیں

ایک صاحب نے لکھا کہ میں اور ادو وظائف اور تلاوت قرآن پاک کی پابندی کرتا ہوں، لیکن کسی چیز کا اثر ظاہر نہیں ہوتا کوئی کیفیت اور لطف حاصل نہیں اور نہ ہی پریشانیاں ختم ہوتی ہیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

ان سب کا مقصد اللہ پاک کی رضا و خوشنودی ہے کیفیات کا حصول مقصود نہیں بلکہ مقصد کے منافی ہے، یہ کیا کم سعادت کی بات ہے کہ اللہ پاک نے ان سب امور کی پابندی نصیب فرمائی ہے۔

صدیق احمد

اہم چیز یہ ہے کہ ہماری ذات سے کسی کو تکلیف نہ ہو

ایک صاحب نے تحریر فرمایا عرصہ سے ذکر و شغل میں لگا ہوا ہوں لیکن حالت میں کوئی تبدیلی نظر نہیں آتی، اور کوئی کیفیت محسوس نہیں ہوتی۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

کیفیات مطلوب نہیں عمل پر دوام ہو، اس راہ میں سب سے زیادہ اس کا اہتمام رہے کہ اپنے سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔

صدیق احمد

عبادت میں حلاوت نصیب نہیں سکون بھی حاصل نہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا ذکر و عبادت برابر کرتا ہوں لیکن حلاوت نصیب نہیں، نہ ہی عبادت میں جی لگتا ہے، نہ لذت آتی ہے۔ جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں، عبادت کرتے رہے حلاوت نصیب ہو یا نہ ہو خدا کی رضا تو حاصل ہوگی۔

صدیق احمد

اسی طرح ایک اور صاحب نے تحریر فرمایا کہ معمولات کی پابندی کرتا ہوں عبادت ذکر و شغل سب کرتا ہوں لیکن پریشانیوں میں گھرا رہتا ہوں زندگی میں چین و سکون نصیب نہیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید مکرم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں کام میں لگے رہے، سکون کی طلب نہ کیجئے سکون حقیقی جنت میں حاصل ہوگا، بندہ تو محنت کرتا ہے مجاہدہ کرتا ہے۔

صدیق احمد

کیفیت حاصل نہ ہونے سے کوئی نقصان نہیں

حضرت کے ایک مرید نے چند اشعار تحریر کئے اور اس کے بعد میں لکھا کہ ایک مرتبہ دوازہ تسبیحات شروع کرنے کے تھوڑی دیر بعد ایسی رقت اور سوز طاری ہوا کہ آنکھیں بہہ پڑیں، کلمہ نفی پڑھتا جاتا تھا اور آنکھیں تھیں کہ تھمنے کا نام نہ لیتی تھیں، دل میں خواہش بھی یہی تھی کہ میں پڑھتا جاؤں اور آنسو جاری رہیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

اس قسم کی کیفیات کبھی کبھی حاصل ہو جاتی ہیں نہ ہوں تب بھی کوئی نقصان نہیں آپ کی نعت دیکھی ہے۔ میں شعر کہہ لیتا ہوں لیکن شاعر نہیں اصلاح تو شاعر ہی کر سکتا ہے۔

صدیق احمد

کیفیات مقصود نہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا میں نے کئی خط تحریر کئے کسی خط کا جواب نہیں ملا، ادھر معمولات کا ناغہ کچھ روز سے ہو جاتا ہے۔ شاید ناغہ ہی کی وجہ سے وہ کیفیات جاتی رہیں جو پہلے اذکار و اشغال سے حاصل تھیں۔ عبادات میں بھی وہ مزہ نہیں رہا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

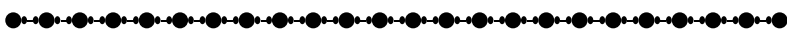
میں ہر خط کا جواب تحریر کرتا ہوں۔ کیفیات مقصود نہیں، اجر مقصود ہے، معمولات کی پابندی کرتے رہئے اللہ پاک کی طرف سے اس کا ثواب ملے گا، عبادات کا مقصد یہی ہے۔ کیفیات کی طرف توجہ نہ کریں۔

صدیق احمد

ترقی برابر ہوتی ہے گو کسی کیفیت کا احساس نہ ہو

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ:

”میری قلبی حالت بدستور ہے کوئی ترقی کے آثار نہیں معلوم ہوتے دعاء اور



تذبیہ کی درخواست ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مؤمن کا تو ہر دن ترقی کا ہے کیفیات کا احساس نہ ہو تو اس سے یہ کہاں

لازم آیا کہ ترقی نہیں ہو رہی ہے۔

صدیق احمد

اثرات کا محسوس ہونا ضروری نہیں

ایک مرید نے خط لکھا کہ حضرت میں بارہ تسبیحات، مناجات مقبول، نماز باجماعت، تلاوت تمام چیزوں کا اہتمام کرتا ہوں لیکن اس کے کچھ اثرات محسوس نہیں ہوتے۔ شروع میں کچھ محسوس ہوئے تھے پھر نہیں ہوئے۔ میں غریب آدمی ہوں میرے پاس اتنے پیسے نہیں کہ حضرت کی خدمت میں کرایہ خرچ کر کے آسکوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اثرات کیا محسوس کرنا چاہتے ہیں اللہ کی رضا حاصل ہو، آخرت میں معاملہ

آسان ہوں۔ ان معمولات کا یہ اثر ہے۔ معلوم نہیں آپ کیسا اثر چاہتے ہیں۔

آنے کا موقع نہیں تو خط لکھ دیا کیجئے اس میں کتنا خرچ ہوتا ہے۔ حالات لکھ

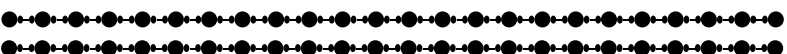
کر بھیج دیا کریں، انشاء اللہ جواب تحریر کروں گا۔

صدیق احمد

پابندی کیجئے قلب جاری ہونے کے پیچھے نہ بڑیے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا تسبیحات کی ادائیگی تو کرتا ہوں لیکن پابندی

نہیں ہوتی نیز قلب بھی جاری نہیں ہوتا، کچھ مہینہ قبل پابندی ہوئی تھی نیز قلب پر بھی



ایک خاص اثر تھا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے خیریت ہو حالات کا علم ہوا، مقصود اللہ پاک کا ذکر ہے قلب جاری ہونا اپنے اختیار میں نہیں۔ اور نہ اس پر اجر موقوف ہے آپ پابندی کرتے رہیں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرمائے۔
صدیق احمد

اتنے دن سے ذکر رہا ہوں لیکن دل جوں کا توں ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا ۱۲ تسبیحات پابندی سے پڑھتا ہوں لیکن حضرت اب تک کوئی فرق محسوس نہیں ہوا دل جوں کا توں ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دل جوں کا توں ہے کیسے معلوم ہوا کیا ان کے پڑھنے سے ثواب نہیں ملتا؟ اللہ پاک راضی نہیں؟ اگر ایسا نہیں ہے بلکہ ثواب ملتا ہے اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے تو پھر خوشی کیوں نہیں، آپ جو کیفیت چاہتے ہیں وہ بالکل مطلوب نہیں۔ جو کام کیجئے خدا کو راضی کرنے کے لئے کیجئے۔

صدیق احمد

معمولات پورا کر لینے کے بعد

زائد وقت میں کیا کرنا چاہئے

ایک صاحب نے لکھا کہ حضرت نے جتنے معمولات بتلائے تھے بارہ

تسبیحات، قرآن پاک کی تلاوت، مناجات مقبول، کلمہ طیبہ، استغفار، اور دوسری تشریف کی ایک ایک تسبیح پڑھ لیتا ہوں، الحمد للہ اور وقت بچ جاتا ہے۔ اس کے متعلق جو کچھ حضرت ارشاد فرمائیں اس کے مطابق عمل کروں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

جو وقت بچ جائے اس میں قرآن پاک کی تلاوت، دینی کتب کا مطالعہ کریں۔

صدیق احمد

قلب جاری نہیں ہوتا

ایک صاحب نے لکھا کہ احقر کا قلب جاری نہیں رہتا کبھی جاری ہو جاتا ہے اور کبھی نہیں ہوتا۔ اور آپ نے مطالعہ کے لئے فرمایا تھا تو کون سی کتاب کا مطالعہ کروں اس کا نام تحریر فرمادیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو چیز اپنے اختیار میں نہ ہو اس کی فکر کیوں کر رہے ہیں مقصود عبادت اور اطاعت ہے اس میں کوتاہی نہ ہو قلب جاری نہیں اس میں آپ کا کیا نقصان ہے۔

تعلیم الدین اور تبلیغ دین کا مطالعہ کیجئے۔

ایک صاحب کو تحریر فرمایا:

حکایات صحابہ، تبلیغ دین، فضائل صدقات پڑھا کیجئے۔

صدیق احمد

قلب کی حالت اچھی نہیں

ایک صاحب نے اپنے حالات لکھے کہ قلب کی حالت اچھی نہیں ذکر میں

سستی اور اد میں غفلت رہتی ہے ذہنی طور پر پریشان نظر آتا ہوں۔ نماز باجماعت میں بھی سستی ہو جاتی ہے جسمانی طور پر کافی سست اور کاہل بنتا جا رہا ہوں صرف چند ساعات پڑھنے پڑھانے کا کام کر لیتا ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے احکام شرع کی پابندی اپنے اختیار میں ہے انسان اسی کا مکلف ہے آپ پابندی سے عمل کرتے رہیں رفتہ رفتہ انشاء اللہ عادت ہو جائے گی۔

صدیق احمد

اسی طرح کا ایک اور صاحب نے خط تحریر فرمایا اور اس میں یہ بھی لکھا کہ نماز باجماعت میں کوتاہی ہوتی ہے۔ اور جب نماز پڑھتا ہوں تو خشوع خضوع بھی نہیں ہوتا، قلب کی اصلاح کے لئے کچھ تجویز فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

احکام شرع کی پابندی کرتے رہئے، نماز باجماعت کا اہتمام کیجئے۔ خشوع خضوع بھی رفتہ رفتہ حاصل ہو جائے گا۔ معمولات کیا ہیں مطلع کیجئے۔ آپ کے لئے دعا کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

حالت قبض و بسط

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ عبادت اور ذکر میں پہلی جیسی کیفیت نہیں رہی کبھی بسط ہوتا ہے اور کبھی قبض عبادت میں جی نہیں لگتا، طبیعت پڑمردہ رہتی ہے۔ جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک ترقی عطا فرمائے۔ یہ کیفیت تو ہر ایک کو پیش آتی ہے، اولیاء کرام کے حالات کا مطالعہ کیجئے۔ اس میں ترقی ہوتی ہے ایک ہی حالت رہے ایسا کبھی نہیں ہوتا نہ اس میں ترقی ہے۔

صدیق احمد

انسان کے حالات یکساں نہیں رہتے

ایک صاحب رمضان المبارک میں معتلف تھے گھر جا کر خط لکھا کہ رمضان کی تقاریر کی کیسٹ ساتھ لایا ہوں روزانہ سنتا ہوں شروع شروع میں ان سے دل پر ایک اثر تھا اور نماز میں شوق تھا اب دن بدن کم ہو رہا ہے۔ اس کا علاج کیا ہے۔ دل پر غفلت اور سستی ہے۔ لغو قول و فعل و غیبت میں مبتلا ہوں۔ علاج! حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

انسان کے حالات یکساں نہیں رہتے، ان کا سننا ضروری نہیں آپ حضرت تھانویؒ کے مواعظ پابندی سے دیکھئے انشاء اللہ نفع ہوگا آپ کے لئے دعا کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

روحانی قبض کا علاج

ایک صاحب جو پہلے حضرت ناظم سے متعلق تھے اور اب حضرت اقدس سے تعلق قائم فرمایا ہے خط کے ذریعہ اپنے پریشان کن حالات اور قبض کی کیفیت تحریر فرمائی جس میں لکھا کہ کئی روز سے طبیعت بے حد پریشان ہے نہ معلوم ایسا

کیوں ہو رہا ہے۔ بعد مغرب بازار میں چند نو جوانوں اور مزدوری پیشہ کرنے والوں کو قاعدہ وغیرہ پڑھاتا تھا، اب ان کو پڑھانے کا بالکل جی نہیں چاہتا۔ نصیحت کے طور پر دو چار باتیں کہنے سے بھی جی گھبراتا ہے، جی چاہتا ہے کہ خاموش بیٹھا ہوں کسی سے کوئی بات چیت نہ کروں، اور جب تنہا ہوتا ہوں تو بے اختیار آنسو جاری ہو جاتے ہیں، نیند غالب ہو جاتی ہے، بمشکل تھوڑی دیر سوتا ہوں، یہ چند سطر میں بمشکل خدمت میں پیش کر رہا ہوں اس کو بہت سمجھئے، جواب کے لئے جوابی لفافہ خدمت میں ارسال کر رہا ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات سے آگاہی ہوئی، اس قسم کے حالات پیش آتے رہتے ہیں طبیعت لگے یا نہ لگے جو کام خدا کی مرضی کے ہیں ان کو تو کرنا ہی ہے، آپ کے سامنے اکابر کے حالات ہیں سب کو اس گھائی سے پار ہونا پڑتا ہے آپ پریشان نہ ہوں، کچھ دن طبیعت پر جبر کرنا پڑے گا، پھر انشاء اللہ بسہولت تمام کام انجام پاتے رہیں گے معمولات کا اہتمام کیجئے۔ رمضان المبارک میں اگر مناسب ہو تو اع تکاف کر لیجئے آپ کے لئے دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

تہجد کی پابندی نہیں ہو پاتی

حضرت اقدس سے اصلاحی تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ تہجد کی پابندی کی توفیق نہیں ہوتی اور کچھ پریشانیوں بیماریوں کا بھی ذکر فرمایا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

بعد عشاء تہجد کی نیت سے کچھ نوافل پڑھ لیا کیجئے ہر نماز کے بعد اول آخر
درود شریف کے ساتھ یا فتوح ۱۲۵ بار پڑھ کر دعاء کر لیا کریں۔

صدیق احمد

نماز میں جی نہ لگے تب بھی پڑھتے رہئے

ایک صاحب نے لکھا کہ حضرت نماز میں جی نہیں لگتا حضرت نے جواب

تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

نماز پڑھتے رہئے انشاء اللہ جی لگے گا۔ نماز میں جی لگے یا نہ لگے پابندی
کے ساتھ پڑھتے رہئے۔ ہر کام میں شریعت کی پابندی کیجئے۔

صدیق احمد

تہجد کا ناعہ اور معمولات میں کوتاہی کیوں ہو جاتی ہے

ایک صاحب نے اپنے حالات لکھے کہ ان دنوں کوشش کے باوجود اکثر تہجد
قضا ہو جاتی ہے، معمولات میں بھی کمی ہو جاتی ہے ناعہ ہو جاتا ہے۔ حضرت نے
جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

برادر م السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

معمولات میں کیوں کمی ہو جاتی ہے۔ ہمت کیجئے، پابندی کیجئے، اس میں
جو ثواب ہے اس کو سامنے رکھئے، جس چیز میں نفع ہو آدمی اس کو اختیار کرتا ہے۔

آخرت کا جس میں نفع ہو اس کو کیوں نہ اختیار کیا جائے۔

صدیق احمد

مکرمی السلام علیکم

عبادت میں جی لگے نہ لگے آپ کرتے رہئے انشاء اللہ دل لگے گا۔

صدیق احمد

قابل رشک اور اچھی حالت

ایک صاحب نے اپنے حالات تحریر فرماتے ہوئے لکھا کہ اکثر اوقات غمزدہ رہتا ہوں موت و آخرت کی یاد آتی ہے اور روتا ہوں، معلوم نہیں میرا خاتمہ کیسا ہو میرے اعمال اس قابل نہیں، معلوم نہیں حشر میں میرے ساتھ کیا معاملہ ہو، حسن خاتمہ کی دعائیں فرمائیں، اور کچھ تحریر فرمائیں جس کو پابندی سے پڑھتا رہوں اللہ تعالیٰ نجات نصیب فرمادے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

انشاء اللہ خاتمہ اچھا ہوگا آپ نے جو اپنا حال تحریر کیا ہے یہ حال محمود ہے۔ اچھے انجام کی علامت ہے۔ نماز باجماعت تلاوت قرآن پاک کا اہتمام کیجئے۔ تسبیحات کے ساتھ مناجات مقبول ایک منزل روزانہ پڑھ لیا کیجئے۔

صدیق احمد

اصل تصوف

ایک صاحب نے اپنے حالات تحریر فرمائے لکھا کہ نماز تسبیح وغیرہ میں ذہن حاضر نہیں رہتا۔ حضرت تھانویؒ کی کتب کا مطالعہ کرتا ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

مکرمی زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

احکام شرع پر عمل کرنا یہی اصل تصوف ہے باقی وظائف اس کے لئے معین ہیں۔ کیفیت کے پیچھے نہ پڑیے یہ مطلوب نہیں عمل مطلوب ہے۔

صدیق احمد

ترقی کے لئے معمولات کی پابندی ضروری ہے

ایک مرید نے لکھا کہ اوراد، معمولات، ذکر کی پابندی ہے، لیکن جو حالت و کیفیت پہلے حاصل ہوئی تھیں ساری کیفیات زائل ہو گئیں۔ اور اب پڑھنے میں جی بھی نہیں لگتا نا نہ ہو جاتا ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

معمولات کی پابندی ترقی کے لئے بہت ضروری ہے۔ کیفیت مطلوب نہیں معمولات کی پابندی ضروری ہے۔ اس میں اجر میں کمی نہیں ہے۔ کیفیات تو ہر ایک کی بدلتی رہتی ہیں۔ آپ کے لئے دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

کیفیات اور غیبی آواز ترقی کا معیار نہیں

حضرت کے مرید میں سے ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ عرصہ دراز سے مجھے ایک آواز غیر لفظیہ عقلیہ سنائی دیتی ہے جو چڑیا کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے، جہاں کہیں بھی جاتا ہوں ہر جگہ کبھی درخت کے اوپر سے کبھی دیوار کے کونے سے سنائی دیتی ہے سفر میں گاڑی میں بھی کبھی سنائی دیتی ہے۔ حضرت نے جواب

تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

کبھی کبھی اس قسم کی آواز آتی ہے اس طرف التفات نہ کیا جائے ورنہ ترقی رک جاتی ہے۔ یہ مقصود نہیں ہے۔ اس میں خطرات بھی ہیں، ترقی کا معیار شریعت ہے۔ سنن اور مستحبات کا بھی اہتمام کرنا چاہئے۔ رذائل کا علاج شریعت میں موجود ہے جو ذیلہ اپنے اندر ہو اس کو لکھ کر اس کا علاج معلوم کر لیجئے۔

احقر صدیق احمد

دوبارہ ان صاحب نے تحریر فرمایا کہ جو آواز پہلے سنائی دیتی تھی اب بند ہو گئی حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

عزیزم السلام علیکم

یہ مطلوب نہیں اور نہ مطلوب ان پر موقوف ہے۔

صدیق احمد

اللہ تعالیٰ سے قرب اور اس کی محبت و نسبت

پیدا کرنے کا طریقہ

ایک صاحب نے بڑی عقیدت کے ساتھ دریافت کیا کہ حضرت ایسا طریقہ ارشاد فرمائیں جس سے اللہ تعالیٰ کا قرب اور اس کی محبت و نسبت حاصل ہو۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

اللہ پاک سے قرب ہونے کا طریقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر عمل کرنا ہے۔ ہر کام سنت کے مطابق ہو، جس کو جو کچھ حاصل ہوا ہے اسی کی بدولت ہوا ہے دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

نفس کی موافقت یا مخالفت

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں نہ تو ہمیشہ نفس کی مخالفت کرتا ہوں اور نہ ہی ہر وقت پیروی کرتا ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی السلام علیکم
پیروی تو صرف اللہ اور اس کے رسول ہی کی ہوتی ہے، البتہ نفس کی خواہش اگر جائز ہے تو اس کا پورا کرنا گناہ نہیں۔

صدیق احمد

مطلوب نفس کشی

ایک صاحب نے اپنے حالات لکھے، مجاہدے اور نفس کشی کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
حالات کا علم ہوا، ہر کام شریعت کے مطابق کیجئے یہی نفس کشی ہے۔ نماز باجماعت، تلاوت اور معمولات کی پابندی کیجئے۔

صدیق احمد

مراقبہ وغیرہ اپنے شیخ ہی سے دریافت کرنا چاہئے

ایک صاحب نے خط لکھ کر معلوم کیا کہ مجھے مراقبہ میں بیٹھنے کی خواہش ہے آپ کی اجازت کی درخواست ہے۔ مراقبہ کا طریقہ ارشاد فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم

آپ کا اصلاحی تعلق کس سے ہے جن سے ہوا نہیں سے مراقبہ کے بارے میں دریافت کرنا مناسب ہے، آپ کے لئے دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مقاصد میں کامیاب فرمائے۔
صدیق احمد

مراقبہ موت

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ سچ لکھتا ہوں مراقبہ موت، احوال برزخ کا استحضار کرتا ہوں تو قساوت قلبی کی وجہ سے ایسا لگتا ہے کہ جیسے مر کر دوبارہ زندہ ہی نہیں ہونا جب مرجائیں گے پھر عذاب کیسے ہوگا؟ نفاق معلوم ہوتا ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

دعاء کر رہا ہوں مراقبہ میں صرف اس کا تصور کیا کیجئے کہ اللہ پاک کے سامنے حاضر ہونا ہے پوری عمر کا حساب دینا ہے انشاء اللہ زندگی بنانے کے واسطے اتنا ہی مراقبہ کافی ہے۔
صدیق احمد

گناہ کرتے کرتے قلب سخت ہو گیا کیا کروں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ گناہ کرتے کرتے میرا قلب سخت ہو چکا ہے

ایمان سے دور ہوتا جا رہا ہوں، ضلالت و گمراہی میں پھنسا ہوا ہوں، نہ معلوم کیا انجام ہو، حضرت والا رہبری فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

ہر شخص کسی نہ کسی گناہ میں ملوث رہتا ہے اللہ پاک کی جناب میں توبہ کی جائے، آئندہ کے لئے عہد کیا جائے یہی علاج ہے، مایوسی کی کیا بات ہے، جبکہ اللہ پاک نے توبہ قبول کرنے کا وعدہ لیا ہے، بڑے بڑے اولیاء نے استغفار کی کثرت اور توبہ و انابت کے ذریعہ اللہ کا قرب حاصل کیا ہے یہی صورت سب کے لئے ہے۔ نماز باجماعت تلاوت قرآن کا اہتمام، استغفار اور درود شریف کی کثرت کیجئے۔

صدیق احمد

مصیبتوں پر صبر بھی ترقی کا ذریعہ ہے

چند اہم نصائح

باسمہ سبحانہ تعالیٰ

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تفصیلی حالات کا علم ہوا، مصائب پر صبر کرنے سے بھی آدمی کی ترقی ہوتی ہے آدمی پر حالات اسی لئے پیش آتے ہیں کہ اعمال کی وجہ سے اس میں غرور نہ پیدا ہونے پائے، اللہ پاک مزید ترقیات سے نوازیں۔

قضاء عمری کا اندازہ کر لیں اس کے حساب سے ادا کر لیں۔ بندہ کارونا اللہ پاک کو پسند ہے اس کے لئے تو آدمی بڑی بڑی ریاضتیں کرتا ہے کہ یہ کیفیت پیدا ہو جائے، الحمد للہ آپ کو اللہ پاک نے یہ دولت عطا فرمائی ہے اس پر شکر ادا کرنا چاہئے۔

قرض کی ادائیگی کے لئے دعاء بھی کرتے رہیں اور تدبیر بھی، جلد ہی اس سے سبکدوشی حاصل کریں۔ اپنے اوقات کی حفاظت رکھیں۔ لوگوں سے زیادہ اختلاط نہ ہو، اپنے کام سے کام رکھیں، ضرورت کے وقت لوگوں سے ملاقات کریں، زیادہ وقت ذکر، تلاوت، مراقبہ میں گزاریں۔ صدیق احمد

مصیبت دور ہوگی اللہ کا شکر ادا کیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے آپ کی خدمت میں ایک عریضہ ارسال کیا تھا جس میں منجملہ باتوں کے ایک بات یہ بھی لکھی تھی کہ مجھے اس وقت ایک مصیبت درپیش ہے میں نے آپ سے دعا کی درخواست کی تھی، الحمد للہ آپ بزرگوں کی دعاؤں سے وہ مصیبت اللہ پاک نے غیبی مدد سے ٹال دی۔ اللہ کے فضل سے راحت ملی۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

یہ اللہ کا انعام ہے۔ اللہ پاک ہر طرح عافیت نصیب فرمائے۔ اس شکر یہ میں کچھ نوافل پڑھ لیا کیجئے۔ دعاء کر رہا ہوں۔ صدیق احمد

پریشان کن حالات میں دعاء کی ترغیب

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

یہ حالات آدمی کو پیش آتے ہیں استغفار کیجئے۔ درود شریف پڑھئے اللہ پاک بہت مہربان ہے اس سے جو بھی مانگتا ہے سب کو دیتا ہے اس کے دربار سے کوئی محروم نہیں ہوتا آپ دعاء کرتے رہیں انشاء اللہ نفع ہوگا۔

صدیق احمد

دعاء مانگنا فائدہ سے خالی نہیں

ایک صاحب نے متعدد خطوط میں اپنی پریشانیوں کا اظہار کیا اور لکھا کہ برابر حضرت سے عرض کرتا ہوں وظیفہ پڑھ کر دعاء بھی کرتا ہوں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوتا، میری پریشانی دور ہوگی یا نہیں۔ آخر مجھ کو فائدہ کیوں نہیں ہوتا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

کیا کر رہے ہیں ان سے فائدہ کیوں نہیں ہوتا۔ اللہ پاک سے کوئی سوال کرے اور پھر نہ ملے یہ عقیدہ درست نہیں ہے۔ ملنے کی ایک ہی صورت نہیں ہوتی معلوم نہیں کیا کیا مصائب دور ہو رہے ہیں کیا یہ ملنا نہیں ہے۔ صدیق احمد

دعاء قبول نہ ہونے پر اللہ تعالیٰ سے شکوہ

ایک صاحب نے سعودیہ سے خط لکھا کہ عرصے سے معاشی پریشانیوں میں مبتلا ہوں کئی سال سے ملازمت کے سلسلہ میں یہاں پڑا ہوا ہوں ۹-۱۰ سال ہو گئے حرم پاک میں دعاء کرتے ہوئے اب تک میری دعاء قبول نہیں ہوئی بزرگوں سے بھی دعائیں کرائی ان کا سہارا لیا لیکن حالات میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، سنا ہے کہ اگر دعاء قبول نہ ہو تو اس کے بدلہ میں آخرت میں بہت کافی اجر و ثواب ملے گا لیکن مجھ کو تو دنیا ہی میں کچھ چاہئے۔ اگر میرے لئے بہتر نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر بھی تو قادر ہے کہ جس وجہ سے بہتر نہ ہو وہ وجہ ختم کر دے اور مال کو میرے لئے بہتر فرمادے پھر بھی اللہ تعالیٰ نہیں کرتا تو خیال ہونے لگتا ہے کہ شاید اللہ تعالیٰ قادر

نہیں ہے (نعوذ باللہ من ذلک) آپ کے متعلق مجھے معلوم ہوا اس لئے آنجناب کی خدمت میں دعاء کے لئے یہ عریضہ ارسال خدمت ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔ اللہ پاک قادر نہ ہوگا تو پھر کون قادر ہے آپ کو کیسے معلوم کہ آپ کی دعا نہیں قبول کر رہے۔ آپ تندرست نہیں، باعزت ہیں صبح و شام کھا رہے ہیں کیا یہ نعمتیں نہیں، صرف مال ہی نعمت ہے۔ آدمی مالدار ہو اور ہر وقت بیماریوں میں مبتلا ہو تو وہ مال کس کام کا، اللہ کی نعمتوں پر شکر کرنے سے اس کو اور زیادہ ملتا ہے۔

آپ سے زیادہ لوگ پریشان ہیں ان کو دیکھئے کتنے ایسے ہیں جن کو صبح و شام پیٹ بھر کھانا نہیں ملتا، بندہ کو اپنے خدا پر اعتماد کرنا چاہئے، دنیا چند روزہ ہے یہاں کی راحت کے لئے آخرت کی راحت کو قربان نہیں کرنا چاہئے۔

صدیق احمد

خطرناک حالت

ایک صاحب نے اپنی معاشی تنگی اقتصادی بد حالی کی شکایت کی اور اس انداز کے جملے تحریر کئے کہ میں نے سورہ واقعہ پڑھی سورہ منزل پڑھی اس سے اور خسارہ ہی ہوتا گیا، نقصان ہی ہوا۔ اس کے پڑھنے سے اور بربادی ہوئی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

آپ نے جو بات لکھی ہے اس کو پھر سے دیکھا ہے یا نہیں؟ قرآن پاک پڑھا جائے دعا مانگی جائے اور پھر یہ بھی عقیدہ ہو کہ اس سے برباد ہو گیا۔ اگر قرآن پڑھ کر دعا کرنے سے بربادی ہے تو پھر کامیابی کس سے ہوگی۔ اللہ پاک نے آپ کے جسم کو باقی رکھا۔ عزت باقی رہی، معلوم نہیں کیا کیا آفتیں آنے والی تھیں وہ دور ہو گئیں اور آپ کہتے ہیں کہ ان سورتوں کو پڑھ کر برباد ہو گیا۔ اپنے یہاں کسی عالم سے مسئلہ دریافت کر لیجئے کہ اس قسم کی بات نکلنے والے کا کیا حکم ہے؟

صدیق احمد

عمل میں رسوخ و پابندی کے بغیر ترقی نہیں ہو سکتی

ایک صاحب نے اپنی پریشانیاں، بد اعمالیاں، اور عمل میں سستی و کوتاہیاں لکھیں، اور لکھا کہ میں نے حضرت شیخ الحدیث سے تعلق قائم کیا میں نے ان کی خدمت بھی کی لیکن ناکامی رہی۔ اب حضرت والا سے اصلاحی تعلق قائم کرنے کی اجازت چاہتا ہوں حضرت قبول فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اصلاحی تعلق حضرت شیخ کے خلفاء میں سے کسی سے قائم کیجئے۔ اور ان کی ہدایات پر عمل کرتے رہئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہوگا۔

آپ عمل کریں جب اس میں کوتاہی ہوگی تو کس طرح کامیابی ہو سکتی ہے۔

صدیق احمد

خلاف سنت زندگی گزارنے کا نقصان

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ مجھہ تعالیٰ معمولات پورے ہو رہے ہیں،

قضا، نماز بھی پڑھ رہا ہوں تلاوت قرآن پاک اور مناجات مقبول پڑھتا ہوں البتہ نالائق کو ابھی تہجد پڑھنا نصیب نہیں ہوا۔ اس کے علاوہ مغرب بعد ۲۰ تہجدات پڑھنا مشکل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ میں بہت گناہوں میں مبتلا ہوں مثلاً بے نمازی ہوں اور ڈاڑھی کٹانے اور بدعت میں ملوث ہوں۔ تکبر میں بھی مبتلا ہوں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریمکم السلام علیکم

خلاف سنت زندگی گزارنے میں اللہ پاک کی خوشی کبھی نہیں ہوتی، تہجد اگر نہیں پڑھ سکتے تو بعد عشاء کچھ نوافل پڑھ لیا کیجئے۔ سنت کے مطابق ہر کام کیجئے، فرائض کی پابندی کیجئے کوشش کیجئے کہ اپنے سے کسی کو تکلیف نہ ہو۔

صدیق احمد

حالات یکساں نہیں رہتے مایوسی کی کوئی بات نہیں

ایک صاحب نے لکھا کہ دینی کام کرنے کا جو جذبہ پہلے ہمارے اندر تھا وہ اب نہیں رہا، زیادہ محنت کرنے کو جی ہی نہیں چاہتا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

انسان پر حالات پیش آتے رہتے ہیں اسی اعتبار سے وہ مکلف ہے۔ فکر کی کیا بات ہے۔

صدیق احمد

عادت کے خلاف کوئی آواز آنا کوئی تعجب اور پریشان کن بات نہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ پنڈلی سے جو آواز پہلے آیا کرتی تھی اب بھی

کبھی کبھی آجایا کرتی ہے۔ ایک رات عجیب اتفاق ہوا کہ میری اہلیہ نے بتلایا کہ آج میں رات بھر سوئی نہیں کیونکہ آپ کے سینہ سے اللہ اللہ کی آواز آتی رہی میری اہلیہ بہت خوف زدہ پریشان ہو گئی اور مجھے خوشی ہوئی۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہو ادا کر رہا ہوں آپ وہم نہ کریں سونے والے کے حالات اس قسم کے ہو جاتے ہیں ہم لوگوں کا خود یہ حال ہے کہ سونے میں آواز آتی ہے۔ اگر ذکر کی آواز ہے تو یہ خوشی کی بات ہے نہ کہ پریشان ہونے کی آپ معمولات پابندی سے ادا کرتے رہیں۔

صدیق احمد

ایک اور صاحب کو اسی قسم کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا:
مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا، شریعت کی پابندی کا اہتمام کیجئے آواز آنے سے آپ کا کوئی نقصان نہیں ہے۔

رفتہ رفتہ ساری شکایات انشاء اللہ جاتی رہیں گی روزانہ سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص پڑھ کر پانی پر دم کر کے میاں بیوی پی لیا کریں۔ سوتے وقت معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے سویا کریں۔

صدیق احمد

اعمال کی ترغیب

ایک صاحب کو ان کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا:
عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔ کوشش کیجئے کہ سنت پر عمل ہو روپیہ اور مال نے دنیا میں کسی کا ساتھ نہیں دیا اعمال ساتھ دیتے ہیں۔ میں اس وقت پریشان ہوں دعاء کرتے رہئے۔

صدیق احمد

اصلاح نفس کے لئے ایک عورت کے خط کا جواب

ایک عورت نے اپنی اصلاح کے لئے خط لکھا کچھ معمولات نماز کی پابندی وغیرہ لکھی اور مزید معمولات کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجربا السلام علیکم ورحمۃ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا آپ ماشاء اللہ نماز کی پابند کر رہی ہیں قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام کیجئے۔ صبح و شام یہ تسبیحات پڑھ لیا کیجئے۔
اول کلمہ، تیسرا کلمہ، درود شریف، استغفار، ایک ایک تسبیح۔

صدیق احمد

ایک مرید کا حال

لندن سے حضرت کے ایک مرید نے خط ارسال فرمایا جس میں آخرت کی فکر کے ساتھ بڑے عاجزانہ گویا مایوس کن حالات تحریر کئے تھے۔ لکھا تھا کہ حالات کیا لکھوں مَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ نَفْسُ كُوَامَامِ بِنَا رَكْهَابِ۔ آخرت کی فکر ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریمک السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک اپنی مرضیات کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق

عطا فرمائے، درود شریف اور استغفار کی کثرت کیجئے۔ آپ نے اپنا حال تحریر کیا ہے یہ آخرت کی فکر کی علامت ہے، مایوسی کی بات نہیں اللہ پاک اس فکر میں اضافہ فرمائے۔ آپ کے لئے برابر دعاء ہوگی۔

صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ ہتھورا باندہ یوپی

آخرت کی فکر کسے پیدا ہو

مکرمی زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ دیر مراقبہ کر لیا کیجئے کہ اگر اس وقت دنیا سے سفر ہو تو میں نے آخرت کے لئے کیا تیاری کی ہے۔ اس سے انشاء اللہ آخرت کی فکر پیدا ہوگی، امامت کے ساتھ اگر تعلیم کا سلسلہ ہو جائے تو وہ زیادہ بہتر ہے۔ تجارت میں بہت مشغولی ہو جاتی ہے۔

صدیق احمد

اللہ سے ڈرنے کا مطلب

ایک محترمہ نے خط لکھ کر معلوم کیا کہ اللہ سے ڈرنے کا کیا مطلب ہے؟
حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ تعالیٰ

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم

اللہ سے ڈرنے کا مطلب یہ ہے کہ جن باتوں کے کرنے کا حکم ہے ان کو کیا جائے اور جن چیزوں سے روکا ہے اس سے رک جائے۔ جس کا حاصل یہ ہے کہ احکام شرع کی پابندی کی جائے۔

صدیق احمد

مجوزہ معمولات اور اتباع سنت کا اہتمام کیجئے

ایک صاحب نے اصلاح سے متعلق کچھ تفصیلات لکھیں، جس میں تحریر فرمایا کہ کلمہ طیبہ استغفار وغیرہ تو پڑھتا ہوں، سانس کے ذریعہ پاس انفاس بھی کر سکتا ہوں ہر وقت ذکر کرنے کا جی چاہتا ہے۔

مختصر درود شریف کون سا پڑھا کروں اور عام اوقات میں کس ذکر کی کثرت رکھوں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

اس قسم کے حالات چوڑے کاغذ پر لکھنا چاہئے تاکہ اسی کے سامنے جواب تحریر کروں۔

آپ کون سا ذکر کرتے ہیں تحریر فرمائیے۔ مختصر درود شریف بہت سے ہیں آپ جو پڑھ سکتے ہوں اس کا انتخاب کر لیں۔

قرآن پاک کی تلاوت نماز باجماعت کا اہتمام کیجئے، اتباع سنت کا اہتمام کیجئے
صدیق احمد

وظائف کے پیچھے نہ پڑیئے

مکرمی زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وظائف کے پیچھے نہ پڑیں ہر عمل سنت کے مطابق کیجئے۔ نماز باجماعت اور تلاوت کا اہتمام کیجئے۔

صدیق احمد

عملیات کے پیچھے نہ پڑیے

زندگی سنت کے مطابق گزارئیے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ آپ کا خط ملا میں آپ سے اصلاحی تعلق قائم کرنا چاہتا ہوں آپ نے لکھا کہ تجدید بیعت ضروری ہے۔ اب مجھے آپ طریقہ بتلائیے کس طرح بیعت ہوں، دوسری بات یہ کہ مجھے آپ عملیات کی اجازت بھی دے دیں لوگ میرے پاس آتے ہیں کس طرح عملیات کیا کروں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

جو صاحب کسی سے بیعت ہوتے ہیں ان کے لئے میں تجدید بیعت کا مشورہ نہیں دیتا البتہ اصلاحی تعلق جس سے مناسبت ہو قائم کر لیں۔ عملیات میں آپ نہ پڑیں۔ اپنی زندگی سنت کے مطابق گزارنے کی کوشش کریں، عملیات میں خطرات بھی ہیں۔

صدیق احمد

الکشف کا مطالعہ

ایک فارغ التحصیل طالب علم نے پوچھا کہ آج کل ”الکشف عن مہمات التصوف“ حضرت تھانویؒ کی تصنیف کردہ مطالعہ کر رہا ہوں اس کا مطالعہ مفید ہے یا مضر؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

الکشف کا مطالعہ مفید ہوگا۔ جہاں سمجھ میں نہ آئے کسی سے حل کر لیا کیجئے۔

صدیق احمد

حضرت تھانویؒ کے مواعظ کا مطالعہ کیجئے

حضرت اقدس کے ایک مرید نے اپنے کچھ حالات و معمولات لکھے اور اخیر میں معمولات کے اضافہ اور نصیحت کی درخواست کی، اسی نوع کا اس سے قبل بھی ایک خط ارسال کر چکے تھے، جس کے جواب میں حضرت نے تحریر فرمایا تھا کہ آپ کے پاس کتنا فارغ وقت پختا ہے۔ حضرت اقدس نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

آپ نے اس خط میں بھی نہیں لکھا کہ کتنا وقت آپ فارغ کر سکتے ہیں، معمولات مناسب ہیں، مناجات مقبول ایک منزل پڑھ لیا کیجئے، قرآن پاک کی تلاوت میں اضافہ کر دیجئے۔ دینی کتابیں خصوصاً مواعظ حضرت حکیم الامت کا مطالعہ کیجئے۔

صدیق احمد

ایک خط میں تحریر فرمایا:

تعلیم الدین اور تبلیغ دین، حیات المسلمین، حکایات صحابہ، فضائل صدقات کا مطالعہ کیجئے۔

صدیق احمد

فیوض یزدانی کا مطالعہ ہر ایک کے لئے نہیں

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے کتاب فیوض یزدانی کا کئی بار مطالعہ کیا اس کتاب کو مطالعہ کر کے میں نے مؤکل کی زیارت کر لی۔ ایک رات میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک کی زیارت کی، کسی نے مجھے سونے سے جگا کر کھڑا کر دیا۔ اور تین سو مرتبہ آیت الکرسی پڑھوائی میں نے وہ کتاب مسجد میں

رکھوالی اب میں اجازت چاہتی ہوں کہ مجھے وہ کتاب خریدنے اور پڑھنے کی اجازت نصیب فرمائیں کیا میں اس کتاب کو اپنے شوہر سے بازار سے منگوا لوں؟
حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ السلام علیکم

خدا کرنے خیریت ہو، آپ اس قسم کی کتب کا مطالعہ ابھی نہ کریں۔ جو وقت بچ جائے قرآن شریف کی تلاوت اور درود شریف میں وہ وقت صرف کریں۔

صدیق احمد

دعا آپ بھی کیجئے

ایک صاحب نے مختلف امور اور متعدد مقاصد کے لئے حضرت اقدس سے دعاؤں کی درخواست کی جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعا کر رہا ہوں، آپ بھی پابندی کے ساتھ دعا کرتے رہیں۔

صدیق احمد

اسی طرح کے ایک اور صاحب کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

خداوند کریم سے دعا کرتے رہئے وہ مسبب الاسباب ہے دعا ہر ایک کی قبول ہوتی ہے کسی مصلحت سے کچھ تاخیر ہو جاتی ہے۔ میں بھی دعا کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

اصلاحی خط لکھنے کے سلسلہ میں ایک ہدایت

ایک صاحب نے حضرت سے اصلاحی تعلق قائم کیا، اور کچھ حالات لکھے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

روزانہ صبح و شام ایک ایک تسبیح تیسرا کلمہ، درود شریف، استغفار کی پڑھ لیا کریں۔ اور حالات سے اطلاع کرتے رہیں۔

خط لکھتے وقت اس کا کچھ حصہ خالی رکھا کیجئے تاکہ ہر مضمون کا جواب اس کے سامنے لکھ دیا جائے۔

صدیق احمد

دوسروں کے حالات نہ دیکھا کریں

ایک مرید صاحب نے اپنے کچھ حالات تحریر کئے حضرت اقدس کو ان کے حالات اور مزاج سے واقفیت تھی ان کے حالات کے پیش نظر مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

آپ دوسروں کے حالات نہ دیکھا کریں اپنی فکر کریں اور اصلاح کریں۔ کچھ کام شروع کر دیجئے۔ میں کئی بار کہہ چکا ہوں بیکاری میں ہر طرح کی فکریں سوار رہتی ہیں۔

صدیق احمد

ایک اجازت یافتہ کا خط

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ احقر ۱۳ سال سے حضرت مسیح الامت سے

بیعت تھا ان سے اصلاحی تعلق تھا مجلس میں آتا جاتا تھا حضرت کی وفات کے بعد آپ سے اصلاحی خط و کتابت شروع کی اور آپ ہی سے بیعت کا ارادہ تھا کہ اسی دوران حضرت مولانا جلیل احمد صاحب کے ایک خلیفہ یہاں تشریف لائے جو میرے حالات سے بخوبی واقف تھے انہوں نے تین حضرات کو اخذ بیعت و تلقین کی اجازت دی جس میں ایک احقر بھی تھا تو اب مجھ کو آپ سے اصلاحی تعلق رکھنے خط و کتابت کرنے کا حق ہے یا نہیں۔ نیز تصوف و سلوک کے متعلق بعض باتیں دریافت کی تھیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا۔ ایک صاحب نسبت بزرگ کا از خود اجازت دینا یہ اللہ پاک کا انعام ہے۔ اس کی قدر کیجئے۔ ظاہر ہے کہ اللہ پاک نے ان کے دل میں یہ بات ڈالی ہوگی۔ ان سے میرا سلام عرض کیجئے اور دعاء کی درخواست کیجئے۔ اپنی خیریت سے آپ مطلع کر دیا کریں۔

دینی امور میں بہتر یہ ہے کہ آپ ان سے مشورہ لیا کریں۔ میرے دوڑ کے بیمار ہیں دعاء صحت فرمائیے۔
صدیق احمد

سلسلہ کی ٹوپی

ایک صاحب نے سو روپے لفافہ میں بھیجے اور لکھا کہ سلسلہ کی ٹوپی بھیج دیجئے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

اس طرح کی ٹوپیاں ہر دوئی، الہ آباد، سمبلی، جلال آباد میں تیار ہوتی ہیں وہاں

سے مل سکتی ہیں، ایک دو ٹوپی میں بھی دے سکتا ہوں۔
 آپ کے پاس کس طرح بھیجوں، آپ کی رقم مبلغ ایک سو روپیہ میرے
 پاس امانت ہیں آپ کسی طرح اس کو منگوا لیجئے۔
 صدیق احمد

خلافت اور شجرہ کی تحقیق

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں ایک ایسے علاقہ میں رہتا ہوں جہاں
 لوگ پیری مریدی کے بہت خلاف رہتے ہیں اور مجھ سے آپ کے شجرہ خلافت
 کے بارے میں دریافت کرتے ہیں لہذا مؤدبانہ درخواست ہے کہ شجرہ خلافت
 بزرگی کا سلسلہ جو ہے اسے تحریر فرمائیں۔ نوازش ہوگی۔

حضرت نے ارشاد فرمایا کہ ان صاحب کو ان کے پیچھے پڑنا ہی نہیں چاہئے،
 کون ان سے منوار ہا ہے۔ کسی کی غیرت گوارہ کرے گی کہ اس کو دکھلاتا پھرے۔ اور
 مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

دعا کر رہا ہوں، ہر ایک کی فرمائش نہیں پوری کی جاتی جس کو شجرہ اور خلافت
 کی تصدیق کرنا ہو یہاں آئے۔
 صدیق احمد

حضرت نے اپنے ایک مجاز (خلیفہ) کو خلافت و اجازت کا بار بار تذکرہ
 کرنے سے منع فرمایا۔

شجرہ کی درخواست پر

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ احقر فلاں موقع پر حضرت والا سے بیعت ہوا

تھا جناب کے بتلائے ہوئے اور ادو وظائف کی پابندی کر رہا ہوں، اس سے پہلے شجرہ مبارکہ کے لئے لکھا تھا اس وقت حضرت بیمار تھے اب گزارش ہے کہ شجرہ ارسال فرمائیں۔

اور ان صاحب نے شجرہ کے لئے لفافہ اور ٹکٹ بھیجا نہیں تھا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

کوئی وہاں سے آنے والا ہو تو اس سے کہہ دیجئے کہ شجرہ لیتا جائے گا۔ غالباً دو ہفتہ کے بعد میرا آنا ہوگا ساتھ لیتا آؤں گا۔ صدیق احمد

شجرہ کے متعلق ایک صاحب کے اشکال کا جواب

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ایک صاحب نے مجھے ایک کتاب پڑھنے کو دی جس میں صوفیاء کرام پر تنقید کی گئی ہے اور خاص طور پر وہ مقام دکھلایا جس میں شجرے پر اعتراض تھا، اس میں لکھا تھا کہ صوفیاء کرام جو اپنے شجرہ کا سلسلہ اپنے سے لے کر حسن بصری تک اور حسن بصری سے حضرت علیؑ تک پہنچاتے ہیں یہ صحیح نہیں کیونکہ حسن بصری کا سماع حضرت علیؑ سے ثابت نہیں اس کو پڑھ کر میرے دل کی حالت بدل گئی اور میں سوچ میں پڑ گیا چونکہ اس میں حوالہ مقدمہ مسلم شریف کا تھا دل ہی دل میں کہنے لگا کہ ہمارے اکابر کیسے تھے کہ انہوں نے بغیر سماع والی حدیث پر خود بھی عمل کیا اور اپنے متوسلین کو عمل کرایا۔ جب میں نے کتاب کا سرورق دیکھا تو معلوم ہوا کہ یہ کتاب غیر مقلد مسلک کی ہے تو پھر اطمینان ہوا کہ ان کا تو کام ہی ہے اعتراض کرنا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
یہ کیا ضروری ہے کہ ہر ایک کو ہر چیز کا علم ہو، ان کو معلوم نہیں کہ ایک دو آدمی
سے غلطی ہو سکتی ہے کیا ہزاروں لوگ غلط لکھیں گے، ان کو تحقیق کرنی چاہئے۔ ہر
بات پر تنقید نہیں کی جاتی۔
صدیق احمد

ختم خواجگان

ایک صاحب نے ختم خواجگان کے متعلق لکھا کہ یہ کیا ہے، ضیاء القلوب
یہاں نہیں مل رہی، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
مکرمی زید کر مکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
دعاء کر رہا ہوں، اللہ پاک فضل فرمائے۔ ختم خواجگان ہر ایک کے لئے
نہیں۔ جہاں یہ کام ہوتا ہے وہاں خط لکھ دیجئے۔ اور دعا کرا لیا کریں آپ کو جو
پڑھنے کو بتایا ہے وہ پڑھتے رہئے۔ ضیاء القلوب دیوبند میں مل جائے گی۔
دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک ہر طرح فضل فرمائے۔
صدیق احمد

ایک مرید کو نصیحت

حضرت کے ایک مرید نے اپنے حالات کے ضمن میں معمولات کے
اضافہ اور نصیحت کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:
عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
یہ معمولات ابھی چلتے رہیں گے جب تم یہاں آؤ گے اس وقت اضافہ کر دیا
جائے گا۔

قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام کرو، فضول باتوں سے بچتے رہو،
اپنے سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے اس کی کوشش کرو۔
صدیق احمد
اسی طرح کا ایک اور صاحب نے خط لکھا تھا اس کا یہ جواب تحریر فرمایا:
مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا، نماز باجماعت تلاوت کا اہتمام کیجئے۔ اگر ایک گھنٹہ کا
وقت نکال سکیں تو کچھ معمولات تحریر کروں، ورنہ جو کر رہے ہیں اس کو پابندی سے
کرتے رہئے۔
صدیق احمد

فارغ ہونے والے ایک طالب علم کو نصیحت

ایک طالب علم مدرسہ سے فارغ ہو کر اپنی تعلیم پوری کر چکے تھے، اب
اصلاحی تعلق قائم کرنے کی غرض سے حضرت کی خدمت میں کچھ عرصہ تک ہتور میں
قیام کی درخواست دی، اور جماعت میں جانے یا کسی خانقاہ میں رہنے کی بابت
حضرت سے مشورہ لیا۔ ساتھ ہی حفظ کرنے کی بھی تمنا ظاہر کی، حضرت اقدس نے
مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
بہتر یہ ہے کہ کسی جگہ کام شروع کر دیجئے، اور ساتھ ساتھ حفظ بھی کرتے
رہئے، خط کتابت کرتے رہئے، موقع نکال کر یہاں تشریف لاتے رہئے، اس میں
انشاء اللہ تعالیٰ زیادہ نفع ہوگا، اگر یہاں صرف خانقاہی رنگ ہوتا تو مستقل قیام میں
فائدہ ہوتا۔ اس وقت میرے ذہن میں کوئی ایسی خانقاہ بھی نہیں جہاں رہ کر استفادہ
کیا جائے۔
صدیق احمد

ایک طالب علم حضرت سے اصلاحی تعلق رکھتے تھے، ان کے خط کے جواب میں حضرت نے تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

معمولات کی پابندی جس قدر ہو سکے بہتر ہے لیکن اس میں تعلیم کا حرج نہ ہو تب میں آنکھ نہ کھل سکے تو سونے سے پہلے کچھ نوافل پڑھ لیا کیجئے۔

صدیق احمد

ایک عورت کو نصیحت

ایک محترمہ نے تحریر فرمایا کہ آپ نے جو تسبیحات بتلائی تھیں ان کو پڑھتی ہوں لیکن پابندی نہیں ہو پاتی، رمضان المبارک میں آج کل یومیہ دس پارے تلاوت کر لیتی ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

کوشش کیجئے کہ ناعذہ ہو، قرآن پاک کی تلاوت باسانی جتنا کر سکیں کریں کوئی تعداد نہ مقرر کریں۔

صدیق احمد

ایک سالک کو نصیحت

ایک صاحب جو پہلے حضرت شیخؒ سے اصلاحی تعلق قائم کئے ہوئے تھے، اور اب حضرت اقدس کی طرف رجوع ہوئے تھے، حضرت کی خدمت میں انہوں نے اپنے حالات لکھے جس کا حضرت نے مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

مکرمی زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت شیخؒ نے جو معمولات مقرر کئے تھے آپ ان پر پابندی سے عمل

کرتے رہیں۔ نماز باجماعت، تلاوت قرآن پاک کا اہتمام کریں، فضول گوئی، غیبت سے اجتناب کریں، بغیر ضرورت کسی کے پاس نہ بیٹھیں۔

صدیق احمد

ہر ایک کے لئے ایک نصیحت

ایک صاحب کو تحریر فرمایا:

برادر م السلام علیکم

بزرگوں کی خدمت میں جایا کیجئے۔ اتباع سنت کی کوشش کیجئے انشاء اللہ

صدیق احمد

مقصود حاصل ہوگا۔

عزیز م السلام علیکم

میری طبیعت خراب ہے، اکابر کی اتباع کی برکت سے اتباع سنت کا جذبہ

صدیق احمد

پیدا ہو رہا ہے، اللہ پاک اضافہ فرمائیں۔

لگے رہئے انشاء اللہ کامیابی ہوگی

ایک مرید نے تحریر کیا کہ آپ کے بتلائے ہوئے معمولات پورے ہو رہے

ہیں، غیبت چغلی وغیرہ سے پرہیز کرتا ہوں ہدایات پر عمل کر رہا ہوں اطلاعاً عرض

ہے کامیابی کی دعا فرمائیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

دعا کر رہا ہوں، پابندی سے معمولات پورے کرتے رہئے۔ انشاء اللہ اس

کی برکات حاصل ہوں گی۔ اور منزل تک رسائی ہوگی میں دعا کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

درخواست دعا

ایک صاحب نے بڑی عقیدت سے تحریر فرمایا:
 عمر پچاس سال ہوئی نہ خدا ملانہ وصال صنم ہوا، چاہتا ہوں کہ میری یہ دعا
 قبول ہو جائے۔ ربنا آتسنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة و قنا
 عذاب النار، آمین

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
 دعا کر رہا ہوں اللہ پاک ہر طرح عافیت نصیب فرمائے۔

صدیق احمد

مبارک حالت

ایک مرید نے اپنا حال لکھا کچھ عرصہ سے اخیرات میں کوئی ایک مرتبہ
 میرا نام پکارتا ہے اور اک دم سے آنکھ کھل جاتی ہے اور خوف بھی نہیں محسوس ہوتا۔
 اطلاعاً عرض ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا اللہ پاک کی طرف سے نصرت ہے۔ مبارک اٹھ کر کچھ
 نوافل پڑھ لیا کیجئے۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے لکھا کہ میری صلاح و فلاح کے لئے دعائے فرمائیں اور یہ
 کہ محبت شیخ میں اضافہ ہوا اور حضرت کے برکات سے بہرہ یاب ہو سکوں، حضرت

نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں، اللہ پاک اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

صدیق احمد

عورت کو اپنے پیر کی خدمت میں سفر کر کے جاننا مناسب نہیں

خط بھی شوہر کو دکھلانے کے بعد ہی ڈالنا چاہئے

ایک محترمہ جو حضرت اقدس سے بیعت تھیں انہوں نے خط میں لکھا کہ میں آپ سے مرید ہوئی تھی آپ کی خدمت میں ملاقات کے لئے حاضر ہونا چاہتی ہوں اجازت دے دیجئے، اور بتلائیے کہ کس تاریخ کو حاضر ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم

آپ کے لئے سفر مناسب نہیں ہے۔ خط میں اپنے حالات لکھ کر بھیج دیا

صدیق احمد

کیجئے خط شوہر کو دکھا دیا کیجئے۔

اور زبانی حضرت نے ارشاد فرمایا کہ عورت کو چاہئے کہ کہیں بھی خط لکھے

اپنے شوہر کو ضرور دکھلائے شوہر کو دکھلائے بغیر کہیں خط نہیں بھیجنا چاہئے حضرت

تھانویؒ نے بھی منع فرمایا ہے۔

باب

خواب کس سے بیان کرنا چاہئے

ایک صاحب نے حضرت کی خدمت میں تفصیلی خواب لکھا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

خواب اس سے بیان کرنا چاہئے جس کو تعبیر آتی ہے۔ دوسرے سے بیان کرنا مناسب نہیں۔ دعا کر رہا ہوں اللہ پاک ہر قسم کے شرور سے حفاظت فرمائے۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے تفصیلی خواب لکھا اور حضرت دامت برکاتہم سے اس کی تعبیر دریافت کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

مجھے خواب کی تعبیر نہیں آتی

نہ شہم نہ شب پرستم کہ حدیث خواب گویم

چو غلام آفتابم ہمہ ز آفتاب گویم

صدیق احمد

ایک شخص نے حضرت کی خدمت میں ایک خواب لکھا اور اس کی تعبیر دریافت کی حضرت نے جواب دیا کہ:

مکرمی السلام علیکم

خواب کی تعبیر مجھ کو نہیں آتی،

صدیق احمد

خواب کی تعبیر اور معمولات اپنے شیخ ہی سے پوچھئے

ایک صاحب نے حضرت کی خدمت میں تفصیلی خط تحریر فرمایا جس میں تین خواب بھی لکھے، خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت، اکابر سے ملاقات کا بھی تذکرہ کیا، اپنے معمولات بھی لکھے کہ حزب البحر، مناجات مقبول، دوازدہ تسبیحات وغیرہ پڑھتا ہوں یہ معمولات جاری رکھوں یا اس میں کچھ ترمیم کردوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

مجھے خواب کی تعبیر نہیں آتی، آپ کا اصلاحی تعلق کس سے ہے معمولات کا انتخاب انہیں سے بہتر رہے گا، اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرمائے۔ صدیق احمد

خواب میں اللہ تعالیٰ کی زیارت

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے خواب دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے میرے واسطے بسکٹ پھینکا، اور ایک مرتبہ دیکھا کہ میرے سامنے بخاری شریف وغیرہ بہت سی کتابیں کھلی ہیں، حضرت علیؓ تشریف لائے میں ان سے عربی میں گفتگو کر رہا ہوں اور وہ اردو میں کر رہے ہیں اس کی تعبیر ارشاد فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خواب کی تعبیر تو مجھے نہیں آتی، خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ پاک آپ سے کوئی اپنی مرضی کا کام لینا چاہتے ہیں۔ اللہ پاک فضل فرمائے دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

اتباع سنت کی برکت سے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ برسوں حقیر نے سیدالابرار صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں اس طرح دیکھا کہ احقر کچھ فاصلہ پر تھا سیدالابرار صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر مارے خوشی کے آہستہ آہستہ چل کر سیدالابرار صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جانے لگا، اور ہر قدم پر السلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتا رہا، سیدالابرار صلی اللہ علیہ وسلم ہر مرتبہ جواب سے مشرف فرماتے رہے، آہستہ آہستہ چلنے کی وجہ یہ تھی کہ قریب پہنچنے میں دیر ہوگی تو سلام زیادہ عرض کر لوں گا جواب زیادہ ملے گا، قریب پہنچ کر عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے سینہ میں کچھ ہے نہیں، سیدالابرار صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سینہ اقدس کو حقیر کے سینہ کے ساتھ کافی دیر تک لگائے رکھا، پھر چار عدد سفید خوبصورت دکش پرچے مرحمت فرمائے۔ ان پرچوں میں کچھ لکھا ہوا تھا اچانک بیدار ہو گیا۔ اس خواب سے بے حد قلبی سکون ہوا جو بیان سے باہر ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات ماشاء اللہ قابل ستائش ہیں، خواب مبارک ہو، اس کو آپ کسی کا پی میں لکھ لیجئے، اتباع سنت کی برکت سے یہ دولت حاصل ہوتی ہے۔ اس کا خیال رکھئے۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے لکھا کہ فضائل درود شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنے کا جو عمل لکھا ہے میں نے اس کو پابندی سے کیا الحمد للہ ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کے جسم مبارک میں جان نہیں ہے۔ بیمار ہیں بخار چڑھا ہے، بیداری کے بعد سے طبیعت میں الجھن اور پریشانی ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

دعا کر رہا ہوں امت کی بد اعمالی نے حضور کا یہ حال کر رکھا ہے۔ اللہ پاک

ہم سب کو ہدایت دے۔ صدیق احمد

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو چار مرتبہ خواب میں دیکھا، اور ایک خواب تحریر فرمایا کہ آسمان پر روشنی ہے تاروں کی مانند بوندیں نظر آتی ہیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

خواب مبارک ہو سنت پر پابندی کیجئے اللہ پاک مزید ترقی عطا فرمائے۔

صدیق احمد

ایک عورت نے لکھا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے نام خط ارسال فرمایا ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ السلام علیکم

خواب مبارک ہو، یہ علامت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ سے خوش ہیں، درود شریف کی کثرت کیجئے۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ ہتورا باندہ

خاص حالت میں حضور ﷺ کی زیارت اور اس کی تعبیر

ایک شخص نے لکھا کہ حضرت میں نے خواب دیکھا کہ ایک بڑا حال ہے ایک بڑی ہستی کے دیدار کے لئے لوگ جمع ہیں ناچیز بھی شوق میں حاضر ہوا قریب پہنچا تو دیکھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں مگر کیفیت یہ ہے کہ آپ بستر پر پیٹ کے بل لیٹے ہیں جسم میں ہلکی سی حرکت ہے اور دونوں پیر دونوں رانوں تک برہنہ ہیں۔ زندگی میں پہلی بار خواب اور وہ بھی اس طرح کہ میری آنکھیں اوندھے منہ دیکھ رہی ہیں اور رانوں تک ستر کھلا دکھائی دے رہا ہے۔ خدا را میری دستگیری فرمائیں نہ جانے ذہن میں کیا کیا خیالات آتے ہیں، حضرت والا سے بیعت بھی ہونا چاہتا ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

خواب مبارک ہو، پوری تفصیل تو میں نہ بتا سکوں گا آپ درد شریف کی کثرت رکھیں اللہ پاک فضل فرمائے۔
صدیق احمد

کسی امتی کی شکل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنا

ایک صاحب نے لکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی اور آپ کی شکل میں حضور کو دیکھا اور خواب میں دودھ پینے کا بھی ذکر کیا، بڑا تفصیلی لمبا خط لکھا کہ حاشیہ پر جواب کی جگہ بھی نہ تھی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

جواب کے لئے جگہ چھوڑا کیجئے، خواب مبارک ہو، کسی کی شکل میں حضور کو

دیکھنے کا مطلب یہ ہے کہ اس سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہیں، دودھ کا پینا دین میں ترقی کی علامت ہے۔ حضرت اقدس (مولانا اسعد اللہ صاحب) کے بارے میں جو آپ کا خیال ہے بالکل درست ہے۔ صدیق احمد

کسی بزرگ ہستی کو خواب میں دیکھنا

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ احقر نے حضرت والا کو خواب میں دیکھا اور خواب ہی میں حضرت والا سے اپنی پریشانیوں کا تذکرہ کیا، تو آپ نے کھانے کے لئے بسکٹ عنایت فرمایا، اس سے سکون ہوا، اس خواب کی کیا تعبیر ہوگی۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے خواب کی تعبیر نہیں آتی بظاہر معلوم ہوتا ہے کوئی دینی نفع آپ کو حاصل

ہوگا۔

صدیق احمد

ایک خواب کی تعبیر

ایک صاحب نے لکھا کہ میری بچی نے دادی کو خواب میں دیکھا کہ انہوں نے اس کو ایک روپیہ دیا اور کہا کہ چار آنہ تم لے لو اور بارہ آنہ بچا کو دے دو، اور درود شریف کثرت سے پڑھو، اس خواب کی تعبیر کیا ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

مکرمی زید کریم السلام علیکم و برکاتہ

تعبیر یہ ہے کہ کوئی دنیا کا فائدہ آپ کو حاصل ہوگا۔

صدیق احمد

پریشان کن خوابات اور حضرت والا کی ہدایت

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے عجیب خواب دیکھا کہ میں مسجد نماز پڑھنے گیا، امام صاحب کی مقتدیوں سے لڑائی ہوگئی، میں نے اپنے کو بالکل برہنہ دیکھا پھر اپنے کولڑکی کی شکل میں دیکھا، اسی طرح کالسا چوڑا خواب نقل کر کے لکھا کہ مجھے بڑی تشویش ہے خواب کی تعبیر ارشاد فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرم بندہ زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
خواب کی تعبیر مجھے نہیں آتی، آپ سو بارہ درود شریف اور سو بار استغفار
کر کے دعاء کریں۔
صدیق احمد

خواب میں کسی بزرگ کی لڑکی سے نکاح ہونا

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک بڑے بزرگ عارف باللہ کی لڑکی سے میرا نکاح ہوا، اس کی تعبیر کیا ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم
کسی اچھے شخص سے آپ کا تعلق ہوگا جس سے فلاح دارین حاصل ہوگی۔
صدیق احمد

خواب میں اپنے بیٹے کو ذبح کرنا

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں اپنے لڑکے کو ذبح

کر رہا ہوں، اس کے بعد سے تشویش ہے حضرت سے دعا کی درخواست ہے۔
جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
دعا کر رہا ہوں، خواب کی تعبیر مجھے نہیں آتی بظاہر اچھی علامت ہے لڑکے کو
ذبح کرنے کا مطلب یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ اللہ کے راستے میں اپنی محبوب چیز
خرچ کریں گے۔
صدیق احمد

خواب میں سانپ کو دیکھنا

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے خواب میں حضرت والا کو دیکھا ہے۔ اور
لکھا کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں سانپ کو دیکھا لیکن وہ مجھے نقصان نہیں
پہنچا سکا۔ کچھ اور بھی پریشانیوں لکھیں اور خواب کی تعبیر دریافت کی، حضرت نے
جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
خواب کی تعبیر مجھے نہیں آتی، خواب میں ملاقات یہ آپ کے محبت کی
علامت ہے، سانپ دیکھنے کا مطلب بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی مخالف ہے لیکن
آپ کا نقصان نہیں کر سکے گا۔ آپ ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ
یا فتح ۱۲۵ بار پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔
صدیق احمد

خواب میں کھجور کھانا

ایک صاحب نے ایک طویل خواب لکھ کر حضرت سے خواب کی تعبیر
دریافت کی خواب میں کھجور کھانے کا بھی ذکر تھا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
 کھجور کھانا حلال روزی کی علامت ہے۔ باقی کی تعبیر معلوم نہیں، دعا
 کر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔
 صدیق احمد

ایک خواب کی تعبیر

ایک صاحب نے خط میں خواب لکھا کہ میں نے دیکھا کہ ایک ریگستان
 جنگل میں آپ ہیں اور میں ہوں، آپ تشریف لے گئے اور چپل آپ کی رہ گئی میں
 اس کو لے کر پیچھے پیچھے دوڑا پھر میں نے آپ سے اپنی تکلیف عرض کی اور دعا کی
 درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

معمولات کا نافع نہ کیجئے، خواب کی تعبیر بظاہر یہ ہے کہ آپ میری پریشانی
 سے پریشان ہیں اللہ پاک آپ کی توجہ اور دعا کی برکت سے آسانی نصیب
 فرمائیں گے میں اس وقت واقعی بہت پریشان ہوں آپ دعا فرمائیں۔
 صدیق احمد

خواب میں خنزیر کا گوشت کھانا

ایک طالب علم نے خواب دیکھا کہ میں خنزیر کا گوشت کھا رہا ہوں میرے
 دوست نے منع کیا کہ یہ تو حرام ہے میں نے کہا کہ اگرچہ حرام ہے لیکن اس میں یہ
 یہ فائدے بھی ہیں خواب کی تعبیر ارشاد فرمائیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم

کوئی ناجائز کام کیا ہو تو بہ کر لیں، اور گناہوں سے اجتناب کریں۔ صدیق احمد

خواب میں جسم سے پاخانہ نکلتے دیکھنا

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرے جسم سے پاخانہ نکل رہا ہے، بستر پر لیٹتا ہوں پاخانہ نکلتا ہے۔ اور خوب نکلتا ہے۔ حضرت نے حاضرین سے فرمایا خواب کی کیا تعبیر ہو سکتی ہے؟ سب خاموش رہے پھر خود ہی فرمایا کہ ظاہری باطنی گندگی دور ہو رہی ہے، اور فرمایا کہ خواب کی تعبیر کبھی تو ذہن میں آجاتی ہے اور کبھی نہیں، یہ کوئی بزرگی کی علامت نہیں۔ اور حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گناہ دور ہو رہے ہیں گھبرانے کی بات نہیں اللہ پاک فضل فرمائے۔ ظاہری اور باطنی گندگی دور ہونے کی علامت ہے۔

صدیق احمد

ایک خواب کی تعبیر

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ اپنی بڑی بہن کی گود میں ایک بہت نورانی چہرہ کالی زلفیں ٹوپی لگی ہوئی کو دیکھا ہے، اس کی تعبیر کیا ہے۔ میں دو سال سے بیمار ہوں صحت کی دعا کرے گا، جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعا کر رہا ہوں اللہ پاک ہر طرح عافیت نصیب فرمائے، مجھے خواب کی تعبیر نہیں آتی آپ درود شریف زیادہ پڑھا کریں۔ انشاء اللہ ہر طرح امن رہے گا۔

صدیق احمد

خواب میں والدہ کا گوشت چھری سے کاٹ کر کھانا

ایک مفتی صاحب نے لکھا کہ میں نے ایک خوفناک خواب دیکھا کہ میں

اپنی متوفی والدہ کے بدن کے مختلف حصہ کا گوشت چھری سے کھانے کے لئے کاٹ رہا ہوں اور والدہ مرحومہ بھی خوشی سے کہہ رہی ہیں کہ یہاں سے کاٹ لو یہاں سے کاٹ لو، انتہائی دہشت سے آنکھ کھل گئی دہشت کی وجہ سے استغفار کیا یہ خواب اضغاث احلام ہے یا کوئی تعبیر ہے۔ اگر تعبیر اچھی ہے تو اطلاع فرمائیے اور بری ہے تو اس سے بچنے کی تدبیر بتائیے کرم ہوگا۔

اسی شب میں دوسرا خواب دیکھا کہ ایک مدرس جو یہاں کے مدرس ہیں مجھ سے کہہ رہے ہیں کہ اس سال کے ختم ہونے پر تم معزول ہو گے۔ یہ خواب بھی پریشان کن تھا اس کے سلسلہ میں تعبیر سے مطلع فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والدہ آپ سے بہت خوش ہیں حتیٰ کہ اپنا گوشت کھلانے کے لئے تیار ہیں یہ انتہائی رضامندی کی علامت ہے۔

(دوسرے خواب کی تعبیر) بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس سال کے بعد پھر اولاد کی امید نہیں ہے۔

صدیق احمد

خواب میں کسی بزرگ کا نصیحت کرنا یا ڈانٹنا

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک بزرگ سفید کپڑے پہنے ہوئے تشریف لائے اور مجھ سے کہا کہ نماز پڑھا کرو، اور بھی نصیحتیں کیں اور یہ خواب میں نے تین روز تک دیکھا اس کی تعبیر ارشاد فرمائیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ معمولات میں کوتاہی ہوئی ہوگی اس لئے تنبیہ کے واسطے وہ بزرگ

تشریف لائے اللہ پاک جب کسی کو ہدایت دیتے ہیں تو اس کے لئے اس قسم کے اسباب ہو جاتے ہیں۔
صدق احمد

حضرت کے ایک مرید و مجاز نے لکھا کہ میں نے خواب دیکھا کہ خواب میں آپ نے مجھے بہت ڈانٹا اس کے بعد سے بڑی فکر اور تشویش ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

یہ تو عین تعلق کی علامت ہے آدمی اپنے ہی لوگوں کو ڈانٹتا ہے۔ صدیق احمد

خواب میں کسی سے بیعت ہونا

ایک طالب علم نے لکھا کہ میں نے خواب دیکھا کہ آپ سے بیعت ہو رہا ہوں، اور بیعت کی درخواست کی، جواب تحریر فرمایا: عزیزم السلام علیکم خواب میں دیکھنا محبت کی علامت ہے بیعت میں جلدی نہ کیجئے۔ تعلیم مکمل کر لیجئے۔
صدق احمد

خواب میں بچہ کا مرجانا اور پھر زندہ ہو جانا

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے گھر میں لڑکا پیدا ہوا اس کا انتقال ہو گیا، میری اہلیہ نے خواب دیکھا کہ آپ تشریف لائے ہیں اور صبر کی تلقین فرما رہے ہیں اور پھر آپ نے مرے ہوئے بچے پر کچھ پڑھ کر پھوکا تو اس میں حرکت پیدا ہو گئی پھر وہ زندہ ہو کر کھیلنے لگا، اس خواب کی تعبیر ارشاد فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کر مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گھر میں کوئی پریشانی ہونے والی تھی اللہ پاک نے اس کو دور کر دیا ہر نماز کے بعد یا حفیظ ابار پڑھ کر دعاء کر لیا کریں۔
صدق احمد

خواب میں اکابر کی زیارت

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے خواب دیکھا کہ ایک مجلس میں تمام اکابر موجود ہیں حضرت شیخ الحدیث بھی موجود ہیں انہوں نے آپ کو بلایا اور سبز رنگ کی گولی دی آپ نے اس کو نوش فرمایا اور اپنی نوش فرمائی ہوئی گولی مجھے دے دی آپ نے حکماً فرمایا کہ اس کو چباؤ مجھے بہت خوش ذائقہ محسوس ہوئی صبح تک اس کی لذت و کیفیت طاری رہی۔ حضرت والا اس کی تعبیر ارشاد فرمائیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا اللہ پاک ہر طرح عافیت نصیب فرمائے، اور کامیاب فرمائے گولی کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو اکابر کی طرف سے برابر فیض پہنچ رہا ہے۔ اللہم زد فرد۔
صدیق احمد

خواب میں بیت اللہ شریف کا طواف کرنا

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے والد صاحب کا انتقال ہوئے تین برس ہو چکے ہیں اکثر خواب دیکھتا ہوں کہ والد صاحب بیت اللہ شریف کا طواف کر رہے ہیں مجھ کو بھی ساتھ لئے ہیں، اور ہر مقام پر مجھے دو رکعت نماز پڑھنے کا حکم دیتے ہیں، اس خواب کی تعبیر ارشاد فرمائیں۔ جواب تحریر فرمایا:

مکرم بندہ زید کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ پاک کی رضا حاصل ہے۔ عبادت میں کچھ اور اضافہ کیجئے۔

صدیق احمد

